خاتمۃ الطبع

الحمد للہ و المنۃ کہ یہ لاجواب کتاب من تصنیف لطیف بقراط دوران سقراط زمان حکیم **حیدر علی خان** صاحب کی نوید طبع
پیشتر سے بذریعۂ اودہ اخبار سمع افزاے مشتاقان ویار و امصار ہو چکی تھی علم دوست قدردان فیض رسان امیر کبیر با معلے القاب
سردار **بکرمان سنگھ** صاحب بہادر رئیس کپورتھلہ دام اقبالہ کے حکم سے ماہ **اپریل ۱۸۷۰ع** عیسوی مطابق ماہ صفر المظفر ۱۲۸۷ھ
مین چھپکر تمام ہوئی - یہ وہ کتاب ہے کہ اجتک فن طب مین اس ترتیب و تکمیل کے ساتھہ کوئی کتاب تصنیف و تالیف نہین ہوئی سب سے
عمدہ اور بہتر اور بڑہ چڑہکر اسکے مصنف عالی دماغ نے اسمین قابل تعریف وصف یہ رکہا ہے اور ابتدا سے انتہا تک اسی بات کا التزام کیا ہے کہ قوانین
جزو علمی اور عملی علم طب کو مقابل مذہب ایک دوسرے کے (یعنے بقول مقلدین متقدمین یونانیہ اور متاخرین انگلشیہ کے) یکجا کرکے ایک مجموعہ بنایا
ہے جو اس سے پہلے کسی طبیب یونانی اور ڈاکٹر انگریزی کے خیال و قیاس اور وہم و گمان مین بھی نہ تھا - اسوقت تک تو اطباے یونانیہ کسی ادنی سے ادنی
جزو علمی طبیہ کا تطابق بمقابلہ کسی جزو عملی ڈاکٹری کے محال سمجھا کیے اور علی ہذا القیاس تمام ڈاکٹر بھی فریق متضاد سمجھکر اونکی تحقیقات کو باطل و عاطل
کرتے رہے پس وہ کتاب مجمع البحرین ہی تصنیف ہوئی ہے جسکے مصنف نے اپنے کمال فن اور اعجاز علم و عمل اور تحقیق سے اس اجتماع ضدین کو
یکجا کرکے دکہایا - مصنف کی غرض اس سے یہی ہے کہ بوقت تشخیص اور تدبیر کے اطبا کو طرفین کے اقوال اور تدابیر پر نظر رہے اور جس وقت عامل
اپنے طریق عمل سے عاجز رہین تو دوسرے طریق سے دفع مرض کی تدبیر کرین جس سے خلائق کو فائدہ پہونچے فی الحقیقت مقصود صحت ہے نہ نفسانیت
پس مصنف کی بے تعصبی ایسے موقع پر قابل ستایش ہے جس نے صحیح صحیح تحقیقات کو اس عمدگی کے ساتھہ بلا ترجیح ایک دوسرے کی تجمیع فرمایا
ہے ہمکو امید ہے کہ یہ کتاب طرفین کے شائقین اور مقلدین کے لیے چیتا نسخہ اور نہایت مفید ہوگی یعنے ادہر تو انگریزی طبیب جو ہنگام تشخیص
مرض بلا تامل فصد اول ہی مین چوہ جاتے ہین کر گذرتے ہین جسکے باعث عوام تک بدنام ہین اگر ذرا اسکا غور و توجہ کو کام مین لائین گے تو
خطا نہ کرینگے بلکہ اس کتاب کے ذریعہ سے راہ راست پر آئین گے جسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ اسوقت تک جو لوگ کہون ہندوستانی انکو ملک الموت سمجھتے ہین
آیندہ سے اونکی عمدہ تشخیص اور معالجہ کے قائل ہوکر اونکی طرف رجوع ہون گے اور ادہر مقلدین یونانیہ کہبان کہین اپنی پرانی کتابون اور کہنہ
تحقیقات کے بہروسہ پر تشخیص مرض و تدبیر عمل مین مغالطہ یا شک واقع ہوگا تو تدابیر علمی کی مقابلہ مین تدابیر عملی اور تجربہ جدیدہ سے بڑی مددملیگی جسکے باعث
وہ اپنی علمی تجربون پر کامیاب ہونگے اور بندگان خدا کو نہایت نفع پہونچے گا اور جو بے وقعتی کہ آجکل اس پیشہ کی اوسی پرانی لکیر کے پیٹے جانے کی وجہ سے
ہو رہی ہے وہ نہوگی اور اکثر تجربات و بدیہیات مین جو جمہور مقلدین حکماے متقدمین لپٹ پڑا جاتا ہے اس کتاب کی باعث فوقیت لیجائیگا کیونکہ علم
اس گروہ کا نہایت بسیط ہے اور متاخرین سے بدرجہا بڑہا ہوا ہے مگر نقص یہی لاحق ہو رہا تھا کہ اوس سے ازدیاد علم کی تجدید مثل متاخرین انگلشیہ کی نہین ہوئی اب کہ
ایسے طبیب حاذق جیسے کہ مجمع البحرین کی مصنف ہین اسطرف رجوع ہوئے ہین تو کیا عجب ہے کہ بہت جلد وہ بات حاصل ہو جسکی آرزو ہے ہزارہا ضروری باتین اس
کتاب سے معلوم ہو سکتی ہین گویا یہ ایک قانون حکمت ہے جسکی فی زماننا اطباے عصر اور خاص و عام کو نہایت ضرورت ہے - واضح ہو کہ یہ مجموعہ مشتمل ہے اوپر تمہید
اور دو بحر کے اور ہر ایک بحر مشتمل اوپر دو نہر اور ہر نہر اوپر دجلہ اور حباب اور قطرات کے غرضکہ مصنف صاحب نے جزئی اور کلی یعنی قطرہ سے لیکر دریا تک
اور پہر اوسی التزام سے دوسرے دریا تک اپنے عرق ریزی سے قلزم فیض جاری کیا ہے جس سے تمام جہان زندہ اور مستفیض ہوگا - ارباب فن کو چاہیے کہ وہ مصنف کی
اس درجہ محنت و مشقت اور اس تحقیق و تدقیق کی داد دین اور سردار ممدوح کی بقاے عمر و دولت و حشمت و اقبال اور ترقی جاہ و جلال مین دست بدعا رہین

قطعہ تاریخ شدہ چون مجمع البحرین از طبع * براے زندگی طب بقا بخش * نوشتم سال این نسخہ بصد شوق * دعاے تمکیش باد اشفا بخش *
سنہ ۱۲۸۷ ہجری

خاتمة الطبع

الحمد للہ والمنت کہ یہ لاجواب کتاب من تصنیف لطیف بقراط دوران سقراط زمان حکیم **حیدر علی خان** صاحب جس کی نوید طبع
پیشتر سے بذریعۂ اودہ اخبار سمع افزاے مشتاقان دیار و امصار ہوچکی تھی علم دوست قدردان فیضرسان امیر کبیر جناب معلے القاب
سردار **بکرمان سنگہ** صاحب بہادر رئیس کپورتھلہ دام اقبالہ کے حکم سے ماہ **اپریل ۱۸۷۸ع** عیسوی مطابق ماہ صفر المظفر ۱۲۹۵ھ
مین چھپکر تمام ہوئی - یہ وہ کتاب ہے کہ اجتک فن طب مین اس ترتیب وتکمیل کے ساتھہ کوئی کتاب تصنیف وتالیف نہین ہوئی سب سے
عمدہ اور بہتر اور بڑہ چڑہکر اسکے مصنف عالی دماغ نے اسمین قابل تعریف وصف یہ رکہا ہے اور ابتدا سے انتہا تک اسی بات کا التزام کیا ہی کہ قوانین
جزو علمی اور عملی علم طب کو مقابل مذہب ایک دوسرے کے (یعنے بقول مقلدین متقدمین یونانیہ او رمتاخرین انگلشیہ کے) یکجا کرکے ایک مجموعہ بنایا
ہی جو اس سے پہلے کسی طبیب یونانی اور ڈاکٹر انگریزی کے خیال وقیاس اور وہم وگمان مین بہی نہ تہا - اسوقت تک تو اطباے یونانیہ کسی ادنی سے ادنی
جزو علمی طبیہ کا تطابق بمقابلہ کسی جزو عملی ڈاکٹری کے محال سمجہا کیے اور علی ہذا القیاس تمام ڈاکٹر بہی فریق متضاد سمجہکر اونکی تحقیقات کو باطل وعاطل
کرتے رہے پس وہ کتاب مجمع البحرین ہی تصنیف ہوئی ہے جسکے مصنف نے اپنے کمال فن اور اعجاز علم وعمل او رتحقیق سے اس اجتماع ضدین کو
یکجا کر دکہایا مصنف کی غرض اس سے یہ ہی کہ بوقت تشخیص اور تدبیر کے اطبا کو طرفین کے اقوال او رتدابیر پیش نظر رہین اور جسوقت عامل
اپنے طریق عمل سے عاجز رہین تو دوسری طریق سے دفع مرض کی تدبیر کرین جس سے خلائق کو فائدہ پہونچے فی الحقیقت مقصود صحت ہے نہ نفسانیت
پس مصنف کی بے تعصبی ایسے موقع پر قابل ستایش ہے جس نے صحیح صحیح تحقیقات کو اس عمدگی کے ساتھہ بلا ترجیح ایک دوسرے کی مجتمع فرمایا
ہے ہمکو امید ہے کہ یہ کتاب طرفین کے شائقین اور مقلدین کے لیے چلتا نسخہ اور نہایت مفید ہوگی یعنے اودہر تو انگریزی طبیب جو ہنگام تشخیص
مرض بلا تامل قصد اول ہی مین جو چاہتے ہین کر گذرتے ہین جسکے باعث عوام تک بدنام ہین اگر ذرا بہی غور و توجہ کو کام مین لائینگے تو
حقانہ کرینگے بلکہ اس کتاب کے ذریعہ سے راہ راست پر آئینگے جسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ اسوقت تک جولا کہون ہندوستانی انکو ملک الموت سمجہتے ہین
آیندہ سے اونکی عمدہ تشخیص اور معالجہ کے قائل ہوکر اونکی طرف رجوع ہونگے اور ادہر مقلدین یونانیہ کو جہان کہین اپنی پرانی کتابون اور کہنہ
تحقیقات کے بہروسہ پر تشخیص مرض وتدبیر عمل مین مغالطہ بیشک واقع ہوگا تو تدابیر علمی کی مقابلہ مین تدابیر عملی اور تجربہ جدیدہ سے بڑی مدد ملیگی جسکے باعث
وہ اپنی علمی تجربون پر کامیاب ہونگے اور بندگان خدا کو نہایت نفع پہونچے گا اور جو بے رونقی کہ آجکل اس پیشہ کی اوسی پرانی لکیر کے پیٹے جانے کی وجہ سے
ہو رہی ہی وہ نہوگی اور اکثر تجربات وبدیہیات مین جو جمہور مقلدین حکماے متقدمین پست پڑتا جاتا ہی اس کتاب کی باعث فوقیت لجاویگا کیونکہ علم
اس گروہ کا نہایت بسیط ہی اور متاخرین سے بدرجہا بڑہا ہوا ہے مگر نقص یہی لاحق ہو رہا تہا کہ اوس سرمایۂ علم کی تجدید مثل متاخرین انگلشیہ کی نہین ہوئی اب کہ
ایسے طبیب حاذق جیسے کہ مجمع البحرین کی مصنف ہین اسطرف رجوع ہوئے ہین تو کیا عجب ہی کہ بہت جلد وہ بات حاصل ہو جسکی آرزو ہے ہزارہا ضروری باتین اس
کتاب سے معلوم ہوسکتی ہین گویا یہ ایک قانون حکمت ہے جسکی فی زمانا اطباے عصر اور خاص وعام کو نہایت ضرورت ہے - واضح ہو کہ یہ مجموعہ مشتمل ہی او پر تمہید
اور دو بحر کے اور ہر ایک بحر مشتمل او پر دو نہر اور ہر نہر او پر دجلہ اور حباب اور قطرات کے غرضکہ مصنف صاحب نے جزئی او رکلی یعنی قطرہ سے لیکر دریا تک
اور پہر اوسی التزام سے دوسری دریا تک اپنی عرق ریزی سے قلزم فیض جاری کیا ہی جس سے تمام جہان زندہ اور مستفیض ہوگا - ارباب فن کو چاہیے کہ وہ مصنف کی
اس درجہ محنت ومشقت اور اس تحقیق وتدقیق کی داد دین اور سردار ممدوح کی بقاے عمر ودولت وحشمت واقبال اور ترقی جاہ وجلال مین دست بدعا رہین

قطعہ تاریخ شد چون مجمع البحرین از طبع ٭ براے زندگی طب بقا بخش ٭ نوشتم سال این نسخہ بصد شوق ٭ دعاے تحفیش باد اشفا بخش ٭
۱۲۹۵ ہجری

التماس

مین نے ترتیب اس کتاب کی بترتیب متقدمین بموجب اعضا کے بیان امراض کا کیا ہے سر سے پانٹک اور متاخرین کی ترتیب بموجب اسباب بیگانہ کہ اوسمین اعضا کی ترتیب نہین ناظرین کو تطبیق امراض کیواسطے تردد لاحق ہوتا اسواسطے مین نے حوالہ کتاب مین دیا ہے کہ واسطے تطبیق کے نمبر ہر مرض کا بموجب فہرست اقسام اسباب کی پر کردیا گیا ہے مگر کاتب مسودہ نے اوسکا لحاظ نہین رکہا اسواسطے طبع بہی نہین ہوا یہ دو ورقی مین نام مرض متقدمین اور متاخرین اور صفحہ اور نمبر اور اقسام لکہہ دیئے جاتے ہین کہ ناظرین کو تردد نہو فقط وہو ہذا

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
	امراض راس				
ہیڈ اکک	صداع یعنی درد سر	۵	۲۵۶	۳	۱
پیری اسٹنک خارجی	صداع بارد				
	سافج خارجی		۲۵۷	رر	رر
سکبولر خارجی			۲۵۸	رر	رر
پنوار لجیک خارجی	بارد سافج صداع		۲۵۸	رر	رر
کنجیٹو داخلی	صداع دموی		۲۵۸	رر	رر
دسپپٹک داخلی	صداع صفراوی داخلی		۲۵۹	رر	رر
ارگنک ہیڈایک داخلی			۲۶۰	رر	رر
ہمی کرینیا	شقیقہ	۱۴	۲۶۳	رر	رر
ٹک ڈلرو	صداع شرکی	۱۳	۲۶۳	رر	رر
ڈیلیریم ٹیرمنس	صداع خماری	۸	۲۶۴	رر	رر
فری نائٹس	ماشرا	۱	۲۶۵	رر	رر
کٹیا پسی	شخوص جمود	۲۶	۲۶۸	رر	رر

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
ڈیمینیا	حمق اور رعونت		۲۶۱	۳	۱
مینین جائٹس	قرانیطس	۲	۲۷۲	رر	رر
اوڈیومینیا	عشق		۲۶۹	رر	رر
اینمینیا	لیشرغس		۲۷۲	رر	رر
می لنگولیا	مالیخولیا	۷	۲۷۳	رر	رر
مونومینیا	مانیا	۶	۲۷۴	رر	رر
ای پی لیپسی	صرع یعنی مرگی	۲۵	۲۷۶	رر	رر
کٹیا لیپسی	قسم فالج	۲۶	۲۷۷	رر	رر
اپوپلکسی	سکتہ	۳	۲۷۹	رر	رر
پیرالسس	نام جنس قسم فالج		۲۸۳	رر	رر
ہمی پلجیا	فالج نصف طولانی بدن	۱۸	۲۸۴	رر	رر
فیشل پرالسس	لقوہ	۱۹	۲۸۶	رر	رر
ای لنس ٹھیسیا فیشا	رر	۴۴	۲۸۷	رر	رر
پیرٹرالینس	رعشہ	۲۲	۲۸۸	۳	۱
ایجی ٹینس					

نام امراض انگریزی	نام امراض یونانی	نمبر	صفحہ	قسم	فصل
مرمر ٹیوری ایلیس		۳۰	۲۸۸	رر	۱
جنرل پیرالسس		۱۷	۲۸۹	رر	رر
ای نس ٹھیسیا	خدر	۲۳	۲۸۹	رر	رر
ٹینس	کزاز	۲۹	۲۹۰	رر	رر
	امراض چشم				
گرانیولر کنجن ٹوا	جرب	۴۴	۲۹۷	۱	۱
کنجنکٹیوائیٹس	تکدر	۲۵	۲۹۸	رر	رر
کٹارل افتھلمیا	وردینج	۴۶	۲۹۹	رر	رر
سرونٹ افتھلمیا	رمد	۴۷	۳۰۰	رر	رر
افتھلمیا ٹروسس	رمد	۴۸	۳۰۲	رر	رر
سکلی روماٹس	سبل رطب ویابس	۴۹	۳۰۳	رر	رر
کٹارومیٹک افتھلمیا	سبل چشم ورم	۵۰	۳۰۴	رر	رر
کارنیائیٹس	قروح و دبیلہ	۵۱	۳۰۴	۱	۱
اویاسٹی آفدی کارنیا	سرطان	۵۲	۳۰۶	رر	رر
ورووائیٹس	اقتباع ثقبہ عنبیہ		۳۰۶	رر	رر
ارائٹیس	ورم طبقہ عنکبوتیہ	۵۳	۳۰۷	رر	رر

بیان حمیات

لگاوین اور جو کہ اطلیات اور ضمادات قرابادینات
مین لکہے ہین عمل مین لاوین —

برص

برص - علاج بہق کاکرین اور جو نسخہ جات خاص
اس مرض کی لیے قرابادینات مین ہین عمل مین لاوین —

بوی عرق

بوی عرق بعد تنقیۂ بدن کے ہلیون اور
سرشف کا ضماد عمل مین لاوین اور زرد آلو اور
شراب ریحانی بوی بد عرق سے دور کرتی ہے —

قمل

قمل تنقیۂ بدن کرین اور طبیخ حقند ر اور
پودینۂ کوہی اور برگ سرو سے بدن کو
دہووین اور زہرۂ بز اور خر ملین اور آب نمک
سے بہی غسل کرنا مفید ہے —

بیان حمیات

لیپرا یعنی برص

لیپرا - داغ سفید اوپر بدن کے ہوجاتی ہین
بی خارش اور زخم یا پاسٹر آبلہ انگیز لگاوین پہر
مرہم گندہک یاسوپ لنی منٹ کہ صابن کا مرکب
اور کہانی کو مدار کا سفوف ۲ رتی اور آٹہوان حصہ
رتی کا سنکہیا ملاکر دن مین دو دفعہ کہلائین —

پیڈیکیولی یعنی جوئین

پیڈیکیولس کارپورس - یہ جوئین برنگ سفید
بدن سے پیدا ہوتی ہین جب کاٹتی ہین تو کہجلی
ہوتی ہے دوسری قسم کیولس کیپی ٹس برنگ سیاہ
قسم اول سے کوچک او نسے اکثر مرض سعفہ کا پیدا
ہوتا ہے قسم تیسری پیڈی کیولس پیوبس ٹپر وکر
بالون مین جسکو پشم کہتے ہین پیدا ہوتے ہین علاج
تینون قسم کا - ڈیڑہ رتی رسکپور آٹہہ ماشہ شراب
قدری سرکہ ملاکر ملین —

بیان حمیات

اور سیاہ اور سطبر بدبو علاج - خفیف کا روغن گندم
یا چرک دندان روزہ دار یا آب دہن وغیرہ اطلیات
کہ قرابادینات مین مندرج ہین عمل مین لاوین اور جو خباثت
مادہ کی زیادہ پاوین تو تنقیہ عام فصد اور مسہل اور خاص
جونک اور حجامت سے کرین

بہق

بہق - مادہ سودا سے سفیدی سی اوپر بدن
کی ظاہر آتی ہے جسوقت ملے مثل سبوس کے
جلد پرسے اوترتی ہین تنقیہ بدان کا کرین برگ مازریون
پلپل ولو سرکہ مین پکا کر یا نطرون اور سبوس گلاب
حل کرکے طلا کرین اگر آبلہ اوٹہہ آوی اوسکو سگاف
دین کہ پانی نکل جاوی بیخ چوب انجیر سرکہ مین گہسکر

بیان حمیات

درد ہوتا ہے علاج تنقیہ بدن کا کرین اور جا بجا ماؤف
کو پوست کے پانی سے سینکین اور عرق ادویہ کہار کا
لگاوین اور شراب سے مانع آوین -

سوراسس یعنی داد

داغ سفید باریک خشک کہین چہوٹی کہین
بڑے نیچے کی جلد پر سرخ اور با خارش اکثر
شانہ آنکہہ ہتیلیون کہوٹون پر اور عورتون کو
اندام نہانی پر نکل آتے ہین اسباب اشیای
نمکین اور تیز اور کہانے غذا سے کہ شوریت
رکہتی ہو اور مرض نقرس اور کمی خون سے
ہوتے ہین علاج ابتدا مین ڈیرہ رتی پارہ
کی گولیان ہر رات کو دیکر فجر کو چار چار ماشہ جلاب
کا نمک اور عرق لیمو ملا کر پلایا کرین اوسکی بعد
سنکہیا کی گولیان ایک گولی تین دفعہ کسی غذا
کے ساتہ کہلایا کرین اور حالت بدہضمی مین جوا کہار
۲ ماشہ عرق لیمو ایک تولہ تخم خوبانی ۲ عدد
سبکو چہٹانک پانی مین پکائین اور عرق لیمو کا
اضافہ کرکے ہمراہی آدہی رتی ربّ خراسانی
اجواین کے تین دفعہ دن مین دین اور جو داغ
پر سوزش ہو ۲۰ عدد بادام گلاب مین پیسکر ۶ رتی نوشادر
اور ۶ رتی رسکپور آدہی چہٹانک شراب دین -

بیان حمیات

بادشنام

بادشنام - احتراق خون سے مثل جذام سرخی

اوپر منہ اور اطراف کی اکثر زمستان مین ظاہر آتی ہے

تنقیہ خاص اور عام مطبوخ ہلیلہ و افتیمون اور مسہل

حار سے اخراج سودا کا کرین اور تخم ترب روناس شیطرج

شحم حنظل اذریون خردل سقمونیا کو ہی انمین سے

سرکہ مین ملا کر طلا کرین -

قوبا یعنی داد

قوبا - یعنی داد - ایک خشونت باسرخی کبھی باخارش

کبھی بیخارش اور کہین برنگ سیاہ مثل دائرہ کے

اور درشت کبھی جلد زائل ہو جاتی ہے اور کہین مزمن

ہو کر پوست مثل فلوس ماہی کے جھڑتی ہین اور کبھی

زرد آب نکلنے لگتا ہے یہ سب مراتب حسب حدت

اور خباثت اور لطافت مادہ کے ظاہر آتے ہین

رنگ سرخ کہ غلیظ نہووے جلد علاج قبول کرتا ہے

بیان حمیات

پرپیورا

پرپیورا دو قسم ہے ایک پرپیورا اسمپلکس بعد

خفیف اضطراب اور درد سر کے چہوٹے چہوٹے گول سرخ

داغ جسم خصوص زانون اور پاؤن پر چند روز کے بعد آہستہ

آہستہ مرجہا جاتے ہین اور قائم مقام اوسکے بنے

نکلتے ہین مدت اس مرض کی چار ہفتے کہین کئی برسون

اسباب بخوبی تحقیق نہین ہوا اگر خون فاسد علاج

ادویہ اغذیہ مقویہ ملینہ سے کرین قسم دوسری

پرپیورا ہمورا جیکا نقاہت درد کمر اعضا شکنی ہو کر

آبلہ ہاے خونی باندازہ انگہا سے کلان جسم پر ظاہر

آتے ہین ناک سے خون جاری سوڑون مین ورم

ساقین کا گوشت سخت تواتر بعض اسباب سکونت

جگہہ مرطوب غلیظ اور کثیف رہنا غذا نباتی بدون

ترشی کے کہانا علاج واسطے دفع نقاہت کے

ادویہ حار مقوی لطیف غذا کہلائین اور عرق لیمو

ایک چمچہ تین چار دفعہ دن مین پلائین اور غذا آلو کہلائین

ہرپیز یعنی داد

ہرپیز یعنی داد - دانہاے خرد مثل جاورس

برنگ سرخ مجتمع جنمین پانی سا ہوتا ہے جلد بر

ظاہر آتے ہین اور پانی لزج نکلکر خشک رہتے

یعنی کہرنڈ ہو جاتا ہے اور کبھی اعصاب مین ہ

بیان حمیات

اور آب چقندر اور بول انسان اور خاکستر چوب انگور

سرکہ مین ملاکر لگائین جاذبہ قوی ہے ۔

فربہی مفرط

فربہی مفرط ۔ استعمال اشیاے تلخ اور شور و حار مثل سرکہ و نان خشک آرد جو خردل کرویہ و سیر و تقلیل غذا و خواب بستر خشک پر اور آب گوگرد اور دیگر معادن سے غسل اور وہ پانی کہ جسمین نمک اور پھٹکری جوش کی ہوئی ہو کرین

لاغری

لاغری ۔ جو کچھ بیچ فربہی کے گذرا بر خلاف اوسکی عمل کرے غذا شیرین مثل حلواجات اور شیر آب گوشت مرغن و دیگر اغذیہ مقویہ اور خواب بستر نرم پر کرین ۔

داء الثعلب اور حیہ

داء الثعلب اور حیہ بلغم اور صفرا اور خون سے کہ احتراق پاکر ردی ہوگئی ہون اونسے موے سر و ریش گرپڑتے ہین احتراق خون مین حمرت لون عظیم و سرعت نبض غلظ قارورہ اور احتراق بلغم مین غلبہ بلغم کا گواہی دیتا ہے اور بیچ فساد صفرا کی زردی رنگ موضع اور خشکی پوست اور قشر جلد پر ظاہر آتے ہین یا تلخی دہن و تشنگی ۔

کلف

کلف ۔ رنگ جلد سیاہ ہوجاتا ہے اور آثار کمودت اور سرخی کی بھی ظاہر آتی ہین اور نشان قطع مستدیر سیاہ مائل بسرخی بدن پر ظاہر آجاتے ہین اکثر اوپر روے کے تنقیہ منضج اور مسہل بارد سے اور فصد اور حجامت کرین اور ادویہ مجلی ملے ۔

بیان حمیات

اور جانور جیسے بلی لومڑی بھیڑیا گیدڑ شیر لگڑبگڑا اگر اونکے کاٹنے سے فقط زخم ہو تو علاج زخم کا کرین اور جو ہڑک ہوجاے تو علاج ہڑک کا کرین جو گذرا

[illegible]

اکثر سر پر اور ڈاڑھی پر اور بیچ رو کے شانہ پر یہ مرض عارض ہوتا ہے بال اوڑجاتے ہین ہر رنگ کہین سبز رنگ سفید کہین سرخ اور کہین بال سفید ہوجاتے ہین عرق سرکہ انگور کا لگائین جب اوسے آرام ہوجاے تو میٹھا تیلیا آٹھ ماشہ جوتری کا تیل دو ماشہ نوشادر ایک ماشہ ایک چھٹانک گلاب مین ملاکر صبح و شام لگایا کرین ۔

بیان حمیات

ایساہی چہوڑین پہر مجبہ لگائین روز اول یا دوم یا سوم

داغ دین بہت مفید ہے اور بیچ پانی گرم کے بیٹہنا

اور بول کرنا مفید ہی اور جگر سگ دیوانہ اوپر موضع لدغ کے

رکہنا اور بریان کر کر کہانا مفید ہے اور تنقیہ سوداء مطبوخ

افتیمون اور ماء الجبن ہمراہی شربت افتیمون مفید ہی اور

یہی علاج شغال اور گرگ کا ہی اور ضماد آب ترۂ تیز ک

بیان حمیات

اور تپ دو تین گہنٹی سی دو تین دن تک رہتا ہی مریض

پانی سنسے ڈرتا ہے علامت دوسری درجہ کی

مریض فوراً پانی سے ڈرتا ہے اور پانی پینے سے

تکلیف اور اجراے زال اور خوف روشنی اور

دہوپ اور آواز اور چلنے پہرنے سے کرتا ہے

علامت تیسرے درجہ کی اس درجہ مین نہایت

خوفناک بدحواس اور بے اختیار کاٹنے کو دوڑتا ہے

رال نکلتی ہے جی متلاتا ہے اور قے ہوتی ہے

چہرے کا رنگ سیاہ اور تشنج عارض ہوتا ہے

اور مریض مرجاتا ہے علاج فوراً کاٹنی کی بعد

زخم کو چوس لین اور چاندی کی گرم سیخ سے یا گرم لوہی سے

داغ دین اور پہسیان زبان کی نکل آتی ہین ان کو ہیرے سے

جلا کر بخور کرین کہ منہ کے آجانے سی فائدہ بہت ہی

اور زخم کی جگہہ کو کاٹ دین اور لپٹی اوسپر باندہین

اور ۱۰ رتی دو ورس پوڈر یعنی مرکب سفوف ایپکاکونا

یا مدار کی جڑ کا سفوف ایک چہٹانک چانولون کے

پیچہہ مین ملا کر پچکاری کرین اور گردن پر سینگی یا جونک

لگا کر پانچ چہٹانک خون لین اور جو علامات سخت

ظاہر ہون تو چرس بمقدار آدہی رتی کے بار بار

کہلائین اگر نہ کہائے تو پیچہہ مین ملا کر پچکاری کرین

آب نیمگرم مین مریض کو بیٹہائین کہ گلی تک آجاے

اوسوقت تک کہ خود بخود مریض وہ پانی پینے لگے

	بیان حیات
	بکثرت کرین اور حقنہ مفید ہے —
مار جہندہ	مار جہندہ - خرد تر اور باریک تر اوپر درختون کے ہوتا ہے اور اوسیون پر گرتا ہی علاج افعی کا کرین جو تدبیر کلی سموم ملذوعہ مین گذری عمل مین لاوین حلتیت اور سیر اور کبریت یعنی گندہک اور نمک کا طلا کرین —
عقرب	عقرب - اسکی بہت اقسام ہین بعد تدبیر کلی کی سیر اور پیاز اور شراب کہاوین اور شربت انار پیوین اور سرکہ روغن زرد اور عقرب کو پیسکر موضع پر لگانا مفید ہے
ہزار پایہ	ہزار پایہ - رسوت روغن گل مین ملاکر طلا کرین
عنکبوت	عنکبوت - ضماد تراشہ انبہ خام پانی مین پیسکر مفید ہے —
گزیدن سگ دیوانہ اور گرگ اور شغال دیوانہ	گزیدن سگ دیوانہ اور گرگ اور شغال دیوانہ زخم کو التیام پکڑنے ندین بلکہ فراخ تر کرین چالیس دن تک

	بیان حیات
	بمقدار چار ماشہ آٹھہ ماشہ شراب کے ساتھہ ملاکر پاؤ پاؤ گھنٹے کے بعد پلائین اگر فائدہ نہو تو رتی بہر سنگھیا کھلائین اگر دست آنے لگین تو علامت اچھی ہے اور پانچ ماشہ مدار کی جڑ کا سفوف مفید ہے اور پشت پر بجاے فقرات رائی کا لیپ کرین اور مریض کو ٹہلاتے رہین —
بچھو	بچھو - اسکے اقسام بہت ہین مصر اور حبش مین کالے رنگ کا بچھو ہوتا ہے جب کاٹتا ہے حس جاتی رہتی ہے اور نظر بہی —
ہزار پایہ	اسکا زہر جبڑے اور ڈسنے مین رہتا ہے اس ملک مین اکثر چہوٹا اور مصر مین پانچ فٹ لانبا اور پانچ انچ چوڑا اور اوسکے کاٹنے سے آدمی مرجاتا ہی علاج دونون کا جسجگہہ کہ کاٹین فورًا نوسادر کا عرق اوسپر لگاوین اور مدار کی جڑ کا سفوف سرکہ مین پکاکر ضماد کرین اور جو اضطراب اور غشی عارض ہو تو بہی عرق اور شراب پلائین —
زنبور اور شہد کی مکھی	زنبور اور شہد کی مکہی - اسکی زہر مین خوف نہ مگر درد ہوتا ہے نوسادر کا عرق لگاوین یا کلوروفارم کہ بیہوشی کی دوا ہے درد کو زائل کرتا ہے —
دیوانہ کتے اور لومڑی اور گیدڑ کا بیان	دیوانہ کتے یا لومڑی یا گیدڑ وغیرہ جانور کے کاٹنے سے یہ مرض ہوتا ہے اسکی تین قسم ہین اول مقام زخم کی حس زائل ہوجاتی ہے درد نہین ہوتا مگر دبانے سے بہی حس زیادہ بڑہتی جاتی ہے اور سر درد اوسکی

بیان حمیات

عارض ہوتی ہے بعد قے کے مسکہ اور شیر تازہ اور
روغن گاؤ دیوین۔

افیون اور جوز ماثل یعنی دہتورہ

افیون اور جوز ماثل یعنی دہتورہ - خدر فواق
تنگی نفس گرفتگی زبان عارض ہوتی ہی اور جوز ماثل
مین سرخی چشم دوار اور مستی لاحق ہوتی ہی علاج
افیون بعد قے کے استعمال ماء العسل اور شیر کا کرین اور
شراب کہنہ دارچینی جند بیدستر حلتیت عمل مین لاوین
اور جوز ماثل بعد قے کے استعمال روغن گاؤ کا کرین

گزیدن افعی

گزیدن افعی - استعمال سیر اور پیاز کا بکثرت اور
آبزن اور شیر شتر تعریق بدن کا کرین رکھنا
زہرۂ مرغ خانگی کا اوپر موضع لذع کے مفید ہے
اور جو تدبیر کہ کلی مین بیان ہوئی عمل مین لاوین
اگر مناسب وقت ہو۔

تنتین

تنتین - کلان تر اوسکا تیس درعہ خرد تر پانچ درعہ
ہوتا ہے بعد قے کے استعمال روغن گاؤ کا

بیان حمیات

زہر	فادزہر
کاورائڈ آف اینٹمونی	میگنیشیا کاربونیٹ آف سوڈا
ہائیڈروسی اینک ایسڈ	ٹھنڈے پانی کا چھینٹا منہ پر مارنا امونیا سنگھانا اور کھلانا
ٹارٹر ایمیٹک	کسیلی نباتی چیزون کا خیساندہ جیسے چینیا گوند کتھہ سنکونا گرم و تیز چاے

ملذوعہ - جو حیوان اونکے کاٹنے سی انسان ہلاکت اور
نقصان کو پہونچتا ہے جیسی سانپ بچھو کنکھجورا
زنبور شہد کی مکھی وغیرہ بیان انکا کیا جاتا ہے۔
ازانجملہ ایک سانپ اسکی کئی قسم ہین اول کالا پھنیر
دوسرا ابسی ناتہہ سنگ چور کالا سانپ کرائٹ
پیلا کوڑیا بھوسلا کوڑیا وغیرہ یہ تمام زہردار ہین اور
چھپا جو پکی تہر کے نیچے یا درخت پر رہتا ہی اور بسوڑیا
یہ تمام زہردار اور خوفناک ہین اور بہتیں اور بینیر زردا
یہ پانی مین رہتے ہین انکا چندان خوف نہین علاج
جسجگہہ کاٹے اوسکو چیر کر چوسین اور سینکین یا گرم
لوہے یا کوئلے سے جلاوین اور لیٹی پکا کر باندہین
اور اوپر اوسکے کھینچکر مضبوط پٹی باندہین کہ اثر زہر کا
خون مین نہ پہونچے اور جو اثر زہر کا خون مین پہونچ جاے
تو نہلاتے رہین اور امونیا یعنی نوسادر کا عرق

بیان حمیات

درد امعا اور ناف عسر بول عارض ہوتا ہی بعد قی کے مرصاف

پیچ شراب کی ملا کر دین علاج سحج کا کرین مرد ارسنگ ورم

زبان تنگی نفس اور تشنج عارض ہوتا ہی بعد قی کی سنبل رومی

با سرگین کبوتر دشتی ہمراہ شراب کے دین

زرنیخ

زرنیخ - سوکہہ شنگرف پیچیدگی شکم قروح امعا حادث

ہوتی ہین قی کی بعد ہریرہ مسکہ اور لعابات کا استعمال کرین -

بیش

بیش - غشی عارض ہوتی ہی اور آنکہہ باہر نکلی معلوم دیتی ہین

بعد قی کی دوا المسک اور مانند اوسکی دین اور شراب اور روغن گل پلائین

قرون سنبل

قرون سنبل - سرسام سیاہی زبان تقطیر خون قضیب

سی بعد قی کی قدری کافور گلاب مین اور کشک آب روغن گل داخل کر کے پلائین

قرفیون - اسہال مفرط خواق سوزش احشاء

بیان حمیات

آرسینیس ایسڈ یعنی سنکہیا	ہائیڈریٹڈ سسکوئی اکسائڈ آف آیرن ہائیڈریٹڈ اکسائڈ آف میگنیشیا کوئلی کا سفوف تیل چونی کا پانی
سلفیٹ آف ایرن یعنی ہیراکسیس	کاربونیٹ آف سوڈا کاربونیٹ آف امونیا -
کاربونیٹ آف لیڈ یعنی سفیدہ کاشغری جو کہ سیسے سی بنتا ہی	سلفیٹ آف میگنیشیا ساتہ سرکہ و پانی کے
لایم یعنی چونا	سرکہ ساتہ پانی کے
کروسیو سبلی میٹ یعنی رسکپور	انڈے کی سفیدی دودہ میدہ گندم ساتہ پانی کے
افیون	اسکا فاد زہر نہین ہے مگر علاج مخذر و مسکر کا کرین
نائی ٹریٹ آف سلور یعنی کشتہ چاندی جو تیزآب نمک سے بنتا ہے	نمک کا پانی
سلفیٹ آف زنک یعنی سفیدہ جست جسکو سفیدہ توتیا بہی کہتی ہین	دودہ میگنیشیا کاربونیٹ آف سوڈا
امونیا اور اوسکا کاربونیٹ	سرکہ اور پانی

بیان حمیات

برنگ سبز جمع آتی ہی سرد کرکے قلب پر رکہین اور
سموم بارد ہین کہ علامت اوسکی علامت تخدیر اعضا اور
عرق سرد اور تشویش عقل اور تیرگی رخسار ہوتی ہے
تریاق مثرودیطوس اور تریاق کبیر اور سیر اور پیاز
جنطیانا حلتیت جدوار ہین اور لخلخہ حار مثل عرق فتنہ بہاکر
اور جندبیدستر کرین اور در صورت درد امعا اور احتباس
بول اور براز اور خشکی دہن کہ علامت یبوست کی ہے
حقنہ سنا مکی اور حلبہ بسفایج اور شیر تازہ حلتیت
سقل سکینج شکر سرخ کا کرین —

اسفیداج

علاج اور تدبیر سموم بطریق کلی گذرا اب بعض ادویہ
سمیہ اور حیوانات سمیہ کا ذکر کیا جاتا ہی اسفیداج تنگی نفس
اور سرفہ فواق عفوصت حلق جیسا کہ کہانی مازو سے ظاہر
آتی ہے علاج تلیین طبیعت ماء العسل سقمونیا
زراوند عصارہ افسنتین دین اور حیا ناتمون کا اور نبیذ
کہ اقسام شراب سے ہے مفید ہے

سیماب اور مرداسنگ

کشتہ سیماب اوسکے کہانی سی ثقل زبان اور معدہ

بیان حمیات

اور قوت باصرہ مین نقصان اور سرسام اور تشنج
بیہوشی اور قے اور اسہال عارض ہوتی ہین
بدستور علاج اخراج زہر معدہ سی او صفائی امعا
بپچکاری وغیرہ سے کرین —

علاج اور تدبیر سموم کی کلی لکہی گئی ہی اب بیان
فادزہر مشہور زہردن کا کیا جاتا ہی نقشہ ذیل مین مندرج ہے

زہر	فادزہر
معدنی چیزون کی تیزآب جیسے گندہک شورہ نمک وغیرہ	کاربونیٹ آف میگنیشیا کہریا مٹی کاربونیٹ آف سوڈا چونا کہار چیزین
نباتی اشیا کا تیزاب جیسی اوگزالک رسائی ٹٹرک اور ٹارٹرک وغیرہ	کہریا مٹی کاربونیٹ آف سوڈا چونا وغیرہ
الکلیز اور انکا کاربونیٹ یعنی کہار	سرکہ و پانی تیل شرابیہ

بیان حمیات

اور اطلیہ باردہ اور عطریہ مثل گلاب اور صندل اور
کافور روغن گل اور مانند اوسکے اور بیچ بارد کے
تسخین ساتھ عطریات حارہ ضماداً شموماً عمل مین
لاوین اور بیچ یبوست کے ترطیب مثل شیر
اور سرطان نہری کہ بالخاصیت نافع اثر سموم کا ہے
جیسے فادزہر تریاق کبیر اور نارجیل دریائی کہلاوین
اور خواب نکرنے دین اور بیچ سموم ملذوعہ کی عضو
ماروف کو چوسین اور محکم باندہین اور جو شخص کہ چوسے
مضمضہ شراب یا روغن گل سے یا مضغ ادویہ تریاقیہ
مثل زراوند سے کرے اور بجای لذع ضماد ادویہ
جذاب مثل سرگین کبوتر پودینہ وزفت رومی و سرگین بز
اور مانند اوسکی جو کہ ادویہ جاذبہ ہون عمل مین لاوین
مثل گوگرد اور مانند اوسکے اور زہرمہرہ جاذب قوی ہے
اور جو ممکن ہو تو قطع عضو یا داغ کرین اور بیچ سموم مشروبہ
کے آب گرم اور روغن گل یا روغن گاو اور مطبوخ شبت
اور نمک سے تکرار قے کرین اور در صورت غشی
اور خفقان اور اختلاط عقل کے حقنہ کرین اور جو کہ
ادویہ تریاقیہ ہون عمل مین لاوین اور جسجگہہ کہ سموم
حارہ سے اضطراب اور التہاب اور تشنگی مفرط عارض ہو
مبردات مثل روغن بنفشہ روغن گل لعاب اسپغول و
شیر تازہ و ماء الشعیر با شکر اور قرص کافور اور آب یخ
مفید ہے اور ضماد مذکورہ بالا اور کاہی کہ اوپر پانی کے

بیان حمیات

بیٹھہ جاتی ہے نفس مشکل سے لیا جاتا ہے مقدار
اور تیزی زہر اور حالت خلو وقت اکل زہر اور
امتلاے معدہ اور زمانہ اکل کا جاہی یا دیر اور عمر
اور قوت مریض کی دریافت کرکر معدہ سی بذریعہ
ادویہ مقی مثل نمک رائی اپیکاکوانا سلفیٹ آف
زنک وغیرہ بمقدار مقرر کہلائین اور جلد تر اسٹمک
پمپ سی ایک آلہ ہے کہ اوس سے معدہ سے
ہر چیز کو نکال سکتے ہین زہر کو نکال لین اور بعد او
گرم پانی پلاکر قے کراوین جب معدہ بخوبی صاف
ہو جاے دودہ یا آش جو بکثرت پلائین اگر سوزش
معدہ اور امعا کی معلوم ہو تو برف کا پانی عمل
مین لاوین اور بجاے درد جونک لگائین اور
پانی گرم سے سینکین اگر خون جاری نہو تو روغن
بید انجیر تہوڑا سا دودہ مین گرم کرکر پلائین در صورت
نقاہت افیون شراب مین ملاکر دین اگر
بخار ہو تو فصد کرین قسم دوم مین تیرگی چشم
دوران درد سر کان مین آواز دروغی بیہوشی
کہین فالج اور تشنج اور حالت مرگی کی سی
عارض ہوتی ہے اگر حال کہانے زہر کا معلوم
نہو تو تمیز کہانے زہر اور مرگی کی بہ مشکل ہوتی ہی
بوقت معلوم کرنے زہر کے تدبیر قسم اول کی کرین
قسم سوم بعد چند گہنٹہ کے درد سر اور قوت سامعہ

بیان حمیات

که درد شدید اور خارش هو پانی گرم ڈالین اور
ملکیا عت کی معدہ پھر عصابه کو بیچ گلاب اور روغن گل اور سرکه کے
تر کرکے رکھین اور بیچ دوی یعنی حرکت پانی جوڑ کی که اوسکو بیچ
رکھتے هین جو ورم هو اوسکا دفعه کرین اور جو که خلا
کیا هے اوسکو اپنی جگهه لاوین اور ازاله ورم کرین

علاج سموم مشروبه وملذوعه

علاج سموم مشروبه وملذوعه جاننا چاهیے
جبتک که اثر سم مشروبه اور ملذوعه کا قلب تک نهین پهنچتا هو
باعث هلاکت کا نهین هوتا اس صورت مین رعایت
قلب کی ضرور هے که منبع روح حیوانی کا هے مخفی نرهے
که تاثیر سموم یا ازروے افراط حرارت محرقه متعفنه کے
هوتی هے یا بعلت برودت اور یبوست مفرط که مانع
حرکت روح حیوانی اور بند کرنی راهون اوسکی کی هوتی
هی یا باعث اقتضاے صور نوعیه که مضاد روح حیوانی
کی هے وه غایت درجه سمومیت کا هے تبهیر اشیای
قویه ذوالخاصیت بحسب کیفیت اور کمیت سم زیاده
کرین اور بیچ سموم حاره کے تبرید قلب کی ضمادات

بیان حمیات

هو جاتا هے غرض دونون صورت مین فساد شکل
عضو مین آجاتا هے جبڑی کا نیچے هوجانا منه کهلا رهجاتا هے
هاته کے دونون انگوٹهے منه مین ڈالکر جبڑے کے
دونون کونے کی نیچے کو دبائین هنسلی کی هڈی کا ابهر باهر
آجاتا هے دونون شانے پیچهے کرکر انگلی سے قائم
کردین اور آٹهه هندسے کی شکل کی پٹی چهاتی پر باندهین
مونڈهے کا مفصل اوکهڑ جاتا هے بالائی سر البغل
مین معلوم هوتا هے مریض کو لٹاکر ایڑی اپنی
بیمار کی بغل مین دین اور دونون هاته سے زور سے
کهینچین جب هٹنا معلوم هو چهوڑدین خود بخود بیٹهه
جائے گا —

اقسام زهر یعنی سموم

پائی زنز یعنی سموم - زهر تین طرح کا هوتا هی
ایک ایریٹنٹ سوزش اور خراش اوس سے
معده اور امعا مین پیدا هوتی هی جیسے سنکهیا دوم
نارکوٹیک جیسے افیون اور کافور که اثر اسکا دماغ
اور حرام مغز مین هوکر بیهوشی اور نشه عارض
هوتا هے سوم نارکاٹیکو ایریٹنٹ اسمین اثر
دوم قسم اول کا پایا جاتا هے جیسے کچله دهتورا
میٹها تیلیا قسم اول کے زهر کهانے مین چند لحه
یا گهنٹے کے بعد درد معده اور امعا اور حرقت اوکی
لگی هین تشنج معلوم هوتا هے اور قے اور دست
جاری اور خون بول و براز سے جاری آواز

مزاج عضو اعتدال پر آجاتا ہے اور واسطے صاف کرنے زخم اور اخراج ریم کے مثل شیح وغیرہ ادویہ بہتر ہین اور جسوقت زخم صاف ہو ادویہ مندملہ جیسے سفیدہ وزیادہ تیز کم جیسے نیلہ تھوتھہ یہ تمام عمل مین لاوین اور بیچ جراحت تازہ کے لب زخم کو ملاکر پارچہ کتان سے محکم باندہین اور آب سے تر رکھین تین روز کے بعد کہولین اور پہر باندہین کہ پیوستگی محکم ہو جای اور جو زخم مین غار ہو تو ذرور ادویہ مندملہ کا مفید ہوتا ہے اور اگر گرد زخم کے سبزی یا سیاہی ہو محجمہ یا شرط رکھین کہ مادۂ فاسد باہر نکلجاے اسفنج خشک رکھین رنج اور ادویہ خشک مندملہ جیسے انزروت بزر اوند مدحرج دم الاخوین اور اسکے مانند۔

کسر او خلا

کسر اور خلا۔ کسر ٹوٹنا ہڈی کسی عضو کا اور خلا خارج ہونا مفصل کا اپنی جگہہ سے نہ کہ باہر آنا اوسکا علاج کسر استخوان کا دو صورت پر ہے ایک کہینچنا تاکہ استخوان برابر آجای دوسری باندہنا پس استخوان برابر کرکر بطرق معروف باندہین اور تین دن نکہولین جسجگہہ

فریکچر یعنی کسر استخوان

فریکچر۔ یہ دو قسم ہے اول سنپل فقط ہڈی کا ٹوٹ جانا سواے زخم عضلات وغیرہ اگر تازہ ہو فوراً درست کرکر مستحکم بلندہ دین اور جو دیر ہوگئی ہو اور الحاق ورم کا بہی ہو اسپلنٹ کہ لکڑی چمڑی وغیرہ سے طیار کرتے ہین اور سی لگامین دوسری کمپونڈ یعنی مرکب جسمین عضلات وغیرہ مجروح ہون اور ہڈیان بہی ریزہ ریزہ ہوگئی ہون اونکو برابر کر اور اسہا بن اور گرم پانی سے دہوکر اسپلنٹ لگاوین۔

ڈسلوکیشن یعنی خلا

ڈسلوکیشن یعنی خلا جبکہ ہڈی جوڑ کے نیچے آجاتی ہے عضو دراز اور جو اوپر کو جاوے تو چھوٹا

بیان حمیات

شراب رقیق معتدل مقدار مفید ہے اور کہنہ مضر

ضربہ و سقطہ

ضربہ اوسکو کہتے ہین کہ لکڑی یا کسی چیز سے جیسے تازیانہ
وغیرہ سے مارین سقطہ وہ ہے کہ خود کہین سے
گر پڑے علامات ظاہر ہوتے ہین جسجگہہ تازیانہ مارا ہو ان
پوست گوسفند تازہ اوپر اوسکے رکہین دوسرے روز
اٹہالین اور جو اشتداد ورم اور تپ کا ہو عرق گاوزبان
شربت سیب دین یا پارچہ کتان پانی سرد اور گلاب مین
ترکرکے موضع پر رکہین اور مرہم سفیداج ملین اور
ضربہ اور سقطہ مین حسب ضروریات فصد بجانب مخالف
یا حجامت کرین اگر صدمہ سر پر ہو بعد فصد سرکہ اور
گلاب اور روغن گل ملین اگر بجای آوف کی تفرق
اتصال او رنعوف الدم نہو مغاث گل ارمنی اقاقیا
برگ سرو صبر آشش مقشر کوٹ پیسکر ضماد کرین یا
برگ آش گلنار پوست انار سرکہ اور گلاب مین جوش دیکر
صاف کرکے قدرے مشک اور عود ملا کر طلا کرین
اور روغن دیودار بہی سفید اور ریوند چینی اور مجبیہ ملین
مختوم ہمراہ آب نخود اور زردہ بیضہ نیمبرشت عدس
دین غذا گوشت کی ندین مگر درحالت ضعف شوربا
چوجہ مرغ اور جسجگہہ کہ تپ ہو دال مونگ عدس دین

جراحت و قرحہ

جراحت اور قرحہ شمشیر اور کارد اور چوب سے
جس سے ہو ظاہر ہوتا ہے اگر ورم ہو اول علاج
ورم کا کرین بعد اسکے تدبیر جراحت کی اکثر بعد تنقیہ کی

بیان حمیات

غذا کے ہمراہ دین سکنجبیا خلو معدہ مین مضر ہے

بیان حمیات

علامات ہیئت اعضا اور ردی کی فاسد ہو جاتی ہی اسی واسطے

اس مرض کو داء الاسد بہی کہتی ہین تشنج بیچ بدن کی عارض

ہوتا ہے اعضا شکل اپنی سے متغیر ہو جاتی ہین اور کبہی

غلبہ خشکی سے اعضا پہٹ جاتی ہین عیاذا باللہ منہا علاج

امتلاء خون مین فصد کرین اور جو امتلا نہ دیکہین نہ کرین

اور جسجگہہ کہ قلت خون کی منظور ہو رگ پیشانی اور بینی

کہولین تو سکنجبین اور تخم ترب اور شبت اور نمک

سے کراوین تنقیہ حب ایارج لوغاذیہ اور مطبوخ

افتیمون ہمراہ ماء الجبن کے دین اور روغنہای معتدل

اور شیر زنان اور نہر سے تر ہین کرین اور غذا

نان جو اور ماہی تازہ اور بیچ صورت تسکین کے

بیان حمیات

اور داغون کی جگہہ حس زائل ہو جاتی ہے اور کہین ورد
بہی ہوتا ہے عرصۂ قلیل مین رنگ سرخ ہوا
ہو جاتا ہے اور ابہار سخت مختلف بقدر نخود یا بیضہ
کبوتر دکہائی دیتے ہین ناک اور کان اور منہ اور حلق
اور پاؤن مین اور یہی حالت مدت قائم رہتی ہے
اور سوزش ہوکر پیپ بدبو خارج ہوتی ہی اور
ہاتہ پاؤن کی انگلیان گر پڑتی ہین اور ناک کی ہڈی
بہی بیٹہہ جاتی ہے قسم دوم انیس ہٹیک اول
آبلہ ہای کلان اوپر بدن کے ہوکر ظاہر زائل ہو جاتی
ہین اور وہ جگہہ سفید یا بہوری ہو جاتی ہی اور آبلے
اول ہاتہ پاؤن چہرے پر اور اخیر کو تمام دہڑ مین
پہیلجاتے ہین اور بال گر پڑتے ہین حس جاتی رہتی ہے
ابتدا مین ورم نہین ہوتا وقت تزاید مین انگشت دست
و پا سو جاکر زخم کر جاتی ہین اور گر پڑتی ہین اکثر گلے مین
بہی زخم ہو جاتا ہے جس سے آواز بیٹہہ جاتی ہی اور
بعد چند برس کی مریض مرض پیچش مین مبتلا ہوکر جان
بحق ہوتا ہے سبب اس مرض کا خون فاسد علاج
پہولرز سلوشن اور عشبہ اور آیوڈائد اف پٹاسیم
سفید سے اور چالمگرہی کا تیل کہلانا اور زخم پر لگانا
بہی اور یہ نسخہ ص سنکہیا ایک گرین مدار کی جڑ کا
سفوف سیاہ مرچ ربع چرایتہ جنیتانہ ۱۲ گرین ملاکر
۱۲ گولیان بناوین ایک گولی صبح اور ایک شام

بیان حمیات

علاج سلعہ کا دستکاری اور غدد اور ثالیل کا مثل اورام بلغمی اور سوداوی کی ہے نرم کرکے دستکاری کرین۔

خنازیر خنازیر۔ سبب اوسکا مادۂ سوداوی ورم صلب اور کوچک ہوتا ہے اغذیہ غلیظ اور ترش سی پرہیز کرین حب افیتمون سے تنقیہ اور تے کراوین پہلی پیہ بط اور مرغ خانگی کا طلا کرین بعد اوسکے مرہم داخلیون اور معجون نجاح عمل مین لاوین۔

اورام سوداوی اورام سوداوی از انجملہ ایک اونمین سی سرطان ہے کہ بموضع متخلخل ذکور کو جیسے خصیتین قضیب اور حوالی حلق اور نسوان کو بیچ پستان اور رحم کے علاج ایسی کوشش کرین جسقدر کہ برآمد ہوا ہو زیادہ نہونی پاوے تنقیہ سودا کا ماء الجبن کے ساتہ بہتر ہے ہنگام ضرب سنگ آسیا کشنیز اور کاسنی کے پانی مین ملاکر لیپ کرین اور شیرۂ کاہو اور خرفہ اور لعاب اسپغول کا بہی لیپ مفید ہے اور جو ریش ہو جاوی تو خرفہ کتان سبز کو کے پانی مین ترکرکے پیوستہ اوسکی اوپر رکہین غذا کشک آب روغن بادام اسفاناخ ماہی تازہ

جذام جذام۔ مادۂ سوداوی سے جیسے کہ سرطان جذام ایک عضو کا ہے ویسے ہی جذام سرطان تمام بدن کا اسباب فاعلی اس علت کے حرارت یبوست جگر اور جملہ بدن کے ہی اور اسباب مادہ استعمال اغذیہ سوداوی

بیان حمیات

سلعہ کے ہنین ہے اور مرض بہی خلقی ہے اگرچہ مقابل سلعہ کے لکہا گیا ہے مگر مطابق سلعہ کی ہنین ہی

بیعہ بو یعنی خنازیر جسکو بد کہتے ہین اکثر بعد اندمال زخم آتشک کے کہ مریض کثرت سواری کی ورشراب نوشی کی اور کوئی مشقت قوی کری علاج جونک لگاوین پلٹس باندہین جب پیپ پڑجاے تو ترچہے شگاف سے چیر ڈالین۔

قسم اول جذام لیپرا یعنی جذام یہ مرض ہند مین اکثر ہوتا ہی قسم اول کو اکیٹیو بر کیولر کہتے ہین عجب طرح کا ضعف اور سستی لاحق ہوتی ہے کبہی بخار نرم کہ کوئی علامات ظاہر ہنین ہوتی ہو جاتا ہی سرخ سیاہی مائل داغ جلد پر ظاہر آتی ہین جنمین چکنی درخشان

	بیان حمیات
	فصد سر رو یا حجامت کرین اور روغن بنفشہ ناک مین ٹپکائین سبوس گندم اور برگ چقندر اور سرکہ پانی مین پکاکر سر پر لگائین ـ
واخس	واخس ـ مادہ حارسی بن ناخن مین بشدت اور بضربان درد ہوتا ہے تنقیہ خلط حاد کا کرین اور انگلی بیچ پانی سرد کی رکہین یا بازو سرد سرکہ کی ساتہ طلا کرین ـ
ورم بلغمی	ورم بلغمی ـ منتفخ اور رخو ظاہر آتا ہے تحلیل رطوبات کی کرین اور خاکستر چوب انجیر اور بلوط پانی مین ترکرکی اور اسفنج یا پارچہ کتان بہگوکر موضع ورم پر رکہین اور روغن گل سرکہ اور نمک سفید کا بہی ضماد مفید ہی اور جو ورم با درد شدید ہو قیروطی روغن زیت اور شراب انگوری کی مفید ہے ـ
تہبج	تہبج ـ رطوبات بالا اور بلغمی سے انتفاخ ظاہر آتا ہے مرعفص صبر و اقاقیا سعد رشیاف ماميثا زعفران باضافہ سرکہ کے طلا کرین ـ
سلعہ غدد	سلعہ غدد و ثالیل یعنی مسّا مادۂ بلغمی اور سوداوی سے ظہور انکا ہوتا ہے اور وہی مخبر ہے

	بیان حمیات
	نصف رتی کینین دو رتی ریوند چینی پاؤ رتی پارہ اور کہریا مٹی ملاکر صبح اور شام کہلایا کرین اور فساد معدہ مین جلاب کا نمک دو رتی سفوف مدار کے ساتہ کہلاوین ـ
فواخس	فواخس ـ یہ مرض جو کتب زیر نظر ہین اومین نظر نہین پڑا ـ
اناسارکا	جمع ہونی مائیّت شے پوست بدن مین، ورم شروع ہوکر تمام جسم مین پہیل جاتا ہے دبانی سے دب جاتا ہی جیسے پاؤن پر سبب اوسکا مرض کلیہ اور جگر کا ہوتا ہی یا سردی کا علاج سبب کے موافق کرین ـ
اسپینا بیفڈا	یہ مرض پیدائش ہی ہوتا ہے گردن یا پیٹہ یا کمر کی فقرات پر ایک گوٹری ظاہر آتی ہے کہین چہوٹی کہین بڑی اور فقرات پر جہان کہ نکلتی ہے حس و حرکت مثانہ کی اکثر جاتی رہتی ہے ایک گدی کپڑی کی باندہین کہ وہ جذب ہوجائے اگر جذب نہو تو علاج نہین یہ مرض مقابل

بیان حمیات

عارض ہوتے ہین علاج نمبر فارسی کا کرین اور ضمادات

اور اطلیات جو قرابادینیات مین جو اس مرض کے

واسطے مندرج ہین عمل مین لاوین خون بالعلق

سے لین حسب ضرورت تنقیہ منضج اور مسہل بارد

سے عمل مین لاوین

سعفہ

سعفہ مادۂ خبیث سوداوی سے مشل

خشک ریشہ برنگ سفید سر پر چہاتا ہی علاج

بیان حمیات

سڑا ہوا گھاؤ کہتے ہین اسمین تپ لاحق ہوکر جلد

زخم ہوجاتے ہین اور اوس سے پیپ بکثرت

نکلتی ہے اور سنورشس جلد اور قضیب مین ہوکر

خون بہی جاری ہوجاتا ہے آخرکو تپ مطبقہ مین

گرفتار ہوکر مرجاتا ہے علاج گندہک یا شورہ کے

تیزآب سے جلاکر پیٹے اور مرہم مذکورہ بالا لگاوین

اور ادویہ مصفی خون استعمال کرین -

اسکیبیز

اسکیبیز یعنی خارشس اکثر انگشت دست اور

پاون کی جڑ اور کلائی اور تمام جسم مین سوائے

چہرہ کے بثورات یا خارشس نکل آتی ہین اسباب

اس مرض کا خرد خرد کیڑے ایک طرح کی اندر جلد کے

پیدا آتے ہین باخارشس اور پکہجاتے ہین غلیظ اور

کثیف رہنے اور گرمی شدید کی سبب سے علاج

گندہک کا مرہم مفید ہے ص گندہک ایک اونس

سلیفٹ آف کاپر ۳۲ گرین سفید مرہم ۴ اونس

سبکو ملاکر لگاوین اور سلفر لوشن بہی لگانا مفید ہے

اور مسہل کرین اور یہ مرض متعدی ہے

[illegible]

چہوٹے چہوٹے دانے سوزان نکل آتی ہین باخارشس

سخت خون بہی نکل آتا ہے آخر پیپ ہوکر گہرنڈ

ہوجاتا ہے سبب اوسکا دہوپ مین پہرنا غذا فاسد

کہانا ہضم معدہ اور جگر مین قصور آنا علاج -

جلپ اور کشتہ سیماب کا جلاب دین اور

بیان حمیات

علاج مطبوخ ہلیلہ یا ماء الجبن یا آب شاہترہ

سبز مروق دین اگ باسلیق سے خون لین اور استعمال

چوب چینی اور عشبہ اور معجونات اور سفوفات کہ

قرابادینات مین اس مرض کیواسطے مندرج ہین

عمل مین لاوین —

جاورسیہ مادہ حار سے بثورات مثل نملہ کے

عارض ہوتے ہین علاج نملہ کا کرین —

جرب وحکہ مادہ دموی اور صفراوی سے بثور صغار

بیان حمیات

آگے لگتا ہے اوسمین زخم ہوجاتا ہے چہوٹی چہوٹے
دانے ہوکر زخم سے پیپ زرد نکلتی ہے علاج زخم
کو چاندی کی یا گندہک یا شورہ کے تیزاب سے جلادین
اور تیل لگاکر السی اور سیدہی مساوی کی لٹیی پکاکر لگائین
کہ رافع ورم ہے اور نیم چہٹانک روغن بید انجیر دین
اور بعد دو تین دن کی یہ مرہم لگائین افیون ۲ رتی
نیلہ تہوتہ ۸ رتی سفیدہ مرہم آدہی چہٹانک سبکو ملاکر
زخم پر رکہین اور قضیب کو لٹکا نرہنے دین جو اس سے
تخفیف نہو چہ ہفتہ تک دوسری درجہ کی علامات ظاہر
آتی ہین دوسرا درجہ اور علامتین اوسکی یہ ہین زخم کے
کنارے بہت اونچے اور سخت ہوتے ہین اور درد
رہتا ہے مواد نہین نکلتا اور تمام بدن پر پہنسیان
خصوص پیشانی گردن نیچے چہاتی کے اوپر بغل اور
بن ران مین نکل آتی ہین گلیمین ورم اور زرد لوز تین
کی گلٹیان سوج جاتی ہین جونک لگائین اور غسل
پانی گرم سے کرین کہ پہنسیان باہر آجائین اور درصورت
قبض کے روغن بید انجیر دین اور دو رتی مدار کا سفوف
ایک دان مین کہلائین اور علاج جو قسم اول مین گذرا
کرین قسم تیسری کی علامات اسکی زخم مین ابتدائی مین
مواد جمکر سخت مثل کوڑی یا مٹر کے دانے کی ہوجاتا ہے
اسکا علاج مثل قسم دوم کے ہے چوتھی قسم کی
علامات جسکو انگریزی مین فاجیڈینک السر یعنی

بیان حمیات

شل فلغمونی کے ہوتا ہی اور کمین رو بخشکی لاتا ہی اور ورم کم کرتا ہے اور تیزی اور سوزش پیدا ہوتی ہے۔

طاعون اوسکو طاعون کہتی ہین علامت صلابت نبض اور عارض ہونا باقی ترتیب علاج اگر بیچ احشا کی ہی تدبیر لطیف اور جو ظاہر بدن پر ہو تو استفراغ اور ادویہ منفجرہ یا نشتر سے چیر دین اور ماء العسل ہین شی اب ملاکر دہووین اور مرہم مندملہ کہین۔

دمامیل دمامیل مادہ دموی اور صفراوی سے ہوتا ہی فصد اور حجامت کرین بوقت ضرورت مطبوخ ہلیلہ دین یا تخم کتان وغیرہ خمیر ترش مین ملاکر پکائین اور اوسپر رکہین کہ پختہ کرکر اخراج مادہ کا کری پہر مرہم مندملہ لگاوین۔

شری شری ایک جسم خرد خرد ہین دار پشت با خارش سخت رنگ مین سرخ با سوزش جلد پر ظاہر آتا ہے مادہ خون سے بیچ دن کے اور مادہ بلغم سی برنگ سفید حسب دریافت مادہ استفراغ اور فصد اور حجامت کرین بیچ علت دموی کے لعاب بہیدانہ شیرۂ عناب عرقیات مناسب شربت نیلوفر انار دوغ ترش اور بیچ بلغمی کے گلقند عرق بادیان عند الضرورت تنقیہ کرین اور بیچ دموی کے مطبوخ ہلیلہ خیار شنبر اور ترنجبین سے تنقیہ اور بیچ بلغمی کی منضج اور مسہل جاری تنقیہ کرین اور طلا سرکہ اور گلاب آب کرفس سے اور بخور ادویہ معرقہ۔

نارفارسی نار فارسی مادہ حار سے دانے اوپر جلد کی رقیق پانی سے پر باسوزش خارش سخت ظاہر آتی ہین

بیان حمیات

اور پوست خشخاش سے سینکنا سوزش کو کم کرتا ہے اور نیٹریٹ آف سلور روکنی سرخی کیواسطے مفید ہے جہان کہ سوزش ہو اوسی جگہہ جونکین لگاوین اور جو آبلے اوٹہہ آوین اور پیپ پڑجاوے تو شگاف کرین اور جو ضرورت ہی تو چاروں اینٹون کا پلٹس باندہین۔

ارٹیکیریا یعنی پتی ارٹیکیریا یعنی پتی دفعتہً بدن پر پہنسیان موٹی یا بیضاوی شکل کنارے سرخ بیچمین سفید ہی نکل آتی ہین سبب اوسکا غذا آرد بدیا بادام تلخ اور عورتون کو فتور رحم سے علاج قے کرادین جلاب دین اور میدہ پہنسیون پر چہڑکین یا چار نوشادر تین رتی بنایہ تہوڑہ آدہ سیر گلاب مین ملاکر لگاوین۔

آتشک اسکی کئی قسم ہین مرض متعدی ہے مریض کی مواد لگ جانے سے چند روز مین گوشت کہ حشفہ کے

بیان حمیات

اور مانند اوسکے عمل مین لاوین اور بیچ انحطاط کے
محللات فقط بالاتفاق جیسے بابونہ اکلیل الملک
تخم کتان تخم حلبہ اور جسجگہ مادہ ورم کا تحلیل نہو اور
جمع آجاے تو ادویہ پکانی والی جیسے تخم کنوچہ تخم کتان
انجیر اور مانند اوسکے ضماد کرین ۔

نملہ

نملہ۔ کبھی ایک پھنسی ہوتی ہے کہین بہت چھوٹی
چھوٹی بہم پیوستہ بحرقت اور خارش سی شدید
اور سوزش اسکی مثل کاٹنے چیونٹی کی ہوتی ہے
اور یہ بثور آبا سیدہ ہوتے ہین اور تجاوز مکان
سے مثل نملہ کے لازم ہے اسیواسطے نام اس
مرض کا نملہ کیا گیا ہے یہ دو قسم کیا گیا ہے ایک وہ
کہ خالص مادہ صفرا سے ہو اوسکو نملہ ساذج کہتے مین
اور یہ قسم فقط ظاہر بدن پر معلوم ہوتی ہی اور دوسیرکو
نملہ متاکلہ اس قسم مین نملہ ساذج سے شدت حرقت
کی زیادہ ہوتی ہے ۔

علاج نملہ ساذج

علاج نملہ ساذج تمر ہندی فلوس خیار شنبر اور
مانند اوسکی سے تنقیہ صفرا کا کرین اور بعد تنقیہ کے
مامیثا حضض اقاقیا پانی کاسنی مین سی طلا کرین اور
بیچ نملہ متاکلہ کے مطبوخ ہلیلہ او رتمر ہندی اور
بوقت ضرورت فصد کرین اور درصورت جراحت
مرہم اسفیداج عمل مین لاوین

خراج

خراج ورم حار خون غلیظ سے ہوتا ہی کہین

بیان حمیات

علاج

علاج اگر قسم بخار کی اچھی ہو تو تیزمی کم کرین اگر
خراب ہو قوت مریض منتقل ہونے مرض پر نگاہ رکھین
جسجگہہ سرخی یا ورم زیادہ ہو فصد کھولین مرکبات پارہ سے
مسہل کرین شربت انبا اور آب سرد پلائین و تعریق
کرین اور قیام کیواسطے ادویہ حار جیسے شراب امونیا وغیرہ
اور ادویہ مقویہ دین اور جو الحاق ہذیان اور بیہوشی کا
ہو تو باشویہ یا رائی کا پلسٹر پنڈلیون پر یا پلسٹر
دونون شانون کے درمیان مین لگائین اور
درصورت منتقل ہونے اس مرض کی طرف
عضو اندرونی کے پلسٹر گرم چیزون کا یا پلاسٹر
لگاوین تاکہ سوزش پھر اوس عضو مین عود کرے

چیزین اور سرکہ مین بہگاوین لتہ پر لگاکر محل پر رکہدین دن مین دو دفعہ رات کو ایک دفعہ ابتدا مرض سے انتہا تک استعمال کرین اور بیچ انحطاط کے دیگر تدابیر غلبۂ خون اور صفرا پر لحاظ رکہین اور نزدیک بعضو نکے علیۂ خون مین اگر مانع نہو فصد کرین اور خون زیادہ لین

فلغمونی

فلغمونی یہ ورم غلیظ اور با نتفاخ کثیر سبب اوسکا خون کا ہوتا ہے علامت انتفاخ عضو شدت درد کشیدگی اور سرخی ورم عظم نبض سرخی بول اور بڑی علامت یہ ہے کہ اگر ہاتہ رکہین تو ضربان سے ہاتہ کو دفع کردیتا ہے جو عضو متورم شرائین بہت رکہتا ہے اوسمین ضربان اور درد بہت ہوتا ہی

علاج

علاج فصد کرین اور ابتدا مین تقویت عضو اور روع مادی کا مگر جسجگہہ کہ درد شدید ہو تو حوالی عضو ماؤف کے رواد عات لگائین خاص عضو پر نہ لگائین کہ باعث اشتداد درد کا ہوگا اور یاد رکہنا چاہیے کہ ہر چہار وقت ورم پر نگاہ رہے ابتدا مین رواد عات جیسے صندلین فوفل گل ارمنی مامیثا اقاقیا گل سرخ اور وقت تزاید کی رواد عات مین ادویۂ مرخیہ جیسے آرد جو کشنیز تر خطمی خبازی اور قدرے ادویہ محللہ مرخیہ جیسے بابونہ اکلیل الملک شبت بہی جائز رکہتے ہین اور بیچ زمانۂ انتہا کی ادویۂ مرخیہ محللہ جیسے آرد باقلا اور خطمی خبازی بابونہ

بیان حمیات

گرد اوسکی سرخی دور تک پہیل جاتی ہے اور ورم بہی اور شل شعلہ کے جلن محسوس ہوتی ہے اور جو حدوث اس مرض کا خاص چہرے پر ہو تو آنکہین اور سر پر ورم اور جسقدر کہ سرخی بڑہتی ہے جلن اور بیقراری زیادہ ہوتی ہے اور بعد گذرنے ایام معمولی کے یا تو بہوسی سی جلد پر سے اوڑکر صحت ہو جاتی ہی اور بخار بہی جاتا رہتا ہے یا آبلے اوٹہہ آتے ہین اور جو علامات بد ظاہر اوین دسوین دن مریض مر جاتا ہے علامات قسم دوم وہی ہین جو قسم اول مین گذرین مگر اسمین اشتداد ہر ایک عرض کا بہت ہوتا ہی اور کئی صورتین اسمین ظاہر آتی ہین پہلی صحت حاصل ہونی دوم آبلے بڑہجانے اور بہوسی سی جلد پر سے اوترجانی تیسری ورم ہو جانا چوتہی خانہ دار جہلی جلد کی مین ورم ہوکر پیپ پڑجانی پانچوین ورم کا داخلی اعضا کیطرف منتقل ہو جانا چہٹی ایک جگہہ سے دفع ہوکر اور جگہہ مرض کا ظاہر ہونا یہ قسم ہندوستان مین اکثر اور قسم اول کم سبب اسکا قوی ہونا جسم کا شدت سردی اور گرمی شرب شراب بکثرت اور سکونت بجای تنگ اور بہت ہونا آدمیونکا جیسے جیلخانہ اور ہسپتال یا چہوت کا لگنا اگر بخار اور سرخی کم اور آبلے اور بیہوشی نہو تو اچہا ورنہ بد ہے —

بیان حمیات

اور پیغوله ران کا طرف کبد کے ردع جائز نہین بلکہ
مدخیات مثل روغن گل اور موم وادویہ محللہ ومرخی
مثل بزر کتان اور بابونہ اکلیل الملک آردجو خطمی
رواد عات ملادین اور انحطاط مین فقط محللہ یہ
مدارج تمام اورام مین نگاہ رکھین ۔

جمرہ

جمرہ فارسی مین آتشک کہتے ہین یہ آبلہ ہین کہ
ظاہر آتے اوپر بدن کے خواہ متفرق ہون خواہ
مجتمع اور سیل کرتے ہین بیچ عمق گوشت کے
سرخ بادرد سوزان گویا کہ چنگاری اوس محل پر
رکھدی ہے اسیواسطے نام اوسکا آتشک کیا گیا ہے
اور مادہ اوسکا رمیم نہین کرتا بلکہ متغیر بخشک بر شیہ ہوکر
اوتر جاتا ہے سبب اوسکا صفرا غلیظ شدید الحرارت
ردی خون سے مختلط ہوتا ہے ۔

علاج

علاج جو کچہ بیچ نملہ کے آگے جاتا ہی وہی علاج کرین
اور اس مرض مین کبھی حاجت حجامت عمیق کی پڑتی ہے
واسطے اخراج خون ردی کے کہ بیچ عمق عضو کے
بند ہو جاتا ہے اور جو طلا واسطے نملہ کی لکھا جاتا ہی
اوسی مین اس مرض مین کافور زیادہ کردین اور جو
دوائیان مخصوص جمرہ کی ہین یہ ہین کہ ورد مہرگہ کی
اوپر زمین گرم کے ڈالین کہ جوش کہا جای پھر
اوٹھالین اور کافور ملاکر طلا کرین اور گل ارمنی یا گل
سرشو بھی اضافہ کرلین تو بہتر ہے ودیگر آثار رتش کو

بیان حمیات

علامات

علامات قسم سوم ابتدا مین اشتداد ورم گلو کہ اکثر
مادہ اوسکا متعفن ہو جاتا ہے اور تمام اعضائی اندرونی
گلے کے مین بہت ورم ہو جاتا ہے کبھی جلد پر سرخی
نمودار ہوکر آپ ہی آپ جاتی رہتی ہے اور علامات بد
اور ورم گردہ اور ورم اوپر تمام جسم کی ہو جاتا ہی
سبب اوسکا چھوت کا لگنا ۔

علاج

علاج بوقت ظہور علامات بد کے ادویہ مقویہ جیسے
شراب اور ورم گلو کہ متعفن ہو جاے تو غرغرہ ادویہ
حار اور قابض کا مفید ہوتا ہے اور ایک ڈرام
کلوریٹ آف پٹاس کہ ایک پینٹ پانی کے ساتھ
ملاکر پلاتے رہین ۔

پلیگ یعنی طاعون

پلیگ یعنی وبا گرنٹی میٹا مین داخل ہے اکثر
مصر مین یہ بیماری عارض ہوتی ہے دنبل سرخ
یا سفید یا سیاہ بہمراہی بخار کے عارض ہوتی ہین
سبب چھوت کے انجام خراب علاج مثل
ٹائیفس فیور کے ہے ۔

ایری سیپلس یعنی سرخ بادہ

ایری سیپلس یعنی سرخ بادہ دو قسم ہوتا ہے
اول ایڈیوپیتھک دوم ٹرامیٹک اری
سیپلس قسم اول مین ابتدا تپ لرزہ سر مین درد
ہذیان غثیان قے کبھی اسہال زبان میلی نبض متواتر
ممتلی کبھی بیہوشی عارض ہو جاتی ہے بعد دو
تین دن کے کسی جگہہ خاص جلد پر سوزش اور

بیان حمیات

حمره

حمرہ - بجاے مہملہ فارسی مین اوسکو سرخ بادہ کہتے ہین وہ ورم صفراوی ہے کہ پوست مین ظاہر آتا ہے اور ورد کم ہوتا ہے اسکی دو قسم ہین ایک فقط مادہ صفرا سے حمرۂ خالص کہتے ہین علامت اسکی آماس درخشان اور شدید سوزان اور سرخ برنگ صفرا مائل بزردی اگر اوسپر انگلی رکہین اور اوٹہالین تو سرخ ہوجاتا ہے اور جو عضو کہ نزدیک ہوتا ہے اوسکو جلد متعدی ہو جاتا ہے دوسری یہ کہ مادۂ صفرا ہووے مرکب خون رقیق سے

اسکو حمرۂ غیر خالص کہتے ہین علامت اسکی اور خالص کی ایک ہے مگر رنگ اسکا سرخ غلیظ ہوتا ہے اور بول بہی غلیظ اور سرخ اور نبض سریع مائل بعظم -

علاج

علاج قسم خالص مین اخراج صفرا کا مطبوخ ہلیلہ تمرہندی اور مغز فلوس سے کرین بعد تنقیہ کے تراشۂ کدو برگ خرفہ کاہو اور لسان الحمل اسبغول جو کہ سرد تر ہو اوسکا ضماد کرین اس نوع مین حاجت ضماد محللہ کی بسبب لطافت خلط کی نہین اور نوع غیر خالص مین پہلی فصد کرین اور بعد اوسکے مسہل اور ابتدا مین رادعات اور تزاید اور انتہا مین محللات بہی داخل کرین ضماد رادعات مثل فوفل صندلین گل ارمنی گل سرخ مکو گشنیز سبز کاسنی سبز مگر جسجگہ کہ دفع مادہ کا جیسے پس گوش کا طرف دماغ کے اور زیر بغل کا طرف قلب کے

بیان حمیات

کر جاتی ہے مگر ضعف بغایت عارض ہوتا ہے -

علاج

علاج مریض کو صاف اور ہوادار مکان مین رکہین غذا حیوانی ندین ہلکی غذا دین اور اشربات سرد اور بعد زائل ہونے سرخی کے ادویہ ملینہ -

علامات قسم دوم

علامات قسم دوم مطابق قسم اول کے ہی مگر سرخی اور ورم اور درد گلو اور گلٹیان اوسکی زیادہ ورم کر جاتی ہین رطوبت سفید غلیظ گلے مین دکہائی دیتی ہے مگر زخم نہین ہوتا زبان کے دانے بڑے ہو جاتے ہین بہ نسبت قسم اول کے اور ناک کی اندر اور یوسٹیکین ٹوب مین سوزش ہوتی ہے ناک اور کان سے رطوبت مثل پیپ کی خارج ہوتی ہے اور سرخی جلد کی بہی بہت چند روز مین اَلْعَقہ ہوکر نقاہت بشدت عارض ہوتی ہے بیخوابی حبس بول عدم اشتہا -

علاج

اگر جسم پر حرارت زیادہ ہو تو آب فاتر یعنی نیمگرم کا بدن پر پچکارہ دین اور واسطے رفع ورم گلو کی جونکین لگائین برف کے ٹکڑے نگلائین اور پانی برف کا گلے پر رکہین اگر برف دستیاب نہو بجاے اوسکی سرد پانی اور پلسٹر یا رائی کا پلسٹر یا ٹارپین کا تیل گرم گلے پر لگائین اور غرغرہ پہٹکری وغیرہ کا مفید ہے اور بعد زائل ہونے سرخی کے غذا اور دوائی مقویہ جیسے کنین -

بیان حمیات

اورام و بثور

جاننا چاہیے سوء المزاج مادی سے اورام و بثور عارض ہوتے ہین جیسا کہ بیچ تعلیم اول کے گذرا اسباب اسکا یا تو ام ذات اخلاط اربعہ سے یا غیر اخلاط کہ مراد مائیت اور ریح سے ہے پس جاننا چاہیے اگر سبب مادہ دموی کا ہو تو فلغمونی جو صفراوی ہو تو اوسکو حمرہ اور بیچ حالت ترکیب دونون کے بموجب غلبہ خون کے فلغمونی حمرہ اور غلبۂ صفرا مین حمرہ فلغمونی کہتے ہین اور خلط واحد سے آماس اور شری حادث نہین ہوتے اور جو مادہ بلغمی مخالط عضو ہووے ورم رخو اور جو متمیز ہووے تو سلعہ کہتے ہین اور مادہ سوداوی اگر داخل عضو ہو تو مولم ہوتا ہے اوسکو سرطان اور جو مولم نہووے تو اوسکو خنازیر اور خارج عضو ظاہر ہو صلابت اور جو ظاہر ہو تو اوسکو غدد اور بیچ اسباب مائیت کے اگر عام ہو تو استسقا اور جو خاص ہو اوسکو قبیلۃ الماء بولتے ہین اور بیچ اسباب ریح کے اگر ریح مخالف عضو ہو تہیج اگر مجتمع اور صلب ہو نفخہ کہتے ہین اور بثور ورم صغار سے ہین مثل شری خونی اور نملہ اور آتشک صفرا سے شری بلغمی بلغم سے اور عرق بدنی اور جرب اور ثولول سودا سے اور نفاطات مائیت سے اور نفاخات ریح سے اب مفصل بیان کیا جاتا ہے

بیان حمیات

سفید رہنا سبب غمز مریض تھوڑی تھوڑے عرصے کے بعد پلاوین اور غذا ہلکی قوی کہلاوین اور اچھیا ماہر کیسی کہین

اسکارلیٹینا یعنی سرخ بخار

اسکارلیٹینا یعنی سرخ بخار اسکو انگریزی مین اسکارلٹ فیور کہتے ہین اکثر انگلستان مین بکثرت اور ہندوستان مین شاذ و نادر اسکی تین قسم ہے اسکارلٹینا سمپلکس یعنی خفیف دوسرے اسکارلیٹینا اِن جی نوسا تیسری اسکارلیٹینا ملگنا یعنے خراب ـ

علامات

علامات قسم اول ـ دوسرے روز بخار کی چہری اور گردن اور سینہ مین سرخی عارض ہوتی جاتی ہے پہر پہنسیان خرد خرد نکلکر تمام جسم سرخ ہو جاتا ہے ابتدا مین جلد اگر قدرے دبائی جاوے تو سرخی جاتی رہتی ہے اور فوراً ظاہر ہو جاتی ہے اور دو روز کے بعد سرخی کم ہوتے ہوتے آٹھوین روز زائل ہو جاتی ہے اور جلد پر کمال مثل خشک ریشہ کے باریک سی جہکر اوتر جاتی ہے اگر ہاتھ پاون کی کلفت ہوتی ہے اور پلکین اور ہونٹھ اور زبان تالو مسوڑہی اور ناک کے اندر کی جلد اور ہتھیلیان گلے کی انگلیان سوج جاتی ہین کوئی چیز نگلنی مشکل ہوتی ہے اور زبان کی سطح کے دانے سرخ اور بڑی ہو جاتی ہین یہ بڑی شناخت اسکی ہے اور بوقت زائل ہونے سرخی بدن کے تپ بہی مفارقت

بیان حمیات

کمترین ایک ہفتہ ایام کہ بروز ہاسے بحران قوی
سے ہے حرکات اور ریاضات اور اکل شرب ناموافق
اور جماع اور غم اندوز سے پرہیز رکھین اور جس عضو مین
ضعف لاحق دیکھین اوسکی تقویت کرتے رہین اور جو
ضرورت ہو تو استفراغ معتدل کرین اور جس غذا
کی کہ عادت رکھتے ہون بتدریج عمل مین لاوین
اور آسایش اور تدبیر تفریح کی کرین —

بیان حمیات

بیہوشی تشنج ذات الریہ اور اسہال عارض ہوتی ہین
آخر مریض مرجاتا ہے کہین ظہور دانون کا جلد
ہوتا ہے اور زائل ہوجاتے ہین انجام پہلی قسم
کا اچھا اسکا بد ہے ⁂

علاج

علاج پہلی قسم خسرہ کا واسطے کمی تیزی بخار کے
غذاے نباتی دین حیوانی ندین ہواے سرد سے
احتراز کرین اور ملینات اور ادویہ مبردہ عمل مین
لاوین اور اشتداد بخار اور پھیپڑہ ماؤف ہو چند
جونکین او سپر لگاوین اور ٹارٹر ایمٹیک کم مقدار
دین گلے کی سوزش مین اداروٹ اور گوند کا پانی یا آشجو
شربت لیموں دین اور بخور آب گرم کا کرین اور کمی بخار کے
مین ڈوورز پوڈر بمقدار موافق عمر مریض سوتی وقت
کہلاوین اور افراط اسہال مین ادویہ قابضہ افیون
کے ساتھ مفید ہے اور جو فائدہ مند نہو تو اور ادویہ
قوی العمل یا حقنہ ادویہ قابضہ سے کرین —

علاج

علاج قسم دوم یعنے خسرہ مثل علاج ٹایفس فیور
کے ہے ادویہ مقویہ حار مثل کنین اور شراب اور
امونیا درصورت نقاہت کے دین اور جو دانے
نکلکر جلد بیٹھ جائین اور علامات بد ظاہر ہین اور عوارضات بد لاحق ہون

علاج

علاج تدبیر باہر آنے دانونکی کرین حمام گرم مین غسل
دین اور سینہ اور پاؤن پر پلٹس لگائین اور حار دوئیہ
مثل شراب اور امونیا اور لائکر امونیا ایسی ٹیٹس

آرد نخود ہر ایک سے دس درم حب البان ترمس قسط
زراوند طویل ہر ایک سے پانچ درم بیخ نے خشک
بیس درم کوٹ پیسکر پانی باقلہ یا جو مین ملاکر طلا کرین
رات کو اور صبح پانی سے کہ بنفشہ اوسمین جوشش
کیا ہو منہ دہو ڈالین اور جو بسبب آبلہ کی آنکہہ مین
کوئی مرض بسبب جدری کے پیدا آیا ہو علاج اوسکا
کہ بجائے اوسکے ذکر کیا گیا ہے کرین اور یہ طلا واسطے
ازالۂ آثار آبلہ روی اور بدن کی مفید ہے مردار سنگ
کو سفید کر کر روغن گل مین ملاکر ملین نسخہ دیگر
مردار سنگ بیضہ آرد نخود بیخ نے خشک استخوان
کہنہ حب البان آرد برنج تخم خربزہ یا لعاب حلبہ
یا کتان مین ملاکر طلا کرین طریق سفید کرنی مردار سنگ کا
یہ ہے کہ ایک رطل مردار سنگ برابر اوسکی نمک
ملاکر ایک ظرف مین رکہین اور پانی ڈالدین اور
ظرف کو بیچ پانی بہت گرم کے رکہدین جب پانی
ظرف کا گرم ہو جائے تو اوسکو پہینک دین اور
پہر اور پانی ڈالدین اور بتکرار یہ عمل کرین اور مردار سنگ
کے سفید کرنے مین یہ فائدہ ہے کہ بدن کو سفید اور
مجلی کرتا ہے اور سفید ناکردہ بدن کو سیاہ کر دیتا ہی

نقاہت

نقاہت ہر کسی بیماری سی تپ یا جدری ہو یا اور کوئی
بیماری شدید ہو عارض ہوتی ہے اور رہونا اوسکا ظاہر ہے
جسوقت کہ تپ یا کوئی اور مرض لاحق ہو اور مفارقت کرے

بیان حمیات

ہو کر بثورات پیٹہہ پر ظاہر آتے ہین روز دوم رطوبت
مثل پانی کے مائل بزردی پیدا آتی ہے روز سوم پیپ
پڑجاتی ہے پہوٹ کر پپڑی سی جمجاتی ہے اور گرپڑتی
ہی کچہہ نشان باقی نہین رہتا انجام اسکا بخیر ہے
ادویۂ ملینہ استعمال کرنی چاہیے اور علاج کی ضرورت نہین

روبی اولا

روبی اولا اسکو انگریزی مین میزلز کہتی ہین
اردو مین خسرہ اسکی دو قسم ہین ایک خفیف اوسکو
روبی اولا ہگیرس کہتے ہین ابتدا اسکی مین زکام
دردسر کہانسی غثیان عطسہ چشم و بینی سی پانی
جاری کسل و گرمی بدن تیزی نبض روز چہارم
دانہ خرد خرد سرخ چہرہ پر اور پیچے بدن پر ظاہر
آتی ہین متصل ایک دوسرے سے بشکل ہلالی نظر
آتی ہین اونچی نہین آتے سطح جلد سے کچہہ اونچے
ہوتے ہین پانچ چہ روز کے بعد رنگ سرخ مبدل
ہو جاتا ہے بعد دو تین دن کے زائل ہو جاتی ہین اور
بہوسی کیطرح جلد پر سے اوتر جاتے ہین قسم دوسری
کہ اوسی رُوبی اُولا مَلگنا کہتے ہین یہ قسم بد ہے
عوارضات اسکی بہ نسبت اور قسم کے زیادہ ہوتی ہین
زکام شدید بخار خفیف ہو کر مبدل بردا ہت ہو جاتا ہے
دانے جلد نکلتے ہین بے نظام برنگ سرخ مائل بسیاہی
حلق مین بہی نکل آتے ہین پیٹ دبانی سے درد
دست و پاکا رنگ سیاہ بدن سے بدبو آتی ہے

بیان حمیات

اور چوب گز پیچ پانی کے پکائین قدری آب نمک
ڈالین اور پنبہ پاکیزہ نرم تر کرکے اوپر آبلون کے
رکھین اور جو حرارت قوی ہووے تو کافور صندل
بہی ملاوین اور برگ زعرور اور سفیدآب ارزیز مردار سنگ
پیسکر چہڑکین اور جو زخم پڑجاے تو مرہم کافور
اسکو اور ریشین پنی کو مفید ہے اور جبکہ خشک ہوجاوے
تدبیر ازالہ خشک ریشہ یعنی کہرنڈ کی یہ ہی اگر باریک او ر نیچے
اوسکے تری بہی نہووی تو قطرہ روغن نیمگرم اوپر اوسکے
ٹپکاوین اور بہتر اسکیواسطے روغن زرد تازہ ہی اور
اگر خشک ریشے سطبر ہووین اور نیچے رطوبت بہی
ہووی اوسکے تئین ساتہ آہستگی کے اوٹہالیوین
بدون استعمال روغن کے اور دیکہین کہ عمیق ہے
یا پیوستہ درصورت عمق صبر مرزرد چوب مردار سنگ
اقلیمیا سیم سفیدہ ارزیز پیسکر چہڑکین اور جو عمیق
نہو پیوستہ پوست سے ہو تو شب یمانی اور نمک
پیسکر چہڑکین اور چہوڑ دین کہ خشک ریشہ اور
لے آوے ۔

بیان حمیات

سخت ہوکر خود بخود گر جاتے ہین اگر بعد ٹیکہ لگانیکے
حالات مذکورہ ظاہر نہ آوین تو ٹیکہ فائدہ مند نہین
ہوتا چیچک کے نکلنے کو نہ روکے گا دوبارہ ٹیکہ لگاوین
اور لڑکون کو ڈیڑہ یا تین مہینے کی عمر مین کہ لڑکا صحیح ہو
ٹیکہ لگانا بہتر ہے اس مادہ گاؤ سے جو دانے نکلتے ہین
اونکے کہرنڈ سے دوسرونکو ٹیکہ لگاسکتے ہین اوسمین
بہی اثر مثل پیپ مادہ گاؤ کے ہے اور دانونسے
پیپ یعنی سات دن سے دس دن تک جائز ہے
اوسکی بعد اثر نہین رہتا اور جو تکمیل دانے کی ایام
معمولی تک نہ پہونچے اور بسبب کسی صدمہ کے
پیپ نکل آوے تو وہ بہی موثر نہین آتی اور کہین
بعد ٹیکہ لگانے کے اور ظہور چیچک کی صحت
حاصل ہوتی ہے مگر امراض جلدیہ مثل دنبل اور
بثور عارض آتے ہین اور موسم ٹیکہ لگانے کا
ایام سرما مین اور سرد ملکون مین ہر موسم مین ہے
امراض جلدیہ اور امعا اور معدہ اور وقت دانت
نکلنے اور بخار آنیکا مانع ٹیکہ کا ہے اور بعضی اطبا
کی یہ راے ہے کہ جوانی تک ٹیکہ لگاوین کہ احتمال
ظہور چیچک کا جاتا رہے

[illegible]

تدبیر دور کرنے نشان ہای جدری کی منہ سے
استخوان سوختہ یا بوسیدہ پیشک یعنی مینگنی
بکری کی کہنہ سفال نو تخم خربزہ نشاستہ برنج شستہ

ورزی سیلا

ورزی سیلا اسکو انگریزی مین چکن پاکس
کہتے ہین اور اردو مین موتیا سیتلا بنگالہ مین
کوٹی بولتے ہین علامت چوبیس گہنٹے بعد بخار خفیف

بیان حمیات

اور پانی پارچہ نرمی سے صاف کرین اور گل سرخ برگ مو[illegible]

یا برگ سوسن یا براوہ صندل سے زیرو امن دو وکرین مگر

تابستان مین گل مورد اور صندل بہتر ہے زمستان مین

برگ سوسن اور چوب گز اگر موضع ریش کرے گل سرخ کندر

صبر انزروت دم الاخوین پیسکر چہڑکین اور جو آبلہ بزرگ

یا بہت ہوین اور پانی بہی بہت ہووی برگ گل سودہ یا آرد جو

و آرد ارزن بستر بیمار پر فرش کرکے سلاوین

اور جو پوست چہل جاوے برگ گل اور برگ مورد خشک پر

سلاوین اور ریگ پر سلانا زیادہ مفید ہی اور جو

تمام پختہ نہووین تو عدس مقشر برگ گل سرخ اور

بیان حمیات

اس ٹیکہ کا اوس مادی کو کہ قلیل ہے اپنی طرف کو جذب

کرلیتا ہے اتفاق اطبا انگریزی کا ہے کہ ریم چیچک

مادہ گاو کا تازہ اور ٹیکہ باحتیاط لگایا جاوے ظہور چیچک کا

نہین ہوتا مگر خفیف شاذ و نادر اور اسکو چیچک مادہ گاو

کہتے ہین اور طریق لگانے ٹیکہ کا یہ ہے کہ تین چار خرد خرد

سوراخ باریک نشتر سے ایک بازو یا دونون مین قریب

ڈلتا یڈ عضلہ کہ ختم ہوتا ہے اوسجگہہ کرین اور پہلے

نشتر لگانے سے جلد بازو کو جسجگہہ ٹیکہ لگانا ہی نیچے سی

کہینچکر سخت کرین اور دوسرے ہاتہ سی نوک نشتر کی

ترچہی کرکر صرف جلد کے اندر چبہاوین کہ ایک قطرہ خون

کا نکل آوے اور یہ کام سوئی سے بہی ہو سکتا ہے پہر

پیپ مادہ گاو نوک نشتر پر لیکر سوراخون کے اندر رکہدین اور

احتیاط رکہین کہ پیپ خشک نہو جاوے یعنے کپڑا

نہ لگنے پاوے ٹیکہ لگانے کے بعد دو روز کے دانہ ہای

خرد خرد سرخ اوس ٹیکہ کی جگہہ برآمد ہوتی ہین دوسرے

تیسرے روز بڑہ جاتے ہین پانچوین روز رطوبت سفید

مثل پانی کے چمکتی ہوئی معلوم ہوتی ہے گول مثل

دانہ موتی کے آٹہوین دن انتہا اوسکی ہے کہ منہ اونکا

دب جاتا ہے اور تیسرے پہر کو سرخ حلقہ دانون کی گرد

اور خفیف بخار بہی آجاتا ہے نوین دسوین روز تک

بڑہتا جاتا ہے گیارہوین دن دانے ٹوٹ جاتے ہین

اور کہرنڈ بہورے رنگ کے اونپر جمجاتے ہین بیسوین دن

قلب کی کرین اور ابتدا اور قبل ظهور دانے جدری و حصبہ
رگ باسلیق یا ہفت اندام کھولین اور عمر صغیر ہو تو پچھنے
گردن پر لگائین غذا ماء الشعیر اور عدس مقشر دین حمیقا
یہ جدری اور حصبہ کی قسم سے ہے یہ دانے بڑے سفید
متفرق متعدد ہوتے ہین عقل سلیم نفس درست و قوی
رہتا ہے اور یہ قسم اسلم ترین اقسام کی ہے دوسری
اقسام جدری سے جدری مضاعف ہوتی ہے
یعنی جوف دانہ مین اور دانہ پیدا ہوتا ہے اور خون
ترشح کرتا ہے اور یہ بدترین اقسام سے ہی بیان
علاج اور تدبیر جدری کا اوپر لکھا گیا اب اس جگہہ
بعض تدابیر واسطے پکانے اور خشک کرنے آبلہ جدری
کے اور دور کرنے ریشہ اور زائل کرنے نشان آبلہ
جدری کے بیان کیا جاتا ہے تدبیر پکانے ابلا کی جس وقت
کہ آبلہ نکلین اور تپ اور بیقراری کم نبض اور نفس بحال
خود اور تغیر ظاہر نہ ہووے جاننا چاہیے کہ آبلہ دیر پکین گے
اور جو ظہور آبلہ کا ہو حرارت بیقراری اور نبض اور نفس
بھی بحال ہو علامت بد ہے تدبیر پکانے کی کرین اور تعطر
پکانیکا یہ ہے اکلیل الملک بنفشہ خطمی سبوس گندم
پانی مین جوش دیکر اور ایک پارچہ گرد بیمار کے لپیٹ کر
بخور کرین کہ دانے پختہ ہوجائین جو دانے ظاہر ہوتی ہون
ظاہر آجائین اور جو سات دن تک تمام پختہ نہووین جو کہ
بڑے ہون سوزن سے یا طلا سے چھید کر باہستگی چھیددین

بیان حمیات

عارض ہو فصد اگر مریض عمر مین بڑا ہو سر پر آب سرد
ڈالین اور آب گرم مین کہ گردن تک پہونچے دیر تک
بٹھاوین کنپٹی جونک گردن پر پلسٹر لگائین اور
جو پھنسیان پک جاوین اونکو سوئی سے چھید کر پیپ
نکال دین بعضے مرکیوریل اینٹمینٹ لگاتی ہین۔

ماڈی فائڈ اسمال پاکس

قسم تیسری ماڈی فائڈ اسمال پاکس یہ قسم
خفیف کی چیچک ہے بعد نکلنے چیچک یا ٹیکہ کے
ظہور کچھ دانون کا ہوتا ہے چیچک معمولی یا اسن
چیچک مین یہ فرق ہے کہ اس چیچک مین ارپٹیو فیور
بشدت ہوتا ہے مگر فقط ایک دن مین زیادہ نہین رہتا
اور روز دوم بازو اور ناک مین دانے ظاہر آتی ہین
اور متعدد پک جاتے ہین اور بعضی خشک ہو کر
جھڑ جاتے ہین اور سکنڈری فیور نہین ہوتا انجام
اسکا ہمیشہ بہتر ہے۔

علاج

شروع بخار مین اغذیہ اور یہ ملینہ دیوین۔

ٹیکا

ویکسینا یعنی چیچک ماڈہ گاو۔ ازانجا کہ پہلے معلوم
کیا گیا کہ یہ مرض چیچک کا دفع طبیعت کا ہی کہ ہر ایک کو
عارض ہوتا ہے جیسے کہ سقوط دندان اور اس تدبیر
سے کہ ٹیکہ دیتے ہین وہ مادہ قلیل کثیف طمثی کہ بدن
مین موجود ہے اور اپنے وقت سے غلیان کرتا ہے
اور طبیعت اوسکو اوپر جلد کے دفع کرتی ہے عمل

بیان حمیات

میل کرنا طرف باطن سکے اور بعد ظہور دانون کی تپ کا لاحق ہونا اور سینہ اور شکم پر بہت اور بغیر روز بحران سکے ظاہر آنا یہ تمام علامات ردی ہے اور جسوقت که دانے چھوٹے اور بے آب ہون اور ترق جائین علامات موت کی ہے اور جو دانے ظاہر آئین اور تپ مفارقت نکرے یہ بھی بد ہے

علاج

علاج بجہت غلیان مادہ قرص کافور شربت انار ترش اور اشربہ باردہ مثل عناب و کدو و شربت ریباس و غورہ و رب بہی و سیب اور توت اور مانند اوسکے واسطے تسکین سکے دین اگرچہ تسکین کلی نہو تاہم کچھہ تسکین ہوتی ہے اور جبکہ که دانے بدیر برآمد ہون بسبب اوسکا مادہ غلیظ اور انسداد مسام کا ہوتا ہے اوس جگہہ تسکین نکرین که باعث فساد عظیم کا ہوتا ہے واسطے تلطیف مادہ اور تفتیح مسام کے عرق بادیان گرم کر دین یا مطبوخ دانہ انجیر زرد اور عدس مقشر مویز ج گل سرخ عمل مین لاوین که دانے جلد ظاہر آئین اور جبکہ خشک ہو جائین ترطیب مزاج اور تقویت

بیان حمیات

ہوتی تو بارہوین سولہوین دن علامات چیچک کی ظاہر آتی ہین۔

علاج

جبکہ بخار شروع ہو تو بخار کا علاج کرین در صورت غثیان قے اور درحالت قبض مسہل اور زیادتی خون مین خون کم کرین اور غذا سبک اور حالت تشنگی مین شربت لیمو اور در صورت بدمزاجی مریض سکے افیون دین اور ایفرولیسنگ ڈرافٹ دین بعد ظہور دانون سکے اگر اشتداد بخار کا ہو کم کرین اور حسب قوت مریض ٹارٹر امیٹک اور جلاب عمل مین لاوین اور تقلیل غذا اور در صورتیکہ مریض نقیہ ہو کنین اور ادویہ حار اور حالت بیچینی مین ڈوورز پوڈر دین اگر درد اور ورم آنکھہ مین عارض ہو کنپٹی پر جونک اور پیچھے کان کے پلسٹر اور ورم چہرہ پر جو ہو جائی تو روغن زیتون لگائین اور درد گلو مین غرغرہ اور سینک اور جو درد سینہ یا پہیپڑہ کا ہو علاج اوسکا جو اپنی جگہہ گذرا تدبیر اوسکی کرین اور اشتداد قے مین ایفرولیسنگ ڈرافت ہمراہ دو تین قطرے کری اوزوٹ کھلاوین اور درحالت اسہال چاک کے مکسچر اور ہیگری وغیرہ یا کمپونڈ پوڈر چاک افیون کے ساتھ دس گرین سے تیس گرین تک تین مرتبہ دن مین کھلائین اور جسصورت مین که پھنسیان پکنی سے پہلی بیٹ جاوین علامات بد جیسے تشنج اور سرسام وغیرہ

بیان حمیات

اور دانہ حصبہ جلد سے زیادہ اوپر نہین ہوتے مگر باعث

ہوتے ہین اور قبل ظاہر ہونے ان دونو کی بسبب غلیۂ

اخلاط کے درد پشت عطسہ گرانی سر سرخی چشم و روے

خارشس بینی اجراے اشک تپ یہ سبب عوارض عارض

ہوتے ہین مگر تپ حصبہ مین شدید تر ہوتی اور جدری

بیچ ایک ہفتہ کے بدن پر بھر آتی ہے اور دانے سرخ

سفید زرد متفرق ہون اور اوپر سینہ اور شکم کے

نہون اور ظہور اونکا بروز بحران کے ہوے یہ تمام علامات

نیک ہے اور جو رنگ اونکا مائل بسیاہی سبزی

اور بنفسجی اور دانہ بہلو دار اور باہم پیوستہ ہون یہ

علامات بد ہے اور اول ظاہر آنا دانون کا اور پھر

بیان حمیات

اس بیماری کی لگ جانے کا ہے —

اناکیولیشن یعنی ٹیکا

بیان اسجگہ اناکیولیشن کا واجب ہی اور یہ کیا ہے کہ ریم دانہ چیچک کی صحیح آدمی کی جلد پر پچھنے دیکر لگاتے ہین اور اوس پچھنے کی جگہہ کہ ریم لگائی ہے اوسجگہہ دو تین روز کے بعد دانے نمود کر آتے ہین اور ایام مقررہ پر خشک ہوکر گر پڑتے ہین مگر اناکیولیشن لگانے مین کہ ریم آدمی کی سے لگاتے ہین بڑا نقصان ہے یہ بیماری کہ اوس سے پہیل جاتی ہے اگرچہ بکمال احتیاط اور ہوشیاری کیجاے مگر اکثر دانے تمام جسم مین نکل آتے ہین اور باعث ہلاک مریض کا ہوتے ہین وکیسی نیشن سی یعنی کہ ریم چیچک مادہ گاو ٹیکہ لگائین جاننا چاہیے کہ پہلی قسم یعنی ڈسٹنکٹ اسمال پاکس جسکے دانے متفرق ہوتے ہین انجام اسکا اچھا ہوتا ہے اور قسم دوسری کانفلواینٹ اسمال پاکس کہ جسکا ذکر ہے نتیجہ اسکا بد کبھی دنبل کبھی سرخ بادہ عارض ہوجاتا ہے کہین تپ دق کنٹھہ مالا وغیرہ کہین آنکھہ مین پہلی کہین ضعف بصر کہین بالکل بصارت جاتی رہتی ہے اس قسم مین بخار دفعتًہ اور کمر اور پشت مین درد اور استفراغ ہوتا ہے اور اکثر چیچک امراض وبائی سے بہی اپنی موسم پر بہت لوگونکو برآمد ہوتی ہے اور امراض متعدیہ سے ہے جسوقت کہ کسی اور کو بسبب نزدیکی صاحب چیچک کی چیچک عارض

بیان حمیات

اور رسیدہ ہوتا ہے جسوقت کہ غلیان خون مین آتا ہی
توطبیعت فضلۂ اخلاط بد وخام اوپر جلد کے دفع کرتی ہے
تا کہ خون صاف اور نخیتہ بقوام نیک آجائی کہ باعث
بالیدگی اور استحکام اعضاء کا ہو خود ظاہر ہے کہ کوئی شخص
ایسا نہین جسکو جدری نہ نکلی ہو مگر ازبسکہ مزاج ہر احد
اور مزاج ہوا اور اصناف متفاوت ہوتا ہی اس جہت سے
کسی کو بکثرت کسی کو قلیل اور بعضون کو جلدی بعضونکو
دیر بعضونکو باخطر اور بعضون کو بیخطر اور بیچ جوانی کے
نہین برآمد ہوتی مگر طفولیت مین کہ سلامت رہا ہو یا ظہور
کم کیا ہو اور حدوث اس مرض کا اکثر فصل خریف اور
ربیع مین ہوتا ہی اور دانۂ جدری جلد ظاہر آتی ہین

بیان حمیات

چہرہ پر زیادہ آنکھین کہل نہین سکتین اور حلقہ سرخی
کا کم ہو جاتا ہے نوین روز مواد کا رنگ سفید یا زرد
ورم چہرہ کا کم گیارہوین روز مواد نکلکر خشک ہونے
لگتا ہے ایک دو دن مین کہرنڈ برنگ سیاہ یا بہورے
ہو گر پڑتے ہین اور دست وپا کا ورم کم اور بخار جاتا رہتا ہے
اور وہ ایام کہ پہنسیان پکنی شروع ہوتی ہین اون کو
پیری یڈ اف میچوریشن کہتے ہین اور اوسی زمانہ
مین بخار بہی آتا ہے اوسکو سکنڈری فیور یعنی عارضی
بخار کہتے ہین علامات اضطراب بیخوابی نبض تیز بول
سرخ اور کم اور کہین سرسام بہی عارض ہوتا ہے
خلاف اوس بخار کے کہ پہنسیونکی نمود سے پہلے عارض
ہوتا ہے اوسکو ارپٹو فیور کہتے ہین

کانفلوائنٹ اسمال پاکس

قسم دوسری کانفلوائنٹ اسمال پاکس جسکو
ویری اولا کانفلوانٹس بہی کہتے ہین اس قسم
مین ارپٹو فیور بشدت اور سکنڈری فیور بہت خراب
اکثر سرسام اور بیہوشی عارض ہوتی ہے منہ آتا ہی
رال بہتی ہے دانہ مانند خوشۂ انگور کے ملے اور کم
ابہرے ہوتے عوض ریم کے رطوبت بدبیدا ہوتی ہے
اور گرد دانون کے سرخ حلقہ نہین ہوتا اور ورم چہرہ
بہ نسبت قسم اول کے زیادہ اور بول وبراز سے خون
جاری آخر کار گیارہوین روز مریض مرجاتا ہے
اکثر بیچ ہی رہتا ہے سبب اس بیماری کا چھوت

بیان حمیات

سات برس کی عمر مین سقوط دانتون کا ہوتا ہے

اسیطرح بوقت اپنی غلیان بیچ خون کی پیدا آتا ہی

واسطے جدا کرنے مفضلات کی جیسے عصیر انگور اسیطرح

ایک حرارت اور رطوبت بیچ خون کے جمع آتی ہے

اور وہی باعث غلیان کی ہوکر اجزاء ہر واحد کی جدا

جدا کر دیتی ہے جو کہ زبد یعنی کف ہی ادر اوپر آجاتی ہی۔

جو کہ دُرد ہے وہ نیچے کو اور جو کہ بیچمین ہی وہ خون صاف

بیان حمیات

کر لیے ہین پلیگ یعنی وبا اور اری سپلش یعنے سرخ بادہ اب بیان ہر ایک کا کیا جاتا ہے اول ویری اولا یعنی چیچک اسکی تین قسم ہین ڈسٹنگٹ اسمال پاکس یعنی دانہ متفرق دوسری کان فلوا منیٹ اسمال پاکس جسکے دانی بہم پیوستہ ہون تیسری ماڈی فائیڈ اسمال پاکس کہ امین دونون قسم مذکورہ کی ہون یعنی نہ بہت متفرق نہ بہت نہ ملے —

ویری اولا ڈسٹنگٹ اسمال پاکس

اب بیان قسم اول ویری اولا ڈسٹنگٹ اسمال پاکس کا جسکو ویری اولا ڈسکریٹا بھی کہتے ہین کیا جاتا ہے ابتدا کسل درد سر اور کمر اور پیٹ اور غثیان اور استفراغ ہوتا ہے اور کہین بیہوشی اور مرگی کی سی حالت عارض ہو جاتی ہے نبض تیز بیقراری اور خشکی جلد پر ظہور کرتی ہے تا نمودار ہونے دانون کے اور دانے اڑتالیس گھنٹے کے بعد پیشانی پر اور چہرہ پر ظہور کرتے ہین اور تیسرے چوتھے دن تک تمام بدن پر منتشر ہو جاتی ہین پانچوین دن منتفخ سر دبے ہوئی ہوتی ہین مگر اکی رطوبت پانی کی سی پائی جاتی ہے اور گرد حلقہ سرخی کا نمودار آتا ہے تپ کم یا جاتی رہتی ہے اور کہین درمیان مین بخار بھی کم ہو جاتا ہے چھٹے روز مسوڑی حلق اور ورم کر آتا ہے اور لعاب دہن جاری آواز صاف بر آمد نہین ہوتی آٹھوین روز بیٹھ جاتی ہے

بیان حمیات

بازالہ عفونت وبائی مفید ہے اور جو لوگ کہ ہوائے وبائی مین
گرفتار و مبتلا ہون خاطر ردی اول بہ قے خارج کرین اور مسکن
مرض مین گلاب اور سرکہ اور بید مشک کا چہڑکاو کرین اور
نطافت ہوا سے کرین قرص کافور دین اور غورہ اور بانند او سکے
اور زعفران مشک جدوار مساوی الوزن قدری خوراک
دانہ مونگ ہمراہ گلاب دیگر زعفران صبر مساوی قدر خوراک
یکدرم ہمراہ گلاب دیگر ہر دو نسخہ قوی سے بیچ تقویت قلب
اور ازالہ عفونت اخلاط فاسدہ مین مناسب ہے حص
زہر مہرہ خطائی یاقوت رمانی مروارید ناسفتہ کہربا شمعی
گل ارمنی مغسول درونج عقربی حب بلسان ثنشاقل تمبین
حب الغار طباشیر دارچینی ہر ایک سے ایک مثقال
زعفران نیم مثقال مشک خالص نیم مثقال ورق طلا
ونقرہ روغن بلسان مین حل کرکے گولیان بناوین بقدر
۲ رتی کے مفید ہے ۔

جدری

یہ مرض اقسام متعدی سے ہے سبب اسکا غلیان
فضلہ ہائی طمثی کا ہے کہ غذائے جنین کی بیچ شکم
مادر کے خون طمثی ہوتا ہے اور غذائے شیر کہ وہ بھی
خون طمثی ہے اور یہ بیماری طبعی ہے جیسے

بیان حمیات

اُبہری ہوئی ہوتے ہین دو ایک روز کی بعد زائل
ہوکر پہر نمود پکڑتے ہین دورہ اسکا بیس دن تک رہتا ہے
اور کبہین یہ بثورات ظاہر نہین ہوتے اور نہ ہین اور ہیجنی
اور کہانسی عارض ہوتی ہے اکثر تیسرے ہفتہ مین بخار
مفارقت کرجاتا ہے اگر مفارقت نہووے تو علامات
بد ظاہر آتی ہے کم زوری نقاہت اضطراب ہذیان
کبہین بیہوشی بہی اور اسہال بدبو متواتر زبان خشک
دانتون پر میل ضعف اور تواتر نبض کہ ایک منٹ
ایک سو بیس ۱۲۰ سے ایک سو چالیس ۱۴۰ تک حرکت نبض
کی ہوجاتی ہے کہانسی سینہ و سیٹی کی آواز آتی ہے
اور رنگ جلد مائل بسیاہی اور بیہوشی عارض ہوتی ہے
اور مریض مرجاتا ہے یا تیسرے یا چوتہے ہفتہ چہٹی ہفتہ
تک اچہا ہوجاتا ہے ۔

اسکو اکز نتہی میٹا بہی کہتے ہین ۔ یہ امراض
کنٹیجیس یعنی ایک مریض سے دوسرے مریض کو
سرایت کرتا ہے اکثر تمام عمر مین ایک مرتبہ لاحق ہوتا ہے
اول بخار چند روز عارض ہوتا ہے اور پہر جلد پر دانہ
نمود کرآتے ہین اول کو دیریولا یعنی چیچک دوسرے
دیکسیناما دہ گاو تیسرے ویری سیلا یعنے موتیا سیتلا
چوتہے روبی اولا پانچوین اسکارلٹینا یعنی سرخ
بخار علاوہ انکے بعضون نے دہ مرض اور بہی شریک

بیان حمیات

اسس تپ مین دوران خون مین میل اوسکا طرف
دماغ بسکے ہوتا ہے علاج تیزی خون کی مسہل
اور کم مقدار ٹار ٹرایمیٹک اور غذای سبک
جسم اور دل کو آسایش اور گذرہوای سرد کا
کشادہ رکھین اور جو یہ عوارض مذکورہ شدت اشتداد
پکڑین تو فصد کرین اور درد سر مین سینکین
اور کنپٹی مین جونک لگانا برف کا پانی سر پر ڈالنا
اور پاشویہ اور رائی پلاشٹر پنڈلیون پر لگائین اور
آہستہ آہستہ اخراج دودہ کا کرین اور پلٹس سے
سینکین اور بچہ کا منہ چھاتی سے لگائین -

وبائی

اسباب سماوی اور ارضی سے تعفن اور تغیر ہوا
مین آجاتا ہے چنانچہ بحر اول کے نہر مین مفصل بیان
گذرا اور اثر اس ہوای متعفنہ کا بیچ قلب اور دیگر
اعضاء کے پہونچتا ہے اور حدوث امراض حمیات
وغیرہ کا عارض ہوتا ہے اسباب اور علامات تغیر
ہوا کا معلوم کرین بخور صندل اور کافور اور مشک
اور عنبر وغیرہ کا مسکن مریض مین کرین اور حلتیت اور
پیاز اور برگ مورو زعفران و انار و صندل و چوب گز سے
خوشبو کرین اور تسکین حرارت اور تشنگی کیواسطے
گلاب اور سکنجبین پلاوین جبکہ اشتداد اثر وبائی کا
دیکھین جدوار مفسجی زہر مہرہ ختائی نارجیل
دریائی بہ گلاب عرقیات مناسبہ مین پیسکر دینا

تیفائیڈ فیور

یہ مرض ٹائفس فیور سے ہند مین زیادہ ہوتا ہی
اکثر اکیس دن تک رہتا ہے بنگالہ مین تین ہفتہ
کانجار کہتے ہین علامات ابتداء مین سستی کاہلی
خفیف سردی گرمی ہوتی ہے بعد ایکہفتہ کے
ایسا ضعف لاحق ہوتا ہے کہ نشست و برخاست سے
عاجز آجاتا ہے اور کبھی دفعۃً اشتداد پکڑتا ہی
اور ابتداء مین تین چار دست بدبو برنگ زرد یا سیاہ
اور کبھی اسہال کی افراط بھی ہوجاتی ہے اور شکم
نفخ اور پہلوے راست مین درد غرغراہٹ کی آواز
آتی ہے اور دسوین یا بارہوین روز چند بثورات
پیٹ اور پیٹھہ اور سینہ پر نمود کرتی ہین برنگ
سرخ یا گلابی گرد مثل دانۂ خشخاش کہ جلد سے کم

حارہ مثل امیونیا اور شراب دین —

تیسری پیوارپرل انٹیس ٹمبنل اشرہی عفتین یہ تپ خراش معدہ سے لاحق ہوتا ہے انجام اچھا ہے کہ اخراج رطوبات کا مسہلات سے کرین ادویہ واغذیہ سبک حار واسطے تقویت کے دین —

چوتھے فانس پیورپرل پرٹیونا ئمی ٹس — درد شکم مین بعد خفیف جاڑی کے زبان میلی نبض متواتر نرم گرمی جلد خفیف قوت نازک اور حسین عورتون کو بعد تولید بچہ کے یہ تپ عارض ہوتا ہی انجام اچھا تپ اول اور اس تپ مین یہ فرق ہے کہ اسمین فصد کا لینا نقصان ہے علاج پلٹس سے اوپر رحم کی سینکنا اور مسکن اور ملین دوایون کا عمل مین لانا ابتدا مین دنش اگرین ڈوورز پوڈر یا ۲۰ پونڈ لاڈنم دینا مفید ہے دو دفعہ استعمال کرین —

پانچوین ملک فیور یعنے دودہ کا بخار — بعد ہونے بچہ کے تیسری روز سردی سے تپ ہو جاتی ہے جلد گرم درد سر روشنی اور آواز سخت سی نفرت چہرہ متغیر پتلیان چھوٹی آنکھین سرخ نبض متواتر ممتلی صلب زبان میلی اور خشک اگر ان عوارض کی تدبیر نکیجاوے تو شیر نید چھاتیان ڈھیلی سرسام ہو جاتا ہے اور ہوا اور مکان گرم کے رہنے کے سبب سی اضطراب سے ہو یا زیادہ محنت اور مشقت ہر چہار اقسام تپہای مذکورہ

بیان حمیات

دین اور سکونت بہوای سرد اور سرد پانی پلانا
مفید ہے حال ضعف مین غذاے حار قوی شل
شراب اور امیونیا اور روغن تارپین کم مقدار اور حال
رحم مین روغن بیدانجیر اور رسالٹ اور رسنا کا
جلاب ابتدا مین اور گرم پانی کی پچکاری فرج اور دبر مین
دین بعد ان تدابیر اور کہولنے فصد اور لگانی جونک
کی شکم مین سختی اور درد رہے تو پلیسٹر لگائین۔

قسم دوم ملگنینٹ پیوار پرل فیور علامات
پہلی قسم سے مخفی رہتی ہین درد شکم نبض صغیر اور
ضعیف سریع ایک سو تیس ١٣٠ سے ایک سو ساٹھ ١٦٠
تک ایک منٹ مین چلتی ہے چہرہ پژمردہ بیقراری
بدحواس ہذیان سفیدی اور خشکی زبان آخر کو
بہوری ہچکی قے اسہال بدبو انسداد نفاس اگر آتا ہے
تو بدبو استرخاے پستان بعد اسکے یا بتدریج
صحت ہوتی ہے یا مریضہ مرجاتی ہے سبب اسکا
چہوت کا لگجانا علاج اگر سوزش ہو اور کسی جگہہ خراش
ہو واسطے اوسکے دفع کے کیلومل تین گرین ہمراہ
ایک گرین افیون یا تین گرین جیمس پوڈر ملاکر دو دو
یا تین تین گہنٹے بعد دین اور پیٹ پانی گرم سے سیکنا
اور پلیسٹر لگانا مفید ہے صورت خراش مین مسہلات اور
پانی گرم کی پچکاری موضع بول و براز مین کرین فصد کرنا
ناجائز ہے قیام قوت مریض مین ادویہ و اغذیہ مقوی

قسم دوم ملگنینٹ

بیان حمیات

بیان حمیات

اوسی جگہہ بہ تفصیل تدبیر ولادت فرزند وتدابیر

بچگان اوسی مین تحریر پایا۔

امراض بچگان مین لکھا گیا

پہلی تپ لڑکون مین لکھا گیا کہ زچائیون کا حال

امراض عورات مین مفصل بیان کیا۔

بیان حمیات

دو برسکی عمر مین ہوتا ہے اور تین برس سی دنس برسکی
عمر تک ملیریس فیور مین علامات جوانون کی سی ظاہر
آتی ہین علاج بہی وہی ہے مگر مزاج اور قوت اور عمر
کے موافق مقدار دوائی دین تین سال کی عمر مین
کنین دو گرین سے تین گرین تک دنس برس کی
عمر مین پانچ گرین سے چہہ گرین تک۔

پیورپرل فیور

یہ بخار پانچ قسم پر ہے اول اکیوٹ پیوارپرل
پیری ٹوٹا ئیٹس۔ علامات بعد پیدا ہونے
فرزند کے تین چار روز کے بعد درد شکم اور زیر ناف
عارض ہوتا ہے حرکت اور دبانے سے زیادہ خون
نفاس اور شیر بند جلد گرم نبض متواتر زبان میلی
درد سر سرعت نفس اضطرار بیخوابی اکثر استفراغ
بہی ہوتا ہے اسکے بعد علامت بدظاہر آتی ہین
نبض سریع اور متواتر جسم سرد ہذیان زبان خشک
اور میلی دانتون پر میل نے قے اور ہچکی تشنج اعضاء
چہرہ مبدل ہوجاتا ہے آخر مریضہ ہلاک ہوجاتی ہے
اور سبب اس مرض کا چہوت لگنا اور کبہی مرض
وبائی ہوتا ہے علاج اگر ورم ہو تو اوسکا علاج
کرین خراش ہو تو اوسکی تدبیر کرین یعنی فصد
کرین اور رحم پر جونکین لگائین اور گرم فلالین سے
سیکنا اور پانچ گرین کیلومل آدہی گرین افیون کے
ہمراہ ملاکر دو تین گھنٹے کے بعد تاآنکہ منہ آجاوے

بیان حمیات

تو برعایت تپ علاج زحیر اور پیچش کی کرین

یہان مکرر لکہنے کی حاجت نہین ۔

یرقان

یہ مرض بہی کہ امراض پتہ بسے ہے یعنی مرارہ سے
اور اکثر پتون کے ساتہ لاحق ہوجاتا ہی اور امراض
مرارہ مین بہ تشریح اسکی تدبیر لکہی گئی لیکن حالت
تپ مین اگر قبل از الربع یا سابوع کے عارض ہو
اکثر مہلک ہے جو تدابیر امراض مرارہ مین گذری
برعایت تپ کے کرین ۔

بخار

امراض نساؤن مین کہ خاص اونکے واسطے ہے

بیان حمیات

اور ورم جگر اور طحال عارض ہوتا ہے ورم جگر اور
سوزش جگر مین بوقت تیزی بخار کے جگہہ پر
جونک لگاوین وقت ریمشن کے کنین کہلاوین
عند الضرورت پلسٹر بہی لگاوین ورم طحال
مین وقت ریمشن کے کنین سے تیزی کو
روکین اور بعد اوسکے علاج مرض کا کرین ۔

جاندس

جاندس یعنی یرقان رمیٹینٹ فیور کے چوتہے
یا پانچوین روز اگر ظاہر آوے تو مہلک ہی اکثر معدہ
اور امعا اثنا عشر کی بعاید ازجہلی مین سوزش ہوتی ہے
ہاتہ لگانے سے درد ہوتا ہے علاج تیزی کی حالت
مین چند جونک مقام درد پر لگائین اگر فائدہ نہو دوبارہ
جونک لگائین مسہل نہ دین کہ امعاء اور معدہ مین
سوزش ہوجاتی ہے ریمشن کی حالت مین کنین دین
اگر درد باقی رہے تو پلسٹر لگائین امعاء اثنا عشر
کی سوزش مین تے نہین ہوتی مگر سوزش معدہ
مین اگر قبض کی شکایت اور درد بہی کم ہو تو ریمشن
کی حالت مین بروپل یا سلفیٹ آف میگنیشیا
یا روبرب کنین کے ہمراہ دیکر تلیین کرین اس مرض مین
مدرات مثل سلفیٹ آف ٹپاس اور ایسی ٹیٹ آف
ٹپاس اور شورہ وغیرہ بہت مفید ہے

ملیریس فیور بچون کو کم ہوتا ہے لیکن جس مکان پر
کہ پیدائش ملیریا بکثرت ہو مگر بسبب ظہور دانتونکی

بیان حمیات

ماوف ہو تدبیر ایک دوسرے کی اینسی کہ ین.

کہ باہم مخالف ہو اسمین طبیب کو بڑی

ہوشیاری واجب ہے —

(ویسنطری یعنی مقابل پیچش) یہ مرض امراض امعاء سے متعلق ہے وہان

زحیر اور ریح مین لکھا گیا اگر ہمراہ تپ کی عارض ہو

بیان حمیات

وجع مفاصل عارض ہوکر کم ہو جاتاہی اور کبھی
مزمن ہو جاتاہے اور جیسی نوبت باری کی رکین تو درد
بھی جاتا رہتاہے علاج مفاصل مزمن کا کرین
ملیریس اپپی لپسی- وہ آدمی کہ جنکو چند روز پہلے
تپ لرزہ عارض ہوا ہو اونکو اکثر یہ مرض عارض
ہوتاہے یا مسکن مریض کا اوسجگہہ ہو کہ پیدائش
ملیریا کی بہت ہو ایسی باری مرگی کی کنین سے
رکجاتی ہے اور بوقت آنے باری کے مریض کو
اوس پانی مین کہ تیزاب شورہ کا ایک اونس پانی
ایک گیلن سے دو گیلن تک ہو مریض کو بٹھائین
کہ گلی تک آوی مفید ہے تشنج بھی بخار کے ساتہ
ہوتا ہے ہاتہ پاؤن کی انگلیان اور تمام جسم
کھنچ جاتاہے خصوص بچگان مین —

(علاج) حالت انٹرمیشن مین کنین دیکر باری روکین اگر تشنج
باقی رہے تو روغن تارپین کی مالش فقرات
ریڑہ پر کرین اور کہین مختلف مکان مین بخار
کے ہمراہ درد ہوتاہے جب بخار جاتا رہتاہی —

([illegible]) ابتدا رمٹینٹ فیور مین قوی آدمیون کو پیچش نہین
ہوتی مگر ناقہین کو کثرت مسہل سے پیچش اور
اسہال اکثر عارض ہو جاتے ہین علاج بخار کی
تیزی کو کنین سے روکین بعد اسکے علاج اسہال
اور پیچش کا کرین بسا اوقات بخار کے ساتہ سوزش

بیان حمیات

ادویہ حارہ کی کہیہ جاوے تو باعث

حدوث ذبول کا ہوجاتا ہے اوسپر نگاہ

رکہین بہرحال جوکہ تپ کے ساتہ کوئی عضو

بیان حمیات

مختلف ہے اور رکہین بخار کی نوبت مین علامات مذکورہ
بالا معلوم ہوتی ہین اور حالت وقفہ مین دور ہوجاتی
ہین علاج جب ظہور ان علامات کا ہو اور مریض
قوی جونک لگاوین فصد کرین دست و پا سیکین
بخار کو کنین دیکر روکین مسہل دیوین اور مریض ضعیف
کو مقوی حار ادویہ دیوین اور حالت وقفہ مین کنین اور جو
بیچینی ہو تو مرکبات افیون ندیوین کہ سستی اور کاہلی
لاحق ہوتی ہے اور مرض زیادہ بڑا انگیٹش یعنی زکام
جب تپ لرزہ کے ہمراہ بموسم یا برسات مین کہانسی
اور زکام یا نیمونیا شامل ہو تو علاج حالت افاقہ
بخار مین کنین دیکر نوبت کو روکین اور باری کی
حالت مین ٹارٹر ایمٹیک فقط ہمراہ کنین کے دین
استہما کہین تپ لرزہ کے ساتہ دمہ بہی عارض
ہوتا ہے اور زیادتی حالت بخار مین اور رات کو
ہوتی ہے پہر کم ہوجاتی ہے یعنی ایک دور روز نوبت
تپ کی ہمراہ دمہ کے عارض ہووی اور دس
پندرہ روز کے بعد وقت شب کے نوبت دمہ کے
ساتہ عارض ہوتی ہے واسطے روکنے باری کے
کنین دس گرین فری سلفاس ایک گرین
ڈایلیوٹ سلفیورک ایسڈ ۱۰ بوند ایک اونس
ملاکر اسکی ایک مقدار ایسی تین چار مقدار دیے سے
باری رکجاتی ہے رہوماٹیزم تپ لرزہ کے ہمراہ

بیان حمیات

بعض جگہہ حمی حاد اور ضعف کبد یکجا عارض

ہوتے ہین اگر مبالغہ تسکین حرارت کیواسطے

ادویہ باردہ سے کرین تو باعث استقا ر

اور سوء القنیہ ہوجاتا ہے اور جو ضعف کبد

ہمراہ حمی بلغمی کے عارض ہوا وسجگہہ دلیری اوپر

بیان حمیات

اور مریض قوی اور کمی خون کی نمودار نہو تو مسہل

جائز ہے ورنہ مضر کہ خوف پیچش کا ہی اور ایوڈین

اور برومین کہ ادویہ محللہ سے ہے اور مرکبات پارہ

کہ منہ لانے کیواسطے دیتے ہین سم قاتل ہے

مگر اکسٹراکٹ ٹراکسیکم یا شربت محلول کا دینا مفید ہے

اور ورم طحال و جگر مین خون مسوڑون اور دانتون سے

آتا ہی ٹنگچر فری میوریٹی اٹیس اور ادویہ قابضہ

عمل مین لاوین ــ خراش معدہ و امعا مین یہ مرض

اس تپ مین اکثر کثرت مسہل اور قے سے اور ثقیل

اور خراب غذا اسی حالت مین یا بعد صحت کی اسہال قبق

مڑوڑے کے ساتہ کہین بخار کے ساتہ اور کہین بعد صحت کے

عارض ہوتے ہین اور جو مریض تپ لرزہ مین مدت مبتلا

رہتا ہے اسہال دوری عارض ہوجاتے ہین علاج قوت

مریض پر نگاہ کہین بخار بذریعہ کنین روکین اور تدبیر عوارض

مذکورہ بالا کی موافق اوسکے علاج کی کرین اگر قے آتی ہو

کریازوٹ ساتہ کنین ٹنکچر کے دین اور اسہال دوری

مین کنین ہمراہ ادویہ دافع مرض مذکورہ کی دین علامات

جو مرض دماغی تپ کے ساتہ شامل ہوتے ہین

مزاج دموی مین نوبت سردی مین غنودگی چہرہ سرخ

اختلاط عقل او ضعیف مزاجونکو درجہ اخیر شروع

دوسری درجہ مین ہذیان لاحق ہوتا ہے ان دونون

قسمون مین تمیز کرکے علاج کرین کہ علاج دونونکا

بیان حمیات

رعایت تپ اور مرض ملحقہ کی کسو عضو نین ہو

دونون کی رکھی جاتی ہے اور علامات اور اسباب

ہم تپ اور امراض اوس عضو ماؤف کی

معلوم کرکے جیسا کہ اپنی جگہہ پر ہر عضو اور اوسکے

مرض کا بیان کیا گیا ہے عمل مین لاوین اور

بیان حمیات

اور واسطے ضعف اور کمی خون کے مرکبات فولاد
ترکیب ان اجزاؤن سے دیکر دین سلفاس دو یا تین
گرین جنجبر پانچ گرین ملاکر دیوین یہ ایک خوراک ہے
اسی مقدار سے تین مقدار دیوین اور غذا مقوی
زود ہضم جسکو طبیعت قبول کرے کہلاوین اور مریض
کو آسایش اور آرام رکہین بعضی مرض مین کہ مرض
قوی اور مرض نے طول نہ پکڑا ہو تو استعمال
مسہلات کا کرتے ہین لیکن ضعف اور اکثر پیچش
ہوجاتی ہے ایوڈین انٹمنٹ مفید آتا ہے اور
ایوڈ ایڈ آف ٹپاشم چندان نہین دیتا اور مرکبات
پارہ اس مرض مین سم قاتل ہے آن لارج آفدی لیور
یعنی ورم جگر یہ عضو بعد آنے تپ لرزہ یا فقط آمیت
لمیریا سے بڑہجاتا ہے جگر مثل طحال کی اول نرم
بعد چند روز کے بباعث اخراج رطوبات اور
پیدا ہونے ریشہ کی سخت ہوجاتا ہے تیز ورم جگر
اور طحال کی ضروریات سے ہے کہ علاج ایک
دوسری کا برعکس ہے علاج جگر مین واجب ہے
کہ عبس ہوجانے رطوبات پر نگاہ رکہین کنین اور
اکثراکٹ ٹراکسیکم اور معدنی تیزاب مثل شورہ
و نمک کا تیزاب استعمال کرین انیٹرومیوریٹک ایسڈ
یا ایوڈین انٹمنٹ پانی مین ملاکر جگر پر ضماد کرین اور
مرکبات فولاد کا دینا مفید ہے اور جو مرض کا شروع ہو

بیان حمیات

اوس صورت مین تدبیر مرض کی کرتے ہین

اگر بلحاظ تپ کے کہ اوسکی رعایت بہی واجب ہے

یا تپ جدا اوسی تپ مین عوارض کسو عضو مین

لاحق ہوجاتے ہین جیسے دماغ ریہ طحال معدہ

جگر کلیہ مفاصل اور مانند اوسکے اسصورتین

بیان حمیات

یعنی زکام علامات دماغ تشنج نیمونیا یعنی پہیپڑہ
استسقا یعنی دمہ ملیریس اپی لیپسی یعنی مرگی روماٹزم
یعنی مفاصل اب بیان ہر ایک کا کیا جاتا ہے

ان لارج منٹ آفدی اسپلین یعنی ورم طحال
بعد آنے دو تین نوبت تپ خواہ کسی قسم کی ہو اگر
تدبیر بخار کی نکیجاے یا بسبب سکونت ایسی جگہہ کے
کہ پیدائش ملیریا بکثرت ہو طحال بڑہجاتی ہی ناتوانی
لاغری اور خون مین سرخ دانون کا ہونا اور سفید
دانون کی زیادتی جلد اور آنکھہ اور زبان کا رنگ سفید
اشتہا کم کبہی قبض کبہی اسہال اور بدہضمی اور بڑہجانا
طحال کا کبہی کہین دو تین انچ کہین با تین کلے اور
کہین دل ہنسے کلہہ کی ہڈی تک کہین تمام پیٹ مین
پہیل جاتی ہے اور کہین میل اوپر کو کرتی ہے کہ
حجاب حاجز اور پہیپڑہ قلب تک پہونچتی ہے اور
ٹہوکنے سے آواز ٹہس سینہ سے محسوس ہوتی ہے
جبکہ نوبت یہان تک پہونچتی ہے اور بڑی بڑی
شرائین اور دہ ہی آواز ٹہوکنی کی ہی سنی جاتی ہی فعل
طحال کا ابتک تحقیق نہین آتا معلوم ہے کہ عفونت
خون مین دیتی ہے نزدیک متقدمین اطبا مسکن سودا کا ہے

علاج

علاج باری کو کنین وغیرہ سے روکین خون کو
بذریعۂ ادویہ واغذیۂ قوی کے زائل کرین اور
رقیق جو کہ زائد ہوگئے ہون ادویہ مغلظہ کی تحلیل نبا دینا

بیان حمیات

علامت غشی کی ظاہر ہوتی ہے بسبب فساد

جوہر کیموس صفراوی کی بہی عارض ہوتی ہی اکثر وہ لوگ کہ

غلبہ حرارت اوریبوست کا رکہتی ہین یا سقوط قوت نبض ایک

نوبت یا دوسری نوبت مین عارض ہوتی ہی علاج تلیین

حقنہ سی کرین اور ضمادات باردہ قلب اور جگر پر لگائین اور ماءالشعیر

ہمراہ شربت انارین ہر وقت دیتی رہین اور ٹکڑہ

روٹی کا شراب مین ڈبو کر کہلاوین —

اکثر تپ مین عوارض بعض اعضا مشترک

ہو جاتے ہین یا یہ کہ تپ عرض مرض ہوتی ہے

بیان حمیات

بتدریج کم کرتے جاوین اور جو امتیاز رمیشن کا

نہووے اوسوقت اول بخوبی دریافت کرین کہ

آیا رمٹینٹ بخار ہے یا دائمی اگر رمٹینٹ ہی تو تیزی

کیوقت بہی کم مقدار کنین دینی جائز ہے اور جو بخار

دائمی ہو تو قوت مریض مین کوشش کر کی ایام مقررہ

تک پہونچاوین اور جو علامات بد نمودار ہو تو

طبیعت پر چھوڑ دین اور ادویہ و اغذیہ حار مقوی عمل مین لاوین

کلاپس

بیان رمٹینٹ فیور جسکی ہمراہ کلاپس ہو جاتا ہی

اور مریض مر جاتا ہے علامات کلاپس کی یہ ہے کہ

رمٹینٹ فیور کی تیزی کی آخیر درجہ مین نبض باریک

اور ضعیف اور دست و پا اور جسم سرد غور چشم یعنی

آنکھین گہس جاتی ہین اگر بعد ایکہفتہ کی نبض یک بار

زبان اور دست و پا مین لغزش معلوم ہو تو

درجہ رمیشن مین کم مقدار ادویہ اور اغذیہ مقویہ دین

اور حالت کلاپس مین ادویہ اغذیہ حار مثل امونیا

اور یخنی وغیرہ دین اور جبکہ علامات کلاپس کی رفع ہو

کنین کسی ادویہ حار سے ملا کر دین —

کمپلیکیٹڈ انٹرمیٹنٹ فیور

اسی قسم انٹرمیٹنٹ فیور مین اگر اور امراض کسی عضو

مین لاحق ہو جائین تو اسکو اسیر اعتبار کرتی ہین

اور وہ مرض کہ لاحق ہوتے ہین یہ ہین ان لارج

آفدی اسپلین یعنی طحال کا بڑہجانا ان لارج افدی لیور

یعنی جگر کا بڑہجانا معدہ اور امعاء کا خراش برا

بیان حمیات

بمزگی دہن ہوتی ہے پانچوین بول غلیظ اور رنگین نبض ابتدای نوبت مین صغیر اور ضعیف متفاوت اور آخر کو مختلف اور جو غلبہ صفرا کا اوپر رطوبت بلغمی کے ہو تو عوارض صفراوی زیادہ ظاہر آتے ہین اور جو غلبہ رطوبت بلغمی کا صفرا پر ہو تو اعراض بلغمی ظاہر آتی ہے علاج حسب دریافت غلبۂ مادہ تدبیر اوسکی کرین جیسا کہ تبکرار گذرا۔

مادہ اس تپ کا صفرا اور رطوبت بلغم ہوتا ہے مگر ممتزج نہین اسی جہت سے نوبت ہر واحد کی جدا جدا ہوتی ہے خلاف غب غیر خالص کے کہ اوسمین امتزاج کثیر ایسا ہوتا ہے کہ مثل ایک مادہ صفرا محترقہ کی ہوجاتا ہے جیسے کہ اوپر گذرا غلبہ علامت ہر خلط کا اعراض تپ سے دریافت کرین اور حسب دریافت مادۂ غالب نضج اور تنقیہ کرین اور یہی تدبیر تمام حمیات مرکبہ مین سمجہین مگر اس تپ مین دلیری اوپر تبرید کے نکرین اگرچہ ذات تپ مین تخفیف ہوجاتی ہے مگر باعث حدوث سوء القنیہ کا ہوجاتا ہے بلکہ نوبت بلغمی مین استعمال گلقند کا رکہین اور واسطے تسخین کے تخم کاسنی کشوث بیخ خیارین بیخ کاسنی اور تخم خیارین اور مانند اوسکی سکنجبین سادہ کے ساتھ دیوین۔

اس تپ کے ابتدا مین بلغم خام اور اخلاط لینہ دل کی طرف گرتی ہین اور باعث غشی کی ہوتی ہین

بیان حمیات

علاج

ایسی تدبیر نکرین جس سی ضعف زیادہ ہو اور کنپکپین کی حالت مین بدن کو گرم رکہین اور دست و پا کو سیکین اور پانچ گرین کنین دو گرین کیلومل ملاکر دو دو گہنٹی کی فاصلہ سے تین مقدار دین اور تیزی کی حالت مین علاج قسم اول کا کرین

یہ فیور اور اقسام بخار سے بد ہے سبب اسکا شراب خواری اچہی غذا میسر نہ آنی یا کمزوری کسی مرض سی ہوگئی ہو رات دن مین دو دفعہ اشتداد پکڑتا ہے رمیشن بہت کم بلکہ بعض اوقات رمیشن کی تمیز نہین ہوتی اور آخر رفتہ رفتہ بسبب ضعف اور ورم اندرونی کے دائمی ہوجاتا ہے علامات بد ظاہر آتے ہین نبض متواتر اور ضعیف زبان خشک اور بہوری اور باہر کرنے مین وقت اور لغزش ہوتی ہے دست و پا مین رعشہ بیہوشی ہذیان غنودگی اکثر مرجاتا ہے اگر بچ رہے تو دس پندرہ روز کے بعد دانے یا آبلہ یا سرخی جلد پر ظاہر آتی ہے اور مسوڑے سعدی اور ناک سی خون خارج ہوتا ہے اور کبہی عضو متعفن بہی ہوجاتا ہے۔

علاج

بوقت تمیز رمیشن کے کنین دس گرین سی ایک درام تک ایک خوراک دیوین اگر تیز ہووی تو کنین

بیان حمیات

زمانہ آسایش کا اڑتالیس ساعت

علاج

کہانے پینے بارده خصوص آب سرد سے مانع آوین اور
حمی خمس سدس وسبع وعشر بادہ قلیل حمی ربع سے
ہوتا ہے روز نوبت کلقند اور سکنجبین اور ادویہ منضجہ
جیسے مطبوخ افتیمون دین اور جبکہ آثار نضج کا پایا جاوے
تنقیہ خلط فاسد کا اور جو تدبیر کہ خلط مالیخولیا مین گذری
کرین اگر بضرورت رگ باسلیق یا ہفت اندام کہولین
اور ابتدای نوبت مین سکنجبین اور نمک اور تخم شبت اور
تخم ترب سے کرین غذا شوربا سے نخود اور حار رطب
عمل مین لاوین

بیان حمی ترکیبی

پہلی بیان کیا گیا کہ حمی ترکیبی کی نا کلام حصر نہین مگر جنکا نام کیا گیا ہے
غب دایر غیر خالصہ یہ تپ دو مادہ سے عارض ہوتی ہے
صفرا اور رطوبت بلغم کے ملجانے سے کہ امتیاز اوسکا
نہین ہو سکتا علامت اسکی یہ ہے کہ لرزہ اور سردی
غب خالص سے زیادہ نہین ہوتی نہ شدت گرمی کی
دوم نوبت بلا نظام اور مدت نوبت کی بارہ ساعت سے
زیادہ بلکہ کہین چوبیس ساعت سے تیس ۳۰ ساعت تک
اور زمانہ آسایش کا بہی بہت ہوتا ہے قریب چوالیس ۴۴
ساعت آسودہ رہتا ہے اور گمان تپ ربع کا پڑتا ہے
حال آنکہ تپ ربع نہین ہوتی تیسری نوبت کی تعداد نہین
چوتہے مادہ نضج دیر پکڑتا ہے اور عرق کم اور اضطراب
اور کاہلی اور بیخوابی بہی کم غب سے مگر ضعف معدہ اور

بیان حمیات

کہ تعفن نباتات سے پیدا ہوتا ہے علامات سستی اعضا
شکنی ہوکر سردی لگ جاتی ہے دو تین
گہنٹے کے بعد بدن گرم ہو جاتا ہے اگر دور ربع
جمع ہو جاوین جونکین طحال پر لگاوین اور یہ
گولیان باحتیاط کہلاوین سنگہیا سنگ بصری
لونگ ہر ایک چہہ ماشہ کریلہ کے پانی مین
کہرل کرین اور بمقدار موتی کے بیج کی گولیان
باندہین ایک گولی ساتہ ماشہ شیرۂ خرفہ اور
مصری کے ساتہ کہلاوین اور غذا مزعفر دین۔

[illegible] ریمٹنٹ فیور

ہندوستان مین اکثر غربا کو یہ بخار لاحق ہوتا ہے
علامات نبض ضعیف جسم بہت سرد تنفس عادت سے
آہستہ جلد خشک غنودگی سستی کاہلی عارض ہوتی ہے
تاثیر ملیریا کی اس بخار مین بدرجہ نہایت ہوتی ہے
اور تیزی کمی بخار کی بخوبی معلوم ہوتی ہے اور
بعد چند روز کی یہ دائمی خراب قسم کا ہو جاتا ہے ۔

بیان حمیات

کم پہونچتی ہین ظاہر بدن سرد علامات اس لیفوریا بلغمی کی بول خام نبض بطی اور متفاوت اور اکثر نائبہ ہوتی ہی —

علاج

دونون نوع انقیانوس ولیفوریا بلغمی کا ایک ہے اول مرض سے سات دن تک مطبوخ تخم ترب اور سکنجبین سے قی کروانا اور سات درم گلقند ہر صباح کہماوین اور بعد دو ساعت کے بیس درم سکنجبین سادہ پلائین اور ایکہفتہ کے بعد یا جسوقت مناسب جانین مسہل دین —

لیفوریا صفراوی

علامت اسکی ہے تپ لازم اور زیادتی سردی دوسرے روز اور علامات تمام صفراوی کی ظاہر آتی ہین

علاج شطر الغب کا کرین —

حمی سوداوی

مادہ سوداوی سے یا صفرا احتراق پاکر سودا ہوگیا ہو اوسکو ربع کہتے ہین علامت چوتہے روز آتی ہے مدت اسکی ایک سال رہتی ہے اور جو خامی مادہ مین زیادہ ہووے تو بارہ برس رہتی ہے اور اکثر سوء تدبیری سے استسقا ہو جاتا ہے ابتدا مین سردی اور لرزہ بہت اور مدت نوبت ربع خالص مین چوبیس ساعت اور

بیان حمیات

[illegible]

اسمین اکثر اسرہیش یعنی دست و پا سر مین درد اضطراب چہرہ سرخ ہذیان جلد گرم و خشک نبض ممتلی گرانی معدہ غثیان اور سرخی زبان بیچ کنارے اوسکی تشنگی اور یبس یہ حالتین عارض ہوتی ہین اس بخار مین رعشین اچہی طرح معلوم ہوتا ہے اور اون لوگون کو جو تازہ ملک سرد کے ہند مین آتے ہین بسبب بی اعتدالی غذا انکے —

علاج

حالت اشتداد مین وہ تدبیر کرین کہ زیادتی خون کی کم ہو شروع مرض مین فصد کرین کنپٹی پر جونکین لگاوین اور ٹہنڈا پانی سر پر ڈالین ستے مسہل نکرین کہ خوف سوزش امعاء اور معدہ کا ہوتا ہے اور شروع مرض مین اگر معدہ پر دبانے سے درد ہو تو چند جونکین لگاوین حالت رعشین مین اگرین سے آدہی ڈرام تک گنین دین اور بعد مفارقت بخار کے بتدریج گنین دیتے رہین —

[ربع]

تپ چوتہیا یعنی باری اسکی چوتہے دن ہوتی ہے سردی زیادہ گرمی کم اندرونی اعضا مین اجتماع خون کا احتمال ہوتا ہے سبب اسکا فساد ہوای مرطوب متعفن کا ہے

کچھہ نہین پائی جاتی بخلاف لثقہ کے ۔

علاج

جو کچھہ کہ علاج نائبہ کا اوپر کہا گیا اس جگہہ بھی کرین مگر
منضجات مین ملطفات پر دلیری نکرے کہ بسبب
تلطیف کے مادہ طرف دماغ کے رجوع کرے اور
سرسام پیدا ہووے خصوص جسجگہہ کہ صداع یا ضعف
دماغ ہو سکنجبین سادہ ہمراہ گلقند کے دیوین یا باضافہ
بادیان اور تخم کرفس کہ سکنجبین انکی ترکیب سے بنائی ہو
اوسکا استعمال کرین اور ضعف دماغ مین سکنجبین
ندین گلقند عرق بادیان کے ساتہ مناسب ہی اور تلین
مغز خیار شنبر سے کرین اور جائیکہ دماغ قوی اور
تپ نرم اور درد سر نہووے تو حبوب جسمین شحم حنظل
ہو اوس سی استفراغ بلغم کا کرین اور بعد اوسکی قرص گل
قرص غافث ۔

ایفیالس

سبب اسکا بلغم زجاجی ہے کہ قعر بدن مین بمقدار کثیر
جمع آتا ہے اور تعفن پکڑ جاتا ہے اور صعود ابخرہ گرم
ظاہر بدن پر پراگندہ ہوتے ہین ظاہر گرمی محسوس
ہوتی ہے بسبب مادہ بارد کی بیچ باطن کی برودت ۔

لیفوریا

یہ تپ وہ ہے جسمین اندرون گرم اور ظاہر سرد خلاف
اول کے اور یہ اکثر نائبہ ہوتی ہے جاننا چاہیے کہ
بلغم قعر تن مین عفن اور گرم ہو جاتا ہے سبب تسدید
مسام یا رجوع حرارت غریزی کی بخار ظاہر تن پر

۲ گرین اور اکسٹراکٹ کالوسنتہ ۴ گرین ملا کر رات کو
کہلاوین صبح کو روغن بید انجیر کا جلاب دین ۔

علاج زمان رمیشن

ابتدای رمیشن مین اگر کسی مقام مین سوزش نہو
واسطے روکنے تیزی بخار کے ۲ گرین سی ایکڈرام
تک کنین بموجب قوت اور مزاج اور عمر مریض اور
کیفیت نوبت مرض دیوین اور جسجگہہ کہ مریض نہ
بہت قوی نہ کم سن اور رمیشن کا زمانہ نہ بہت قلیل
نہ کسی عضو اندرونی مین سوزش ہو تو ایک اسکروپل
یا آدہا ڈرام کنین ایک خوراک مین دین اور جو زمانہ
رمیشن بہت زیادہ ہو تو دس دس گرین کنین تین یا
چار مقدار دو یا تین گھنٹے بعد دیوین اگر تیزی بخار کی
نہووے تو بتدریج مقدار کنین کم کرتے جاوین تا وقتے
کہ بخار مفارقت نکرے اور بعد مفارقت کی استعمال
کنین کا چندروز رکہین اور جو مریض کم زور ہو تو چار
گرین کنین اور دو گرین روب رب ملا کر ایکمقدار ایسی
تین مقدار اور قول سلوشن بمقدار آدہے ڈرام کے
ہمراہ شکر اور گوندکے پانی کے کہ یہ ایک مقدار ہی ایسی
تین مقدار بخار کی تیزی سے پہلے دیتے ہین اور جو بخار
کی مفارقت کی قبض ہو تو کنین کے ہمراہ دو ڈرام
افسنسانث کی دو مقدار دینی چاہیے تا کہ قبض دفع ہو
اور غذا زود ہضم مثل ساگو اور ارا روٹ اور آشجو
وغیرہ اگر نقاہت بہت ہو تو شوربا یخنی دین ۔

بیان حمیات

حامض مین غذا قوی تر جیسے گوشت تیہو اور کبک
اور دراج باضافہ آب کامہ و سرکہ و دارچینی و پودینہ اور
مانند انکے داخل کرین اور غذاہاے تر اور میوہ اور ماہی
تازہ آب سرد دین مگر بلغم شور مین اور در صورتیکہ تہیج سے
اور دست و پاہ عارض ہووین قرص گل عمل مین لاوین

قسم دوم [illegible] عفونی

حمی بسیط اسکی دو قسم ہے ایک یہ کہ مادہ بلغم شور
کہ کثیر الحرارت ہے بیچ رگونکے قریب نواحی معدہ
اور جگر اور دل کی عفونت پکڑے اسکو بھی محرقہ کہتے ہین
علاج اسکا بھی وہی محرقہ کا ہے دوسرے مادہ بلغمی عروق
بدن مین متعفن ہوجاوے کہ مراد اسجگہہ اوسی سے ہے
تپ لازم بلغمی کہ نام اسکا لثقہ کرتے ہین اور ابتدای
اس تپ مین نافض یعنی لرزہ نہین ہوتا مگر برد اور قشعریرہ
کبھی ہوتا ہے اور عرق بھی نہین آتا مگر اوس زمانہ مین کہ
تپ بتمامہ مفارقت کرجاے اور جاننا چاہیے کہ یہ تپ
بسبب لزوم اور نرمی کے کچھہ مشابہت تپ دق سے
رکھتی ہے اور اطبای ناآزمودہ علاج لثقہ کا کرتی ہین
اور منضجات قویہ اور مسہلات حادہ عمل مین لاتے ہین اور
فرق نہین کرتے کہ لثقہ عفونت بلغم سے ہے کہ اعراض
عفونت اور امتلا کی ظاہر آتی ہین اور بیچ دق کی علامات
جفاف یعنی خشکی اور عدم امتلا کی اور دق مین نبض صلب
اور ممتد ہوتی ہے اور چہرہ روز بروز گداز ہوتا جاتا ہے اور
بعد غذا اسکے حرارت اشتعال کر آتی ہے اور آثار امتلا کے

بیان حمیات

بضرورت حاجت جونک اور فصد کی ہوتی ہے بیشتر
کی حالت مین باری کا روکنا ضرور ہے کہ در صورت نہ روکنے
باری کی ضعف زیادہ ہوگا وہ باعث ہلاکت مریض کا ہوسے
بخار کی تیزی کم کرے اور لحاظ رکھین کہ زمانہ تیزی اور
کمی کا مختلف ہوتا ہے علاج اسکا دو طور ہے ایکصورت
حالت تیزی مین دوسری حال کمی مین حالت تیزی
مین اگر چہرہ اور آنکھین سرخ سر مین درد بہت ہو
کنپٹی مین چار جونک یا آٹھہ لگاوین بشرط قوت مریض
سر منڈوا کر پانی سرد ڈالین یا کشنیز صندل کا لیپ کرین
اور فم معدہ پر اگر دبانی سے درد ہو تو چند جونکین لگاوین
ایفرویسنگ ڈرافٹ یا پانی سرد پلاوین اور ادویات
بارد جیسے شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور شربت بزوری
اور عرق کاسنی وغیرہ پلاوین مگر مسہلات اور مرکبات پارہ
ندین اور جو سر درد خفیف اور خراش معدہ نہو تو پانی سرد
سر پر اور نیم گرم پانی کا پچکارہ جلد پر دین اور کم مقدار ٹارٹر امیٹیک
یا دو ڈرام سے چار ڈرام تک لاکر امونیا ایسی ٹیٹس
واسطے تعریق کے دین اور ابتدا مین اگر زبان میلی نہو اور
نہ فم معدہ مین درد نہ عروض قے کا مگر جی متلاتا ہو تو پچیس گرین
اپیکا کوانا واسطے قے لانے کے بہت مفید ہی اور جو زبان
میلی نفخ شکم اور قبض اور بخار کی تیزی یکسان ہو اور ضعف نہو
کیاو مل ۱۰ گرین اور جیمس پوڈر ۳ گرین ملاکر دین اور بعد
دو تین گھنٹے کے کالادانہ یا جلب کا مسہل بمقدار مقررہ یا کیلومل

بیان حمیات

رکہین تو گرمی یکسان نہین معلوم دیتی اور جو رکہار ہنے دین تو گرمی زیادہ گویا کوئی چیز گرم قعر بدن سے ظاہر آتی ہے۔

تدبیر بہتر یہ ہے کہ تا ایک ہفتہ سکنجبین عسلی یا کشک آب جو اوسمین بادیان اور نخود پکائے گئے ہون اور ماء الاصول باضافہ زوفا دیتے رہین اور گلقند سکنجبین یا گلقند ہمراہ گلاب کے یا مانند اونکے دینا مفید ہے اور جو مانع نہو تو آغاز نوبت مین سکنجبین عسلی یا قندی آب گرم مین ملا کر قے کراوین اگر قے نہووی تو اوپر اوسکے پانی ندیوین کہ مادی تپ کو بہر حال لطیف کریگا اور طرف امعا کے لیجاویگا اور جو مادہ غلیظ ہو تو تخم ترب سکنجبین کے ساتہ دیوین اور پکا کردین اور ضعف معدہ اس تپ مین لازم ہوتا ہے گلقند مفید ہے اور انیسون کا کہانا اور پودینہ اور مصطگی چبانی بہتر ہے اور جو قے از خود آوی خصوص ابتدائی مرض مین تو اوسے مانع نہ آوین مگر بخوف ضعف کے شربت پودینہ مفید ہے اور صورت قبض مین کہ ابتدا مین عارض ہو بجز گلقند اور سکنجبین کے ندیوین اور درصورت تلیین کے بجز یک مادے کو ندین اور پیچ سبب بلغم شور کے گرم دوا ندیوین مگر ممزوج با دویہ باردہ کہ غلبہ برودت کا رہے کیونکہ بلغم شور حکم صفرا کا رکہتا ہے اور بلغم ترش اور زجاجی مین گرم تر اور لطیف تر جیسے کمونی وغیرہ اور غذا اس تپ مین کہ مادہ بلغم شور ہووے جو کہ غب مین گذرا عمل مین لاوین اور اسباب بلغم

بیان حمیات

تیز ہو یعنی دوپہر دن سے تیزی ہو کر شام کو ریمیشن ہو اور پہر دوپہر رات سے تیز ہو کر صبح تک رہے چوتہی قسم کی کیفیت مثل ٹرشین کے ہے یعنی ایکروز کی تیزی مطابق ہووے تیسرے روز کی اور دوسرے روز کی تیزی مطابق ہووے۔ چوتہے روز کے اب بیان اقسام سنپل ریمیٹنٹ فیور کا مفصل لکہا جاتا ہے ہر چار قسم اوسکی سے۔

اروبری ریمیٹنٹ فیور

سبب اسکا ملیریا ہے علامات ابتدا مین سردی خفیف عرصہ قلیل کے بعد بدن گرم درد سر نبض ممتلی قوی قے بہی عارض ہوتی ہے زبان خشک تشنگی بہت دست و پا کمر مین درد بول قلیل برنگ سرخ اس حالت کو ایکزاسربیشن کم و زیادتی اس علامات کی قوت مریض اوپر کم و زیادتی ملیریا کی موقوف ہے اور زمانہ قیام اس تپ کا مختلف ہوتا ہے بعد گذرنے چند زمانہ کے تیزی گرمی کی جلد پر کم اور زبان پر نمی اور تشنگی کم ہو جاتی ہے کہ مراد ریمیشن سے ہے یہ حال زمانہ مختلف رہکر پہر تیزی بخار کی ہو جاتی ہے پہلی تیزی سے خفیف سردی معلوم دیتی ہے۔

سب انٹرمیٹنٹ فیور اور ریمیٹنٹ فیور

سبب انٹرمیٹنٹ فیور اور ریمیٹنٹ فیور کا ملیریا ہے اسواسطے علاج دونون کا قریب ایک دوسری کے ہے مگر انٹرمیٹنٹ فیور مین بسبب کم ہونے تاثیر ملیریا کے خوف کلاپس کا نہین ہوتا اسواسطے اسمین

بیان حمیات

پہلے بیان کیا گیا ہے کہ ہر چہار خلط کہ تعفن اونکا داخل عروق ہو تو حمی دائمی اور جو خارج عروق ہو جیسے معدہ و دماغ شش کبد وغیرہ جو عضو کہ جوف دار ہوں اوسکو نائبہ مواظبہ کہتے ہین کیونکہ نوبت اوسکی ہر روز ہوتی ہے —

علامات (۱)

سفیدی و رقت بول مثل پانی کے مگر انتہائے مرض مین سرخ اور تیرہ ہو جاتا ہے دوسرے نبض ضعیف اور صغیر اور مختلف اور آخر کو متواتر تیسرے تشنگی نہین ہوتی مگر بلغم شور مین کہ تشنگی لازم اوسکی ہے چوتھے ابتدائے تپ مین غشی بھی عارض ہو جاتی ہے اور کمی اشتہا کی پنجم رسات رنگ بدن تہیج روے اور ترہل بدن اور نفخ پہلو کلانی طحال چھٹے لعاب دہن رقت براز قی اور اسہال بلغمی ظاہر آتے ہین ساتوین عرق کم آتا ہی اگر آتا ہے تو کم اور ہموار نہین آتا اور آخر مین کہ مادہ پختہ اور لطیف ہو جاتا ہے تو عرق بہت آتا ہے اور آٹھوین گرمی بدن پر ہو جاتی ہے مگر مثل تپ صفراوی کے نہین اور مدت اسکی نوبت کی تیرہ ١٣ ساعت اور آسایش چھہ ساعت مگر تا ظہور نوبت دوم باقی رہتا ہے نوین برد اور نافض مگر شدت اور خفت دونون کی اصناف بلغم پر موقوف ہے بلغم زجاجی مین نافض بہت اور حامض مین برد یعنی سردی بہت اور جو مالح ہو تو ابتدا مین قشعریرہ ہو کر نافض ضعیف عارض ہوتا ہے اور بلغم حلو مین قشعریرہ اور برد اور نافض کچھ نہین ہوتا ذاہم اگر ہاتہ بدن بلغم پر

بیان حمیات

رمیٹنٹ فیور

جب تاثیر ملیریا کی زیادہ ہوتی ہے اور اجسام ضعیف مردمان مین سرایت کرتی ہے تو بجاے تپ لرزہ رمیٹنٹ فیور ہو جاتا ہے جاننا چاہیے رمیٹنٹ فیور کی تیزی کی حالت کو اکزاسربیشن اور کمی کی حالت کو رمیشن کہتے ہین رمیٹنٹ فیور مین اکثر حالت رمیشن بہت کم بلکہ مریض خود نہین کر سکتا مگر طبیب بکوشش تمام حرکات نبض سے معلوم کر سکتا ہے اس تپ کی بھی دو قسم ہے سنپل اور کمپلی کیٹڈ اور سنپل رمیٹنٹ فیور کا بیان کیا جاتا ہے یہ تپ بلحاظ کمی اور تیزی کے چار قسم پر منقسم کیا جاتا ہے اول اڑ ڈینیری رمیٹنٹ فیور یہ بخار قسم خفیفہ اکثر ہوتا ہے دوسرے انفلامیٹری رمیٹنٹ فیور اسمین گرمی بہت ہوتی ہے تیسری کنجسٹیو رمیٹنٹ فیور اسمین درجہ سردی کا بہت دیر رہتا ہے چوتھے ایڈ ائمیک رمیٹنٹ فیور یعنی بخار کی کمی بہت کم ہوتی ہے اور بعد تین چار روز کے علامات بد ظاہر آتی ہین اور سواے ان چار کی ایک قسم اور ہے کہ دفعۃً علامات کلاپس ظاہر آتی ہین جاننا چاہیے کہ رمیٹنٹ فیور کو باعتبار تیزی اور رمیشن کی چار نوع پر تقسیم کیا ہے اول وہ کہ دو دن سے اشتداد کرے اور دو پہر رات تک رہے اور پہر رمیشن ہو کر دو پہر دن تک رہے دوسرے وہ کہ دو پہر رات کو اشتداد ہو کر صبح رمیشن ہو اور چھہ پہر رہے تیسری وہ جو چوبیس گھنٹے مین دو دفعہ

بیان حمیات

تمر ہندی اور مغز فلوس سے تنقیہ کرین غذا کدو خیار

کشنک آب رقیق اسفاناخ خرفہ اور تدابیر جو صداع حار

او رحمی صفراوی مین گذری عمل مین لاوین اور اگر ضرورت

دیکھین تو پاشویہ گل خطمی گل بنفشہ برگ کنار سبوس گندم

نمک شور بیس سیر پانی مین جوش دین جبکہ اشیاء مذکور

نرم ہو جاوین تو پاشویہ کرین۔

بیان حمیات

دین اور بعض کی یہ ہی کہ دو یا تین گرین بار بار دینی سی
فائدہ کم ہوتا ہے لازم ہے کہ زیادہ مقدار دیکر باری
کو روکین اور بعد روک جانے باری کی ذیل بارہ روز
تک دیتے رہین اور جو کنین دستیاب نہو تو آرسینی
اس ایسڈ بصورت فولرز سلوشن کے مقدار
آدہے ڈرام کے تین مرتبہ قبل از باری ہمراہ گوند
اور پانی اور شکر کے دینا مفید پایا گیا ہے اور
دو تین برس کے لڑکون کو بیس بوند آدہی ڈرام تک
تین مرتبہ دینے سے کچہہ نقصان نہین ہوتا اور
باری رکجاتی ہے مگر اکثر دو تین قے ہوتی ہی
اور کہین صرف جی متلاتا ہے اور کہین غثیان اور
نہ خراشش معدہ اور امعاء بہی ظاہر نہین ہوتا
کمپونڈ پوڈر کماء پنجاکی دس دس گرین دس
پوڑیان گہنٹہ گہنٹہ بعد دیوین یا آدہے آدہی ڈرام
کی دو مقدار یار سوت آدہے آدہے ڈرام سے
دو ڈرام تک یا سلفیٹ آف میگنیشیا بمقدار
دس گرین کے دیوین اور نار کوٹین اور انیس
پانچ گرین سے دس گرین کے مقدار دافع بخار ہے
اور ٹینیر نٹر اک ایسڈ و پنل بوند پانی ۲ اونس ملا کر
تین مقدار دین یا عرق یا رب برگ نیب اور پہٹکری اور
ست گلو اور چراتیہ بہی مفید ہے اور خوب کلان ۶ ماشہ
اور شربت بنفشہ ۲ تولہ بہی مفید ہے۔

بیان حمیات

ٹالیں اور سر پر ملیں خلاصہ یہ ہو کہ تسکین

حرارت مین مبالغہ کرین اور جو تدبیر کہ غب خالص

مین گذری عمل مین لاوین اور شربت حماض اور

غورہ شربت صندل اور شربت نیلوفر حسب ضرورت

بیان حمیات

درجہ کے ملینات مثل سلفیٹ آف میگنیشیا
وغیرہ دین اور بعض اس درجہ مین مسہلات اور
مقیات دیتے ہین کیونکہ ایسی تدبیر سے معدی
اور امعا مین ورم ہو جاتا ہے اور اوس سے احتراز
کرین اور بعد گذرنے ان دونون درجون کے درجہ
پسینہ کا آوے تو بدن کو پسینہ سے صاف کرین
اور کپڑا اوڑھاوین کہ ہوا نہ لگے کہ ہوا لگنے سے
پسینہ خشک ہو جائیگا اور باعث نقصان کا
ہوتا ہے اور نہ اسقدر مبالغہ کرے کہ پسینہ
بکثرت آوے کہ خوف لحوق کولپس کا ہے اور بخار
کی نوبت مین غذا ندین -

علاج انٹرمیشن

علاج انٹرمیشن اصول علاج کا یہ ہے کہ
نوبت بخار کو روکین کہ دوبارہ نوبت آنے سے
ضعف اور سمیت ملیریا کی زیادہ ہوگی روکنے
بخار کیواسطے کُنین دین اور مقدار کم و بیش کی
قوت اور مزاج اور عمر مزاج اور حالت مرض پر
موقوف ہے اگر مریض قوی اور جوان ہے اور زمانہ
انٹرمیشن زیادہ ہے دس دس گرین کی تین مقدار
گھنٹے گھنٹے کے بعد دیوین اور جو وقت باری کا
نزدیک ہو تو آدھا ڈرام کُنین ایک مرتبہ دینا جائز ہے
اور جو مریض صغیر اور ضعیف ہو تو پانچ پانچ یا چھ
چھ گرین کُنین چار مقدار یا دس بارہ گرین کی ایکمقدار

بیان حمیات

اور گلاب آب کدو سبز یا آب خیار سبز مین

ملاکر اور شیشے مین ڈالکر سونگھاوین اور صندل

کاہو آملہ کشنیز خشک کدو یا خیار کی پانی مین

پیسکر ضماد کرین اور شیر زنان یا شیر بزناک کانین

بیان حمیات

پہیرین اور جو بعد کہانا کہانے کی نوبت شروع ہو

بعض نے قے کرواتے ہین اور بعض حالت قبض

مین مسہل یہ ضرور نہین مگر در صورت قوت

مریض سکے کہ درد سر اور چہرہ بہت سرخ ہو

تو کنپٹی مین جونک لگاوین اور درجہ دوم انٹرمیشن

کا علاج یہ ہے کہ دوران خون کم کرین اور بسہولیت

مریض کو تیسرے درجہ تک پہونچاوین اور ضعف کا

خیال رکھین اور اشیاء سرد عمل مین لاوین

جیسے شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور عرق

کاسنی اور آب تمر ہندی اور شربت لیمو اور

اشتداد درد سر کے واسطے پانی برف کا یا سکہ

اور پانی یا گلاب مین ملاکر اور کپڑا ترکر کے سر پر

رکھین یا صندل اور کشنیز کا لیپ کرے اور

جو مریض قوی اور جوان اور اہل ولایت ہو

اور اوسکو درد سر بکثرت اور آنکھین اور چہرہ سرخ

اور نبض ممتلی اور قوی ہو بعضی اطبا فصد لیتے

لیکن اہل ہند کیواسطے یہ تدبیر کافی ہے اور

ٹارٹر ایمیٹک یا جیمس پوڈر اور اپیکاکوانا

لاکر امیونیا ایسی ٹیٹس اور نائیٹرک ایتھر اور

شورہ تعریق اور ادرار اور تبرید کیواسطے عمل مین

لاوین اور اشتداد درد سر مین چند جونکین

کنپٹی پر لگاوین بوقت ضرورت قبل یا بعد اسکے

علامات

اعراض اس تپ کی غب خالص سے زیادہ
ہوتے ہین بسبب تعفن بانی مادہ کے قریب قلب کے
اضطراب اور کرب قلق یبوست زبان زیادہ تر
ہوتی ہے اور عرق بدن پر نہین آتا ہے مگر بروز بحران
ابتدا مین سردی اور آخر مین عرق زبان سخت
یا سیاہ ہوجاتی ہے اور یہ علامت بد ہے
اور فرق درمیان اس تپ اور مطبقہ کے یہ ہے
اور بیچ محرقہ کے سرخی رنگ روے اور چشم اور
درور عروق اور انتفاخ نہین ہوتا اور بحران
ساتھ قے کے ہوتا ہے یا رعاف اور اسہال
اور عرق سے اگر درد سر ہو صندل کافور عطر خس

بیان حمیات

پیشانی پر آتا ہے پھر تمام بدن پر کلاوس سے گرمی
جسم کی کم ہوجاتی ہے اور نبض بحالت اصلی اور
سستی کاہلی جاتی رہتی ہے اور کبھی علامات
کولپس لاحق ہوتی ہے اور وہ کیا ہی نبض
باریک چشم و دست و پا سرد زبان خشک
غور چشم یعنے آنکھین گڑھے مین گھس جاتی ہین
جب یہ حال اس درجہ مین عارض ہو اور ضعف
لاحق ہو تو ادویات و اغذیہ حارہ مقویہ کا
استعمال واجب ہے کہ اکثر مریض اسکی سبب
ہلاک ہوجاتا ہے —

انجام

انجام اس مرض کا اگرچہ خود مہلک نہین مگر بہ سبب
ضعف کے جو لازمہ اس تپ کا ہے اور مرض
اوسکے سبب لاحق ہوجاتا ہے مثل پیچش وغیرہ کے
اور جو روز باری کے زبان میلی ہو تو باری نہین
آتی ہے اسباب علامات اسکی مثل علامات
کوٹیڈین فیور کے ہین علاج کے دو درجے
ہین ایک درجہ پر اکسیزم دوسرا انٹرمیشن
شروع پر اکسیزم مین پہلے زبان میلی ہوتی سے
استعمال مسہل وغیرہ ہوا ہو ایک اسکروپل سے
ایک ڈرام تک ایپکاکوانا دیکر قے کراوین اور اشتداد
سردی کے پارچہ گرم اوڑھاوین چاے اور قہوہ
گرم پلاوین اور پانی گرم بوتل مین ڈالکر جسم پر

بیان حمیات

ملین یا ہمراہی کاسنی سبز مروق عمل مین لاوین
اور اس تپ مین تمام اشربہ کہ حموضت نرکہتی ہون
مستحیل بصفراوی ہوجاتے ہین سوای شربت نیلوفر
اور جو تدبیر کہ صداع حار مین گذری مناسب وقت
عمل مین لاوین اور قے بروز نوبت پہلے ظہور
سے آب گرم اور سکنجبین سے کرین اور قسم
دوسری اجتماع غبتین کا ہے —

اس تپ مین ہر روز نوبت بسبب زیادتی
مواد کے عارض ہوتی ہے علامات اور علاج
اسکا اور غب خالص کا ایک ہی مگر تنقیہ بروز
بحران کے نکرین اور مسہل ایسے وقت دیوین
کہ بوقت ظہور نوبت دوم عمل مسہل کا تمام ہوجاوے

صفراسی یا بلغم مالح سی کہ وہ بہی حکم صفرا کا رکہتا ہی
دونون اخلاط قریب قلب کی متعفن ہوجائین
احتراق پاجائین یعنی رطوبت بلغم شور کہ وہ بہی
حکم صفرا کا رکہتی ہے اس تپ مین حرارت بکثر
داخل نسبت ظاہر بدن کے زیادہ ہوتی ہے —

بیان حمیات

تو سر مین درد اور غنودگی اور گرانی سر اور آواز کا ذ
کان مین عارض ہوتی ہے اور جو مائل طرف
پہیپہڑہ اور دل کے ہو تنفس گرانی سینہ اور
نبض ضعیف اور جو رجوع خون کا جانب معدہ
کے ہو تو غثیان اور قے اور جو میلان طرف
امعاء کے ہو اسہال رقیق متواتر عارض ہوتے
ہین مگر آدہی گہنٹی سے تین گہنٹہ تک اور کہین
سردی خفیف اور بعد اسکے ہاتہ اور پاؤن گرم
ہوجاتے ہین ادنی درجہ گرمی بدن اور پسینہ کا
ظاہر نہین ہوتا اسکو ماسکد انٹر مٹینٹ فیور
کہتے ہین —

علامات ہاٹ اسٹیج یعنی درجہ گرمی چہری کی تمتماہٹ
بدن کی گرمی درد سر اور درد اعضاء حرکت
شریان صدغین سرخی جلد تواتر تنفس نبض تیز
اور متلی سفیدی زبان بول تہوڑا اور رنگ سرخ
قبض شکم اختلاط عقل اور سرسام بہی ہوجاتا ہے
یہ حالت تین گہنٹے سے آٹہہ گہنٹہ تک رہتی ہے
اور اس تپ کو ٹنڈین فیور مین موجب قوت اور
دموی مزاج کی علامات مذکورہ قوی ہوتی ہین
اور ٹرشین فیور مین نسبت کوٹنڈین کی علامات کم
علامات شیوٹنگ یعنی پسینہ کی درجہ کی پہلی پسینہ

اور بردبھی عارض ہوتی ہے سبب لرزہ کا یہ ہے
کہ مادہ صفرا کا حاد اور لذاع ہوتا ہے جب حرارت
غریزی واسطے دفع حرارت غریب کی متوجہ طرف
باطن کے بحرب ہوتی ہے اور قوت دافعہ دفع
مادہ کا کرتی ہے نافض یعنی لرزہ پیدا ہوتا ہی اور
بسبب توجہ حرارت غریزی کے بطرف داخل
بدن پر سردی معلوم دیتی ہے —

علامات

علامات اوّل زمانہ درازی کا چار ساعت اور زمانہ
میانہ سات ساعت اور اکثر اوسکا بارہ ساعت
اور عادت نوبت کی سات نوبت کہین چار اور کہین
ایک ہی نوبت مین مفارقت کرجاتی ہے اور جو سات
نوبت سے زیادہ ہوجاوے تو چھہ مہینے تک نہین
چھوڑتی سرخی بول تشنگی شدید اضطراب اور اشتداد
حرارت اور لرزہ بہت اور برد قلیل یہ سب عوارض
اور حمیات سے زیادہ ہوتے ہین —

علاج

بروز نوبت کھانے غذا سے باز رکھے ابتدای
مین شربت نیلوفر و عرقیات مناسبہ مثل عرق
کاسنی و نیلوفر بید مشک دیوین اور بروز نوبت
بعد قے کے شیرہ تخم کاسنی اور لعاب بہیدانہ آب
آلو بخارا تمرہندی زرشک مناسب وقت عمل مین
لاوین اور بعد سات روز کے بروز غیر نوبت حسب ضرورت
تنقیہ کرین اور جو زمانہ طول پکڑ جاوی تو قرص طباشیر

بیان حمیات

سمیت ملیریا کی اسمین زیادہ ہوتی ہے قسم دوم
ٹرشین انٹرمٹینٹ فیور اکثر دوپہر کو ۴۸ گھنٹی
کے بعد آتا ہے اسمین سمیت ملیریا کی کم ہوتی ہے
قسم سوم کوارٹن انٹرمٹینٹ فیور اکثر شام کو
بعد ۷۲ گھنٹے کے آتا ہے سمیت ملیریا کی دو قسم
اول سے کم ہوتی ہے بیان اسکا مقابل تپ
سوداوی ربع کے لکھا جائیگا —

اب جاننا چاہیے کہ قسم اول کوٹیڈین انٹرمٹینٹ فیور
مین درجہ گرمی کا بہت اور ٹرشین مین درجہ سردی
کا اور ان دونون قسم مین تین حالت واقع ہوتی ہے
اول سردی کہ کولڈ اسٹیج نام کرتے ہین دوسری
حالت ہاٹ سٹیج یعنی گرمی تیسری سیوٹنگ سٹیج
یعنی عرق آنے کا زمانہ اور ان تینون زمانہ کا نام
پراکسیزم اور ان تینون کے بعد تا وقتیکہ نوبت دوسری
ہو اس زمانہ کو انٹرامیشن کہتے ہین اور انٹرامیشن
اور پراکسیزم کو ملاکر انٹرول بولتے ہین ابتدا زمانہ
سردی مین جمائیان اعضا شکنی اور مبدل ہوجانا
رنگ چہرہ کا اور دست و پا کا اس حال کو پری مانٹری
سمٹم اور بعد اس حالت کی قشعریرہ اور سردی شروع
ہوتی ہے سفیدی قارورہ اور قلت اوسکی نبض صغیر
اور متواتر اسصورت مین اجتماع خون کا اعضاء
اندرونی کیطرف ہوتا ہے اور جو مائل دماغ کی ہو

بیان حمیات

حمی صفراوی

حمی صفراوی اسکی تین قسم ہے غب خالص
ایکروز آتی ہے دوسرے روز نہین بسبب قلت
مادہ ہی اسیواسطے غب خالص کا دورہ ایک دن
درمیان آتا ہی اور اس تپ مین ناقص یعنی لرزہ

بیان حمیات

تو بولتا ہے پہر بیہوش ہوجاتا ہے رنگ جلد سرخ
یا مائل بسیاہی رنگ زبان بہوری چوتہے یا
پانچوین دن دانہ نمودار ہوآتے ہین دبانیسے
دبتے نہین گیارہوین روز ہذیان بیہوشی حبس
بول یا بے ارادہ خارج ہوتا ہے دسوین یا
بیسوین روز مرجاتا ہے کہین بعد چودہ دن کے
علامات نیک ظاہر آتی ہین —

علاج

علاج صورت قبض مین روغن بید انجیر شیر خشت
دین اور کم مقدار مرکبات پارہ ہمراہ جیمس پوڈر
کو مفید ہے اور کُنین کا دینا ناجائز نہین مگر ادویہ
سرد مدر بول واسطے کمی کرنے تیزی بخار کے
مناسب ہے اور جو کہین ورم ہوجاوے تو موافق
اوسکے تدبیر کرین اور واسطے ضعف کے
ادویہ واغذیہ حار مقوی ضرور ہین کہ قوت اصلی
دیر مین حاصل ہوتی ہے —

انٹرمٹنٹ فیور

انٹرمٹنٹ فیور از اقسام جنس ایڈیوپیٹک فیور
سے ہے اور انٹرمٹنٹ فیور کی دو قسم ہے
سمپل اور کمپلیکیٹڈ فیور اب بیان سمپل
انٹرمٹنٹ فیور کا کیا جاتا ہی اس تپ مین لرزہ
اور باری کا انتظام ہے اسلیے یہ نام رکھا گیا
تین قسم پر ہوتا ہے اول کوٹیڈین انٹرمٹنٹ فیور
اکثر صبح کو ہر ۲۴ گہنٹے کے بعد ظہور اسکا ہوتا ہے

بیان حمیات

ریباس انار مناسب وقت اور بوقت ضرورت

قرص کافور دین اور اقسام عفنہ مین ادویات مذکورہ

بالا اور تلئین طبیعت تمر ہندی اور آب انار مع الشحم

اور حمی ورمی مین کہ عرض مرض ہو تدبیر مرض کی کرین غذا

ماء الشعیر اور بقولات باردہ اسفاناخ کدو خرفہ خیار سبز باضافہ حموضات

یہ تپ ستزادہ عفنہ سے مقابل ہے جیسی کہ پیچھے

گذرا حمی دموی کے اقسام مین۔

بیان حمیات

یکسان رہتا ہے علاج اسکا موافق وہم دماغ

کے کرین اور جو بعد گذرنے چند باری کی تشنج اور

غنودگی واقع ہو اور علامات ایڈانمک کی ظاہر

آوین تو ادویہ حارہ کا استعمال کرین اور ابتدائے

غنودگی مین چھوٹا سا پلسٹر گدی پر لگاوین اور

وقت ریمشین کے چار گرین سے دس گرین تک

دین اس مقدار سے زیادہ ندین اور جو ریمٹینٹ فیور

کی شریک خراش معدہ کسی قوی مزاج سر بلک

کی رہنے والون کو ہو تو اکثر عوارض دماغ کے

پائی جاتے ہین و تکرار غثیان اور قے اور معدہ پر

درد اور گرانی معلوم دیتی ہے اگر قے صفراوی نکلے

تو اس حالت مین اوسکو بیلیس ریمٹینٹ فیور کہتے ہین

اور کبھی اس بخار مین مسہل اور قے کی کیفیت ورم مزمن معدہ

مین پیدا ہوتا ہے علاج تیزی کی حالت مین معدہ پر جونک

لگاوین اور وقت ریمشین کی پلسٹر اور مسہل اور مرکبات پارہ

ندین اور ریمشن کیوقت کنین ساتھ ایفروئیشنگ ڈرافٹ

یا چہ تائی گرین مارفیا کی دین اگر معدہ قبول نکرے

تو کنین کسیجر کی پچکاری دین۔

ٹائیفس

ٹائیفس فیور یہ بخار بداور ہندمین بہت کم ہوتا ہے

تین چار روز مین قوت مریض کو طاقت نشست و برخاست

کی جاتی رہتی ہے ساتوین روز ایسا نقیہ ہوتا ہے

حرکت بھی نہین کر سکتا ہذیان خفیف غنودگی بلاؤ

بیان حمیات

عفونت نہین کرتا اوسکو سونوخس کہتے ہین
اور جسجگہہ کہ خون مین عفونت آجاوے اوسکی تین قسم ہے
متزادہ متشابہ متناقصہ کہتے ہین ۔

علامات سونوخس سرخ چشم ورو پہول جانا اور
کہنچ جانا عروق کا اور ثقل کاہلی کسل عظم نبض غلظ اور
سرخی بول اور تمام علامات غلبۂ خون کی جمع آتی ہین
جسجگہہ تعفن خون مین آجاوے اگر تہوڑا فاسد
اور تمام صحیح ہو متناقصہ اور جو نصف سالم اور
نصف فاسد ہو متشابہ اور جو بہت فاسد تہوڑا
صحیح ہو تو متزادہ کہتے ہین علامات ان تینون کی
مثل علامات سونوخس کے ہوتی ہین مگر
قوی زیادہ اور کرب ۔

علاج اول باسلیق کا فصد کرین اور شربت نیلوفر
یا عناب لعاب بہیدانہ مغز تربز خیارین عرق نیلوفر
عرق شہترہ اور مانند اوسکی اور شربت غورہ

بیان حمیات

درد سر چہرہ اور آنکہین سرخ اور حرکت قلب
کم ہو اگر یہ عوارضات جلد دفع نکیے جاوین تو غنودگی
اور بیہوشی ہوکر مریض مرجاتا ہے اور سبب اسکا
جمع آجانی اور اجتماع خون خاص دماغ یا پردۂ دماغ
مین ہو تو ورم ہو جاتا ہے حال اسکا یہ ہے اس
بخار مین دس بارہ روز کے بعد ہذیان لاحق
ہو جاتا ہے اور سر مین درد نہین مریض آہستہ
آہستہ بڑبڑاتا ہے دست و پا مین رعشہ دانتون
پر میل زبان خشک ضعیف ہو جاتی ہے اور
جو تدبیر کہ ہوتی ہو اور اوسسے فائدہ نہو غنودگی
اور بیہوشی یا کلاپس مین مریض مبتلا ہوکر مرجاتا ہے
اور کبہی ہذیان اور بیہوشی کی حالت مین تشنج
عارض ہوتا ہے وہ لوگ جو شراب پیتے ہین
ورم پردۂ دماغ مین گرفتار ہوتے ہین ۔

علاج ہذیان کہ اشتداد کی حالت مین مرد قوی
کو عارض ہو تو چند جونکین سر پر لگاوین اور
سرد ملک کے رہنے والون کو فصد کرین سر منڈا کر
پانی ڈالین اگر معدہ قبول کرے تو کم مقدار
ٹاٹر امیٹک دین اگر نبض قوی اور ہذیان نہو
والا جائز نہین اور جو ہذیان کے بعد غنودگی عارض
ہو تو گردن کے پیچہے چہوٹا سا پلاسٹر لگاوین اور
جو بخار کے ہمراہ ورم دماغ ہو تو ہذیان کم مگر قوت

بیان حمیات

آب سرد سے ترشح کرین اور پوشاک اور فرش اور بستر خواب صندل مین رنگین سیب اور دستنبویہ اور عطریات جیسے گلاب اور خس اور صندل سونگھین اور نیلوفر برگ کاہو برگ بید بستر پر بچھائین آب برگ خرفہ کشنیز اور کدو سے بر سینہ او قلب پر رکھین لعاب اسبغول اور بہیدانہ اور آب کدو سبز اور خیار سبز ہمراہ قرص طباشیر قرص کافور کے پلائین شیر خر اور شیر بز مفید ہے مگر جسجگہہ کہ حمی عفنہ مشترک ہو نہ دین اور جو اشیا کہ بار د رطب ہوین اور آبزن کرین اور بعد اوسکے روغن بنفشہ و روغن کاہو شیر خرتر دین شیر خر ملین غذا کشک جو بقولات باردہ اسفاناخ کاہو کدو خرفہ خیار سبز فراریج ماہی تازہ خرد بیضہ نیم برشت ۔

دق شیخوخیت

دق شیخوخیت ہر چند دق شیخوخیت خارج تعریف حمیات سی ہے مگر بسبب یبوست اور نخافت بدن کے مشابہت لکھا جاتا ہے کسواسطے کہ اور حمیات مین اشتداد حرارت کا ہوتا ہے اور اسمین استیلا یعنی غلبہ برودت اور یبوست کا خلاصہ علاج اسکی کا تسخین اور ترطیب ہے ۔

حمی مطبقہ

تیسری قسم حمی خلطی حمی خلطی بسیط چار اجناس پر ہوتی ہے ایک دموی کہ اسکو مطبقہ کہتے ہین کیونکہ فترہ نہین کرتی فقط غلیان خون ہو جاتا ہے

بیان حمیات

جگر کبھی ضعیف مزاجون کو بغیر سبب کے

جیسے خراش اعضا اندرونی علاج اسکا منحصر ہی اوپر

اسبابکا اوسکا علاج کرین کشنیز و عشبہ اور دودہ کا پلانا مفید ہے

قسم اول ریمٹنٹ فیور

کمپلی کیٹڈ ریمٹنٹ فیور ریمٹنٹ فیور کی ہمراہ ہذیان اور تشنج اور غنودگی بیہوشی اکثر ہوتی ہے ابتدا اگر اس بیش مین جو قوی آدمیون کو ہو شدت

بیان حمیات

وودوا المسک اور مانند اوسکے دیتے ہین حرارت قلب
مین آنکر جمع ہوتی ہے اور مرض بدق ادا کرتا ہے
جاننا چاہیے ایک رطوبت طبعی ہے گھیر اکیے ہوے
تجاویف عروق صغار کو کہ نزدیک اعضاء اصلی
کے ہین دوسری رطوبت ملحق اعصاب وغیرہ کو
ہوتی ہے مگر استحکام نہین پکڑتی تیسری رطوبت
متشابہ الاجزا اول خلقت سے کہ اتصال اور امتزاج
اعضاء اصلی کا اوس سے ہے اسصورت مین اگر
رطوبت اول بسبب حرارت کی تحلیل ہو جاوے
تو ابتدا دق کا ہوتا ہی جو کہ حرارت قوی ہوکر رطوبت
دوم تک پہونچے مرض استحکام پکڑ جاتا ہے اسکو
ذبول کہتے ہین اسکی تین حالت ہین ابتداء و تزاید
دونون حال مین علاج ممکن ہے اور حالت انتہا
مین مشکل اور جسجگہہ کہ تعلق حرارت کا رطوبت سوم سے
ہو جاوی علاج نہین اور حرارت اور ورم کبد اور معدہ
اور ریہ سے بہی دق ہو جاتی ہے —

علامات حرارت تپ کی مریض کو محسوس نہین ہوتی اور
نبض صلب دقیق ضعیف متواتر اور افراط حرارت موضع
نبض پر اور بدن سے غور چشم بیرونقی رنگ و یبس بدن اور
اشتداد حرارت اور قوت نبض بعد اکل طعام ایک ساعت
مین ظاہر آتی ہے —

علاج خلاصہ تدبیر کا ترطیب اور تبریدہی ہوا کی خانہ

بیان حمیات

خفیف لرزہ کے بدن گرم نبض متواتر بعد اوسکے عرق
آنکر کم ہوتاہی شب و روز مین دو باریان ہوا کرتی ہین
اول باری دوپہر دن کی چار یا پانچ گھنٹے کے بعد
کم ہو جاتی ہے پہر تہوڑی دیر بعد پہر باری عود
کرتی ہے تا صبح رہتی ہے عرق بہی خفیف
آتا ہے اور نبض سریع متواتر ایک منٹ مین
۹۶ سے ۱۲۰ ضربات کرتی ہے کف پاے گرم لب
اور رخسار سرخ ہو جاتے ہین مریض روز بروز
لاغر آخر کو بخار دائمی رہتا ہے اشتہا مفقود
عرق اور اسہال مفرط اور مریض ہلاک
ہو جاتا ہے —

علاج یہ بخار کسی عضو کی ریم پڑ جانی سے ہوتا ہی جیسے پہیپہڑہ

بیان حمیات

باروہ مین استعمال ادویہ واغذیۂ حار اور محنت

اور مشقت مین آسایش اور جاننا چاہیے کہ

اس تپ مین سوائے اسباب تخمی اور سدی کا

کے اور کسی اقسام مین غذا اور آب سرد سے

مانع نہ آوین خصوصاً امزجۂ صفراوی مین روٹی

گلاب یا پانی سرد یا آب انار ترش یا اوسکی شربت

مین مغموس یعنی ڈبو کر دیوین اور غذای لطیف چوجہ مرغ

گوشت برہ کشک جو اسفاناخ غورہ اور مانند اوسکے

قلیہ ہاے کدو وغیرہ —

حمی دق حمی دق اسباب بادیہ سے مثل غم وہم وغضب

وبیخوابی ومشقت خصوص جوانونمین کہ مزاج اونکا حار

یابس ہوتا ہے اور کہین حمی عفنی اور ورم منتقل بدق

ہوجاتی ہے اور کبھی طبیب بہ بقای قوت بارد اللحم

بیان حمیات

جسم پر دیتے رہین اور مریض قوی اور ساکن ممالک سرد

کو اگر چہرہ سرخ اور سر مین اشتداد درد کا ہو تو

جونکین سر پر لگاتین —

ارڈنٹ کنٹی نیوڈ فیور قسم دوم ارڈنٹ کنٹی نیوڈ فیور ہندمین یہ

بخار باشندگان ملک سرد کو موسم گرما مین بسبب

کثرت شرب شراب اور استعمال اغذیۂ حیوانی

عارض ہوتا ہے اول سردی خفیف پہر چہرہ سرخ

جلد گرم نبض ممتلی متواتر دست وپای اور کمر مین

درد عسرت تنفس گرانی اور امتلاء معدہ سے قی

صفراوی قبض شکم کہین اسہال سبز رنگ بدبو

زبان میلی بول قلیل برنگ سرخ یہ عوارض عارض ہوتے ہین

اور برداشت آواز اور روشنی کی

نہین ہوتی اور کہین ہذیان بہی لاحق ہوتا ہے

جب اشتداد پکڑتا ہے تو مریض بیہوش ہو کر مرجاتا ہے

علاج علاج تیزی بخار کی کم کرین ازبسکہ یہ مرض سمیت

خون سے مبرا ہے تیزی کم کرنے سے ایام مقررہ مین

کمی ہوجاتی ہے اگر مریض قوی اور مرض کا آغاز ہے

مسہل سے قی جونک فصد کرین مگر آخر درجہ مین ناجائز ہے

ہکٹک فیور ہکٹک فیور کو فارسی مین تپ دق اور لاطینی مین

فیبرس ہکٹیکا کہتے ہین یہ قسم رٹینٹ فیور

کا ہے کہ بسبب سوزش یا پیپ پڑنی کسی اندرونی

عضو کے ضعیف مزاجون کو عارض ہوتا ہے بعد

۱۱

۱۱

بیان حمیات

گذری اور تدبیر اسباب مذکورہ کی جیسے رنج اور غم ہو خوشی کرین وہم ہو تو اوسکی تدبیر کرین اور پانی سرد دینے مانع نہ آوین اور کل حمای یوم مین سوائے سدی اور تخمی کے تنقیہ جائز نہین تشخیص اس مرض کی شکل علاج سہل —

نقصان حرارت کا اوس علاج سے

اسباب اسکی استفراغ تخمہ سدہ افراط عطش گرسنگی استفراغ مین تسکین اور تعدیل حرارت تخمی اور سدی مین اخراج یعنی تلئین برعایت حرارت افراط تشنگی مین عرقیات واشربہ باردہ کہ صداع حار مین گذرا اور حال گرسنگی مین غذا اور دوا مقوی بہ تسکین حرارت —

اسباب خارجی

حمای یوم کہ اسباب خارجی سے بدن مین عارض ہوتی ہے جیسے حرارت آفتاب سرما شدید غسل آب سرد سے یا بیچ پانی معدن بدکے جیسے زاج اور گوگرد وغیرہ اور استعمال اغذیہ و ادویہ باردہ کا اور حار کا ریاضت اور مشقت اور مانند اوسکے —

علاج

علاج اسباب گرمی آفتاب مین سکونت بجای سرد اور استعمال عرقیات و اشربہ باردہ کا اور اسباب

بیان حمیات

مین خوف ورم اعضا اندرونی اور کالپس کا رہتا ہے اور گنین وغیرہ روک سکتے ہین خلاف دائمی بخار کے گنین کچہ کام نہین آتی بلکہ انتظام ایام مقررہ کا کرتے ہین اور اس بخار دائمی مین سبب سمیت حیوانی کا ہوتا ہے مگر قسم فیبریکیولا اور ارونٹ مین سمیت درمیان خون کے پائی نہین جاتی صرف اسباب خارجی جیسے تبدیلی موسم کی کثرت محنت اور مشقت غم غصہ کی باعث قلب کی حرکت زیادہ ہوتی ہے اور کثرت شراب اور تداخل اور افراط طعام قدر سے زیادہ اور رطوبت کا اخراج نہ پانا یہی خارجی اسباب ٹائیفائیڈ اور ٹائیفس فیور کی ہوتی ہین مگر اسمین سمیت حیوانی خون مین ہوتی ہے

فیبریکیولا

بیان قسم اول فیبریکیولا اسکو الیفیمیرل فیور بہی کہتے ہین یہ تپ ۲۴ گہنٹے سے ۳۶ گہنٹے رہکر مفارقت کرجاتا ہے اگر پانچ چہہ روز تک رہے اوسکو کامن کنٹی نیوڈ کہتے ہین —

علامات

ابتدا مین سردی خفیف پہر درجہ گرمی کا اشتداد کرتا ہے اور وقت مقررہ تک رہکر بخار مفارقت کرجاتا ہے اور حالت بخار مین مسہل اور مقی اور معرق دوائیون کا استعمال رکہین اور نیم گرم پانی کا پچکارہ

یا استفراغ طبعی باہم ہوگا تو باعث افراط اخراج اخلاط غیر مقصودہ کا مقصور ہے اور طبیعت کہ مجاہد بدفع مرض ہے قصور پڑے گا بلکہ مسہل اوسوقت مناسب ہی کہ نوبت تپ کی تمام ہو اور تا پہوپنچنے نوبت دوم کے عمل مسہل کا تمام ہو علاوہ ازان مراعات قانون کی لحاظ کرکی ابتداے تپ مین بلحاظ نضج کا کرکے مسہل کرین اور بعد اوسکے ادرار او تلیین اور تعریق اور ترقیق کرین اور جو میلان خلط کا معدہ کیطرف ہو تو سقے اگر میلان بجانب امعا ہو قے سے مانع آوین حقنہ کرین اور ابتداے نوبت مین خواب بد اور انحطاط بہی مگر جسجگہہ انحطاط نوبت کا وقت شب کے ہو اور فصد انتہاے علت مین مہلک اور جسجگہہ کہ تپ عرض مرض ہو بدفع مرض تدبیر کرین —

حمای روح حیوانی و نفسانی

حمای یوم تعلق اسکا روح سے ہوتا ہی اور روح تین ہین ہے حیوانی نفسانی طبعی اب ہر ایک کا حال جدا جدا بیان کیا جاتا ہے اگر تعلق حرارت کا روح حیوانی اور نفسانی ہو سبب اوسکا وہم خوشی رنج اندیشہ غضب خوف علامات اسکی صداع اور تغیر نبض بہت نہین ہوتا اور جو تغیر زیادہ پایا جاوے تو معلوم کرنا چاہیے کہ حمی یوم نہین تدبیر اسکی تسکین حرارت کی کرین جو کہ صداع حار سا فج مین

کی لکھین گے اب بیان ہر ایک جنس حمیات کا بتشریح جدا جدا کیا جاتا ہے —

سرد ملکون مین ٹمپریٹ فیور بہت کم ہوتا ہی اور ٹمپریٹس فیور بکثرت ہوتا ہے اور ہند مین دائمی بخار کی چار قسم ہے پہلا فیبریکیولا جسمین ایفمرل فیور شامل ہے دوسری ارڈینٹ گنٹنیو فیور تیسری ٹائفائڈ فیور چوتھی ٹائفس فیور فرق درمیان رمیٹنٹ فیور اور گنٹنیو کی یہ ہے کہ رمیٹنٹ مین کمی و بیشی ہو جاتی ہے اور دائمی فیور یکسان قائم اور ایام معمولی پر پہونچکر جاتا رہتا ہے اور رمیٹنٹ

بیان حمیات

غذا گوشت حلوان اور نان گندم اور قلیہ کا ہوا اور کدو
اور اسفاناخ یعنی پالک اور مانند اوسکے اور تدابیر آبزن
اور تدہین ہو تو بہتر ہے اور مانند اوسکے بیچ عمل کے لاوین
اور تدبیر کلی دق شیخوخیت کی تسخین اور ترطیب ہے اور بیچ
حمیات خلطی کے کہین ساتھ تبرید اور ترطیب مزاج کی اور کبھی
ساتھ نضج اور استخراج مواد کے ضرورت پڑتی ہے
اور بسا اوقات بیچ دونو کے غرض تناقض واقع ہوتا ہے
جیسے کہ خلط مستدعی ہے انضاج اور استفراغ اور تحلیل کو پس
یہ دونون غرض بخر ادویات حارہ کے متصور نہین اور
ذات تپ کی مقتضی ہے واسطے تسکین اور تبرید کے اسصورتمین
طبیب کو کیا کرنا چاہیے کہ وہ اشیا ئین کہ تنضیج اور تلطیف
اور استفراغ اور تبرید کو جامع ہون مثل سکنجبین سرکہ کے
اختیار کرین اور جس جگہہ تبرید بلیغ متصور ہو تو غذا سے مانع
آوین کہ قطع سبب تپ کا ہوتا ہے اور حمیات عفنہ مین تبرید
اشیاے قابضہ سے اور وہ ادویہ کہ باعث تکثیف اخلاط
ہون عمل مین لاوین مگر بعد استفراغ کے اور جسوقت
کہ دریافت نوع حمی کا ہووے تو غذاے لطیف دیوین اور یہ
لحاظ رکھین کہ بوقت اخذ نوبت کے معدہ ممتلی نہووے
اور استفراغ روز نوبت اور بحران مین نہین چاہیے کرنا کسواسطے کہ تسخین اور
تحریک مواد سے اضطراب طبیعت کا زیادہ ہوتا ہے اور طبیعت
خود روز بحران مین مجاہد مرض کی ہوتی ہے موجب قصور
مجاہدہ طبیعت کا ہوگا اور جو اتفاق استفراغ ضناعی یا استفراغ

بیان حمیات

عارض ہوتی ہے یعنی فصل مقررہ مین اور

یہ مطابقت حمی صفراوی سے رکھتی ہے

جو مادہ کہ خارج عروق ہو کہ باعث لرزہ اور بیرد سے

ہوتا ہے اور دوسرے سنیلریس یعنی دائمی

تپ یہ مطابقت حمی مواظبہ وغیرہ سے رکھتی ہے

بسبب دوام لپنے کے کہ مادہ داخل عروق ہے

پس اسکا بیان مطابق حمی بلغمی اور مرکبات کی پایا جاتا ہے

پس مطابق اوسکے لکھا جائیگا اس جنس کو مطابق حمی خلطی

طریق علاج کلی اجناس عالیہ حمیات

جسوقت کہ معلوم ہوا کہ تپ مرض کثیر الوقوع ہے چاہیئے کہ
طبیب جنس اور نوع اور فصل حمیات کی کرنے اور ایام
باحوری ملاحظہ کرکے تدبیر اوسکی کرین اور شرائط استفراغات
جمیع خربیات سے کہ پیچ دجلہ دوم کے گذرا نگاہ رکھکر
مصروف معالجہ مین ہوں پس جس صورت مین کہ اجناس
عالیہ حمیات کی معلوم کی گئی کہ یومی ہی یا دقی یا خلطی ان
تینون مین سے فصل کیا حمی یوم ہے پس تدبیر اوس کی
یہ ہے کہ غذاے لطیف اور آب سرد سے مانع نہ آوین مگر
بیچ اسباب تخمی اور سدی کے استفراغ اور حمام واسطے
تعریق اور ترطیب اور تخلخل کے قریب انقضای نوبت کے
مفید ہے اور بیچ حمی دقی کے تدبیر افراط تبرید اور ترطیب
کی کرین اور اکثر بیچ تدبیر اور تبرید دونون کی ضد
واقع ہوتی ہے مثلاً استعمال قرص کافور کا واسطے تبرید کے
باعث تخفیف کا ہے کہ ضد ترطیب کی ہے اور واسطے
ترطیب کی استعمال ماء اللحم کا باعث تسخین کا ہوتا ہے کہ ضد
تبرید کی ہے پس تدبیر مناسب ہے کہ سکنجبین قلیل الحموضت
وقت سحر ساتھ شیرۂ خرفہ کے اور بعد اوسکے نزدیک طلوع
کے آش جو رقیق بمقدار کثیر ساتھ قرص کافور اور بعد
انحدار معدہ سے آش جو اور قرص کافور اور ماء اللحم
حلوان یا مرغ دیوین اور بعد ہضم کے شراب رانبص رقیق
اور پانی سے سرد کی ہوئی عمل مین لاوین اور نقل
سیب اور انار اور مانند اوسکے دین اور بعد اوسکے

تدبیر علاج کلی حمیات کی

یہ کتب متاخرین جو کہ پیش نظر ہین اونمین دیکھا
نہین گیا مگر بعض امورات کہ بیان اونکا ضرور ہے
کیا جاتا ہے جو کہ طرفین کا حال معلوم ہوا کہ تقسیم تپ
کی اوپر تین جنس کے طرفین نے کی ہے چنانچہ اوسکا
بیان مختصر نقشہ مین کیا گیا اب ہر ایک اجناس کا حال
جدا جدا تحریر کیا جاتا ہے جنس اول اڈیو پیتھک
بیان کی ہے اور اوسکی دو قسم لکھی ہین یعنی ملریس
اور غیر ملریس ملریس بسبب فساد ہوا کے سے
ہوتی ہے اور باری سے آتی ہے پس معلوم کرنا چاہیے
کہ تغیر ہوا کا دو قسم پر ہے ایک تغیر مفاد طبع کے
نہین ہوتا وہ تغیر فصل کا ہے یہان مراد ملریا سے
مراد فصل سے چنانچہ متاخرین لکھتے ہین کہ ستمبر اور ماہ اکتوبر مین

اور نزدیک متقدمین کے جب ترکیب مادہ کی ہوجاوے تو اوسکی بہت قسم برآمد ہوتی ہے مثلاً صفرا کہ پانچ قسم پر تقسیم کیا ہے مجبہ وصفرا صفراوی محرقہ کراثی زنجاری اور ایسی ہی بلغم کے سات قسم ہین مالح حامض تفہ عفص زجاجی جصّی مخاطی پس اس ترکیب مین حصر اونکا نہین کیا اور تقرر نام کا بھی نہ ہوا مگر بعض مرکب کا جیسے شطر الغب عب غیر خالص وغیرہ کہ بیان اونکا آتا ہے اور متاخرین نے اگر نام مقرر کیے ہین اونکے نام مقابل یہ تحریر کیا جائیگا کہ بموجب علامات کے دریافت کرکے تعدیل اور اخراج مادہ کا کہ سبب تپ کا ہو کرین اور واسطے متبدیونکے

یہ شجر باشاخ و فروع و گل و برگ و ثمر مقصود تحریر کیا بالغور ملاحظہ فرماین

تنبیہ

ازبسکہ تپ مرض کثیر الوقوع اور اسکی تطبیق بھی ضرور اگرچہ فریقین نے تقسیم جنس الاجناس تپ کی اوپر تین قسم کے لکھی ہے جیسے
گذرا اور مطابقت ایک دوسرے کی کی گئی مگر واسطے دریافت شایقین ناظرین کے کہ دریافت تطبیق اونکے کا بہت سہل ہوجاوے
واجبات جانکر لکھا جاتا ہے کہ متقدمین نے تپ کو تین جنس پر تقسیم کیا ہے حمی یوم حمی دق حمی خلطی کہ جسکا ذکر تبکرار گذرا پس یہ تینون
قسم متقدمین کے ماتحت ایک قسم ایڈیوپیتھک کہ اقسام ثلاثہ مقسومہ متاخرین کے داخل ہوگئی ہین اوسکا بیان آتا ہے دوسری قسم
متاخرین کی سمٹومیٹک حمی عرضی اور جو کہ بعض مرض کو لازم ہین جیسے ورم جگر اور معدہ وغیرہ کو کہ اوسکو متقدمین نے داخل مرض
نہین رکھا بلکہ عرض مرض مین شمار کیا ہے اور تدبیر مرض کی کرتے ہین مگر برعایت کیفیت تپ کے اوسکا ہر جگہہ حوالہ دیا جاوے گا اور تیسرے
قسم تپ کی اریپٹیو فیور متاخرین تقسیم ثلثہ اوپر جدری اور حصبہ یعنے چیچک کے تحریر فرماتے ہین اور متقدمین سبب اوس تپ کا
چیچک شمار کرتے ہین کہ اول مادہ چیچک کا تحریک اور غلیان جسم مین کرتا ہے اور ظاہر بدن پر نہین ہوتا اوسوقت تپ عارض ہوتی ہے
تو اوس قسم کے مقابل تطبیق مرض چیچک کا تحریر کیا ہے پس تینون قسم کی تطبیق کی گئی اب باقی رہی تطبیق تینون قسم کی حمی یوم اور
حمی دق اور حمی خلطی کہ تینون ماتحت ایڈیوپیتھک کے واقع ہین اول حمی یوم کہ اسباب خارجی جیسے گرمی آفتاب اور سردی
آب و مانند اوسکے کہ تبکرار ذکر کیا گیا یا بہ اسباب داخلی جیسے تخمہ یا غم یا ہم یا اکل اشیاے گرم اور سرد اور مانند اوسکے کہ بجاے خود ذکر
آئیگا مقابل سِمپلیس کہ قسم اوسکی چار ہین ایک فیبریکیولا دوم اردنٹ کیٹی ہیوڈ فیور سوم ٹائیفائڈ فیور چہارم ٹائفس
فیور کہ اسباب اوسکے اور علامات برابر ہین دوسری قسم حمی دق کہ مقابل ہکٹک فیور کہ متاخرین نے اسباب اور علامات
اوسکے تحریر فرمائے ہین باقی رہی اجناس ثلاثہ متقدمین سے حمی خلطی اور اوسکے انواع اوپر چار اخلاط کے خون بلغم صفرا سودا کہ
ہر چہار خلط کی تفریق متاخرین بھی ماتحت مزاج طبعی جز علمی مین بیان کرتے ہین بسبب اشتداد اور افراط اوس مادہ کے لازم آیا کہ ہر ایک
مادہ ان چہار مادہ سے جو کہ حال اور کیفیت اپنی سے خارج ہوا ہو وہی باعث مرض کا ہوتا ہے اسصورت مین اگر مادہ داخل عروق متعفن
ہوکر باعث لحوق تپ کا ہوا ہے تو اوس تپ کو حمی مطبقہ اور لازمہ اور لثقہ بھی کہتے ہین اور متاخرین ریمٹینٹ فیور کہتے ہین اور جو
خارج عروق متعفن ہو جیسے معدہ شش وغیرہ تو اوسکو دائرہ نائبہ اور مواظبہ کہتے ہین مقابل اوسکے متاخرین جو کہ دائم رہے ریمٹینٹ
فیور کہتے ہین جو بر وقت قائم رہتا ہے اور انٹرمنٹ فیور اور ریمٹینٹ فیور کو جو کہا ہے کہ سبب ملیریا یعنی سمیت ہواے کیسے
ہوتا ہے یہان مراد تغیر ہواے تغیر طبعی سے کہ مضاد طبع کے نہین ہو جیسے تغیر فصلہاے سال سے جیسے متقدمین لکھتے ہین ہر فصل مورث
اپنے امراض کی ہوتی ہے جسکا بیان بحر اول کی نہر اول مین گذرا اور متاخرین بھی تحریر کرتے ہین کہ ستمبر اور اکتوبر مین ہوتی ہے اور
جو کہ سمیت ہواے تغیر غیر طبعی سے تپ عارض ہوتی ہے اوسکو متقدمین تپ وبائی کہ اجناس ثلثہ سے باہر ہے کہتے ہین بجاے خود تحریر ہوگی

اب بیان حمی دائر یعنی انٹرمنٹ فیور اور حمی لازمہ یعنی مینٹ فیور کا کیا جاتا ہے بموجب قول متقدمین کے تپ خلطی دو حال
سے باہر نہین مرکب ہو یا بسیط اور تعفن اخلاط خارج عروق ہوتا ہے یا داخل عروق خارج عروق جیسے دماغ معدہ امعا ماساریقا کبد
طحال سینہ ریہ اور مانند اوسکے جیسے تکرار گذرا اس صورت مین تپ دائر عارض ہوتی ہے اور جو تعفن داخل عروق ہو تو تپ لازم اور
دائم اور تپ بلغمی اگر تعفن مادہ کا داخل عروق ہوتا ہے وہ لازم رہتا ہے مگر کم اور زیادہ ہوجاتا ہے مفارقت نہین کرتا اور جو عفونت
تمام رگون مین یا جو کہ نزدیک قلب کے ہین اونمین ہو تو کم زیادہ نہین ہوتا بلکہ ایک وتیرہ پر رہتا ہے ایک جنس سے ہو یا جنس
مختلف سے مگر جس جگہہ کہ مادہ مورم ہو اگرچہ خارج عروق ہو تو تپ لازم ہے اور یہ بھی معلوم کرنا چاہئے جو مادہ کہ بدن مین زیادہ جیسے
خون اور بلغم ہوتا ہے تپ ہر روز آتی ہے اور جو کہ کم ہوتا ہے جیسے صفرا وہ اکثر فر بعد آتی ہے اور جو مادہ صفرا زیادہ ہو جیسے اجتماع
غبین مین ہر روز دورہ ہوتا ہے اور سبب کوتاہی اور زیادتی زمانہ نوبت کا اوپر غلظ اور رقت مادہ کے ہے یا سبب سوء تدبیر کا
اگرچہ مادہ اول رقیق اور قلیل ہو مگر غلظ اور کمیت اوسکی زیادہ سوء تدبیری سے ہوجاتی ہے اور تپ بلغمی بسیط کی چند علامات ہین اوسکا
بیان کیا جاتا ہے اول بول سفید اور رقیق دوم نبض صغیر اور مختلف اور آخر متواتر سوم تشنگی نہین ہوتی اگر قسم بلغم مالح نہو الا نہ تشنگی
لازمہ اوسکا ہے چہارم آغاز مین تپ شدید اور اکثر غشی عارض ہوتی ہے اور ابطال شہوت طعام کہ ضعف معدہ لازم اوس کا ہے
پنجم تہیج طحال اور ترہل بدن اور نفخ ہر دو پہلو ششم رطوبت دہن اور رقت براز اور عارض ہونا قے اور اسہال کا ہفتم نہ آنا عرق کا
اور جو آتا ہے تو کم اور تمام بدن پر ہموار نہین ہوتا ہشتم حرارت تپ کی برابر تپ صفراوی کے نہین ہوتی اور مدت نوبت کی حنبس الاجناس
حمیات ہژدہ ساعت اور آسایش چھہ ساعت مگر تپ مفارقت نہین کرتی آہستہ رہتی ہے اور یہ فرمن ہونے سے کہ مہینون رہتی ہے
نہم برد اور نافض یعنی لرزہ اور اشتداد ان دونون کا اور خفت بموجب اوصاف بلغم کے ہے اگر بلغم زجاجی ہے تو نافض یعنے
لرزہ بہت ہوتا ہے اور جو حامض ہو تو برد شدید اور جو مالح ہو تو ابتدا قشعریرہ اور نافض اور ضعف اور جو بلغم حاد ہو تو قدرے قشعریرہ
ہوتا ہے اور نافض نہین اور زمانہ نوبت کا اکثر ابتدا دوپہر سے پہلے ہوتا ہے پہر دوپہر کو اور ترکیب مادہ مین جو مادہ کہ غالب ہو
اوسکی علامات ظاہر آتی ہین بیان حمیات کلی کا ہوچکا اب ہر ایک تپ خلطی کا بیان کیا جاتا ہے اول تپ صفراوی مقابل
انٹرمنٹ فیور کے کہ تپ صفراوی کو غب کہتے ہین اوس کی پانچ قسم ہین بسیط اوسکو غب دائر کہتے ہین ایک روز
آتی ہے ایک روز نہین اور غب خالص وہ ہے کہ مادہ اوسکا صفراوی ہو اگرچہ ہر روز آتا ہے جیسے اجتماع غبین کا تیسرے غیر خالص
وہ ہے کہ مادہ صفراوی مرکب بلغم سے ہو مگر ترکیب مین امتیاز ایک دوسرے مادہ کا نہو سکے اوسکو غب خالص کہتے ہین
اور جو امتیاز ہو کہ تعفن مادہ کا ہر ایک پر جدا جدا ہوا اور عمل بھی اون کا جدا ظاہر ہوا اوسکو شطر الغب کہتے ہین اور جو مادہ متعفن
قریب قلب کے ہو تو اوسکو محرقہ کہتے ہین +

تشخص بعد از مرگ بہی قائم رہتی ہے کہ قیت کا رنگ سیاہ اور متعفن ہو جاتا ہے اگر برف مین بہی ڈالدو تو بہی متعفن ہو جاتا ہے تیسری حرارت غریبہ اور وہ ناطبعی ہے اور مخالف بدن اور طبع کے پس اگر تعلق اوسکا بہ اعضای اصلی کے ہو تو حمی دق کہتے ہین اور جو تعلق برطوبات اور اخلاط بدنکے ہو تو حمی خلطیہ اور جو اول تعلق اوسکا فقط ارواح سے ہو تو حمی یوم کہتے ہین اسصورت مین جنس الاجناس تپ کے تین مقرر کئے ہین حمی یوم حمی دق حمی خلطی جیسکہ اوپر بیان کیا پس ہر ایک قسم اول بیان کیا گیا اب خلاصہ اس نقشہ مین تحریر ہوا ہے

مقابل نقشہ متاخرین انگلشیہ کے۔

حمی خلطیہ	دق	حمی یوم ہر گاہ کہ تعلق حرارتکا روح جسمی ... روح تین ہین حیوانی نفسانی طبعی لیکن ہر ایک کا حال جدا بیان کیا جاتا ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]

عروق ہے تو حمی لازمی اور وہ نادر ہوتی ہے وہرگاہ
کہ عفونت خارج عروق ہوتی ہے تو حمی دائرہ کہتے ہین
فقط پس معلوم کرنا چاہیے کہ بیچ اِن چار اجناس بسیط
کے انواع بہت ہین مثلاً صفراوہ رقیق ہوتا ہے یا محترقہ
یا غلیظ یا کراثی اور غیر اوسکے علی ہذالقیاس بلغم غلیظ ہے
یا حصی یا مخاطی یا غیر اوسکے اوپر اسکے قیاس کرین لیکن
حسب ترکیب یا آنکہ جنس الاجناس سے بعید اگر بہت سے
جیسکہ حمی دق ساتھ حمی خلطی کے یا اجناس قریب ہوتی ہے
جیسے حمی صفراوی و بلغمی کہ شطر غب کہتے ہین یا ترکیب انواع
جنس واحد سے جیسکہ اجتماع غب لازمی اور دایرہ کا یا اصناف
نوع واحد مثل غبین کہ دونون خالص ہون یا ایک خالص
ہوتی ہے دوسری غیر خالص پس اوپر اسی طریق کے
حمی کثیر الانواع ہوتے ہین دوسری حمی دق شخوخیت ہے
الفیا نوس ولیفور یا حمی غشی کہ بیان ہر ایک واحد کا
جدا جدا کیا جائیگا اور اسکا نقشہ تحریر کیا جاتا ہے —
مراد تپ سے اشتغال کرنا حرارت غریبہ کا ہے کسی عضو مین
ہوا اور داہنی جانب دل کی آتی ہے اور دل سے بواسطہ
روح تمام بدن مین منتشر اور افعال طبعی مین خلل انداز ہوتی
ہے جیسا کہ اوپر معلوم کیا گیا اور جاننا چاہیے حرارت
بدن مین تین ہین ایک حرارت عزیزی کہ قیام بدنکا
اوس سے ہے اور تا حیات قیام اوسکا رہتا ہے دوسری
حرارت اسطقسی کہ ایک جزو ہے حرارت عزیزیکا کہ تا بقائے

بیان جنس سوم اریٹیو فیور کا

۵	۴	۳	۲	۱
اسکار لیٹینا یعنی سرخ بخار	روبولی اولا انگریزی مین [illegible] اور اردو مین خسرہ [illegible]	ویری سیلا انگریزی مین چکن پاکس کہتے اور اردو مین مونٹیا سیتلا	[illegible]	ویری اولا اس کو ہندی مین سیتلا کہتی ہین اس کی تین قسم ہین

۱	۲	۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱	۲
اسکار لیٹینا سمپلکس یعنی خفیف	[illegible]

اسکار لیٹینا ملگنا

اوسکے تئین سونوخس کہتے ہرگاہ کہ تعفن داخل عروق ہو تو اوسکی تین حالت ہین یا وہ کہ خون اکثر صحیح ہو اور تہوڑا عفونت پذیر اوسکی تئین متناقصہ کہتے ہین بدیہ نہین یہ دونون مساوی ہون تو متشابہہ کہتے ہین اور وہ بین بین ہے درمیان نیکی و بدی کی اور جسجگہہ کہ قلیل صحیح ہوا اکثر متعفن ہوگیا یہ بدترین انواع اپنی کے ہو اور جو تمام عفونت پکڑ جاوے تو مہلک ہے اور جو کہ سبب عفونت کا خارج عروق ہو بسبب اورام اعضا کے ہے مثل احشا و معدہ و جگر وغیرہ اونکے اوسکو حمی مرضی نہین گنتے بلکہ عرض مرض کہتے ہین حمی صفراوی جسجگہہ داخل عروق ہو اور تعفن عارض ہو تو غب لازمہ اور جو مادہ متعفن قریب کبد اور قلب کے ہو اور جو کہ بلغم مالح سے بہی ہو قریب قلب کے تعفن پکڑے یا یہ کہ خارج عرق ہو تو غب مائتہ محترقہ کہتے ہین کسواسطیکہ بلغم مالح بہی حکم صفرا کا رکہتا ہے پہر دو صورت اول اگر خالص صفرا رقیق ہے تو غب خالص اور جو اخلاط بلغم کے سے امتزاج تمام پکڑا ہو غب غیر خالص کہتے ہین اور جس جگہہ صفرا بلغم سے ترکیب پاکر حد بساطت اپنی سے خارج ہو جاوے ایسا نہین بلکہ صفرا کہ بلغم سے امتزاج پاکر مثل صفرا محترقہ کے ہو جاوے خلط واحد غیر طبعی ہوگیا ہے ـ حمی بلغمی بہی بسیط درصورتیکہ تعفن اوسکا داخل عروق ہو لازمہ و ثتقہ کہتے ہین اور جس حالت مین کہ فضلہ خارج عروق ہو تو نائبہ اور مواظبہ بہی کہتے ہین ـ حمی سوداوی جسوقت کہ تعفن داخل

بیان جنس دوم سیپٹک پیوارپرل فیور کہ عرض مرض ہو				
١	٢	٣	۴	۵
اکیوٹ پیوار پرل پیٹرکی تپش تو اسکے دورسے ہائینر ہیجوسے دن چار معلوم ہو کر شدت کا درد سیث خصوصاً پیڑون مین شروع ہوتا ہے	پیلگنٹ پیوار پرل فیور یہ بخار پہلی قسم کا اسکی علامات مخفی رہتی ہین	پیوار پرل اٹیپک ایبنل انتین اسپری جو وہ بخار ہے جو زچہ کو بسبب خراش اسنا کی لاحق ہوتا ہے	فالس پیوار پرل یونانی اٹس بعد تعفن بخار رہ رہ کر تشنگی ہین ہوتا ہے	ہکٹک فیور تو اسکے بعد سے روز چار ۱۲ و سکے بخار اتا ہے

بیان حمیات

رطوبت کہ بیچ تجویف اعضاؤنکی خون وغیرہ کے ہے
تنسیرے روح حیوانی وطبعی ونفسانی ان مین جس جس
بدن انسانی نے ترکیب پایا ہی جسوقت کہ تعلق حرارتکا اول
ساتھہ اعضای اصلی کے ہووی تو وسکو حمی دق کہتی ہین
و پہلے تعلق ساتھہ اخلاط کے ہووے اوسکو حمائے
خلطی کہتے ہین اور جو اول تعلق ساتھہ روحکے ہووے
تو اوسکو حمی یومی کہتے ہین اسصورت مین حصر حمیات کا
بہی اوپر تین اجناس عالیہ کے متقدمین نے کیا ہے
حمی یوم حمی دقی حمی خلطی وحمی خلطی بہی کئی قسم ہر ایک
بسیط بموجب چار اخلاط کے ہر اخلاط پر نام اوسکا منسوب
کیا گیا ہے اور ازبس کہ اخلاط یا داخل عروق یا خارج
عروق ہوتے ہین پس تعفن اوسکا بہی خارج عروق ہوتا ہے
یا داخل عروق اس اعتبار سے آٹھہ قسم ہین اور جسوقت
ساتھہ ایکدوسرے کے ترکیب پیدا پاتے ہین تو اوسکی انواع بہت
پیدا ہوتی ہے پس جس جگہہ کہ مادہ خارج عروق مین تعفن
پکڑتا ہے تو حمی دائرہ ومفترہ یعنے ساتھہ زور کے دفترہ
کے اور نایبہ کہ اوسکو مواظبہ کہتے ہین اور جو کہ مادہ داخل
عروق کے عفونت پکڑتا ہے مطبقہ اور لازمہ وتنقیہ بہی
کہتے ہین ہرگاہ کہ معلوم کیا گیا کہ حمی بسیط بحسب اخلاط کی
چار ہین ایک اوسمین دموی ہے جو کہ بسبب خون کے ہو
تعفن اوسکا داخل عروق ہو یا خارج ہو اوسکے تین اوپر
مطبقہ کے اطلاق کرتے ہین لیکن جو غلیان خون سے ہو

بیان فیور یعنی حمیات

جنس اول ایڈیو پیتھک فیور یعنے مرض ہو عرض مرض کا نہو اسکی دو قسم ہین۔

اول
ملیریس بسبب ہوا کے
ہوتی ہے اور نہ نسبت کم و زاید
تاثیر ہوا کے دو قسم پر بیان
کی ہے

دوم
[illegible]

انٹرمیٹنٹ فیور
باری کا [illegible]

ہارٹ گیس [illegible] قسم اول [illegible] جو کہ ہوا [illegible] تعفن [illegible] نباتات وغیرہ کے [illegible] ہوا اور تاثیر اوسکی قلب پر [illegible] ہوتی ہے اور فساد اوس کا انقباض قلب کا باعث [illegible] ہوتا ہے اور یہ فساد ہوا کا اکثر ستمبر اکتوبر مین عارض ہوتا ہے اوسکو دو قسم پر بیان کیا ہے

ریمٹنٹ فیور
[illegible]

۱	[illegible] فیور	[illegible] گھنٹہ [illegible] ۲۴ گھنٹہ [illegible] ۴۸ [illegible] تغارفت [illegible] قونین [illegible] کامن کنٹی نیوڈ [illegible] فیور [illegible]
۲	[illegible] فیور	[illegible]
۳	[illegible] فیور	[illegible] تعفن [illegible] دائمی [illegible]
۴	ٹائفس فیور	[illegible]

سمپل [illegible] خالص کی [illegible] ساتھہ [illegible] نہو
[illegible]
سمپل [illegible] خالص کی [illegible] ساتھہ [illegible] نہو
[illegible]

بیان حمیات

غریزی ہضم اور اصلاح اوسکی نہین کرسکتی اور اوس فضلات سے حرارت پیدا آتی ہے اور بیچ قلب کے روشن ہوتی ہے اور قلب سے بواسطہ روح تمام شرائین و خونمین شامل ہو کر تمام بدنمین منتشر ہوجاتی ہے اور افعال طبعی مین خلل وارد ہوتا ہے اور اوپر بدنکے حرارت ظاہر آتی ہے پس اگر وہ فضلات کہ جس سے حرارت غریبہ پیدا ہوئی ہی ساتھہ مدد حرارت غریزیہ کے نضج پا جاتی ہے اور لطیف ہوجاتی ہے تو حرارت ظاہر بدنکی میل طرف باطن کے کرتی ہی و تحلیل ہوجاتی ہے تپ بسبب اوسکے ہوتا ہی و زائل ہوجاتا ہے کہین ایک روز مین کہین دو روز مین یا تین روز مین نہایت بقول جالینوس چھہ روز مین بھی تحلیل پا جاتی ہی او سے حمائے یوم کہتے ہین اور اوسکی کئی قسم ہین اسباب داخلی سے مثل تخمہ کے اوسکو تخمی اور بسبب سدہ کے اوسکو سُدّی کہتے ہین یا بسبب اسباب نفسانی کے عارض ہوتی ہے اوسکو غمی و وہمی و فرعی کہتے ہین یا اسباب خارجی سے عارض ہوتی ہے جیسے کہ حرارت آفتاب سے یا کثرت غسل سے یخ پانی سرد کے اور مانند اوسکے عارض ہوتی ہے اور جو بیچ بدنکے خلط بد ہوتا ہے تو وہ حرارت ساتھہ اوس خلط کے متعلق ہوجاتی ہے اور زمانہ کھینچتی ہے اور جس خلط سے کہ جالینی ہے بنام اوس خلط کے منسوب ہوتی ہے اب جاننا چاہیئے کہ قوام جسم کا تین اجناس سے ہی اول اعضائے اصلی مثل استخوان و لحم و اعضا و مانند اوسکے دوسری

بیان فیور یعنی حمیات

ہر ایک عضو کے عوارض بیان

کیے گئے ہین اس کے عوارض عام بدنمین

بیان کیا جاتا ہے اور جاننا چاہیے

متاخرین نے بھی حمیات یعنی فیور کو تین

قسم پر بیان کیا ہے یعنی جنس پر۔

اپیڈیمک / اینڈیمک	اسپوریڈک یعنی عارضی بسبب [illegible] اور مرض [illegible] انکو [illegible] قسمت [illegible] یعنی [illegible]	سمپٹومیٹک جو کہ عرض مرض کا ہو جیسے ورم پردہ گوش وغیرہ مین بہ لازم مانا	[illegible]

دار الفیل و دوالی

مادہ دونون کا خون سوداوی ہے لیکن مادہ داء الفیل کا عفونت رکھتا ہے اور ریشن ہوجاتا ہے اور مادہ دوالی کا عفونت وریش نہین کرتا دوالی موٹا ہوجانا عروق ساق کا ہوتا ہے اور اکثر یہ چمارون وپیکونکو عارض ہوتا ہے اور داء الفیل غلیظ اور موٹا ہوجانا ساق پاؤنکا ہوتا ہے مشابہہ بپای فیل اسواسطے نام اوسکا داء الفیل رکھا گیا۔

علاج پیادہ روی ترک کرین اور پاؤن اوپر کو رکھا کرین مطبوخ افتیمون سے انضاج اور تنقیہ مادہ کا ساتھہ مار الجبن اور ایارج فیقرا اور غاریقون وافتیمون اور حجر ارمنی لاجورد اضافہ کرین اور دونون علت مین فصد باسلیق مفید ہی اور تخم ترب اور سکنجبین سے قی کروایوین اور بعد تنقیہ مادہ کے خاکستر چوب کرنب وچوب گز اور آرد حلبہ اور سرگین کبوتر تخم ترب وتخم جرجیر کوٹ پیسکر روغن زیت مین ملاکر طلا کرین اور اکثر بثور بشکل حب الخضرا اور ثمر طرفا ر عارض ہوجاتے ہین اور ریش کرتے ہین اوسکی اندمال کی تدبیر کرین۔

حمیات

تب حرارت غریب سے بسبب جمع آنی فضلات کثیر کی حرارت

اور ورد اعصاب قلب کو کارڈِیل جیبٹا اور درد اعصاب معدہ کو گیسٹرو ڈنیٹیا اور بعضے مرض ارنجنیا پلٹوریس کو درد اعصابی کہتے ہین۔

فیور یعنی حمیات

یہ مرض عام بدنین لاحق ہوتا ہے جیسے خاص

بیان عرق النسا

سورنجان مصری ہفت مثقال غنچہ گل سرخ سنا مکی ہر ایک پنج مثقال پوست ہلیلہ زرد تربد سفید تراشیدہ بروغن بادام چرب کر کے مغز بادام شیرین اور ہر ایک چار مثقال سقمونیاے مشوی لاجورد مغسول حجر ارمنی مغسول از ہر یک ایک مثقال بوزیدان بسفائج فستفی مصطکی رب السوس ہر ایک دو مثقال زعفران دو دانگ قند سفید ۱۰ مثقال کوٹ پیس کر بیچ شیشہ کے رکھین اور بقدر دو درم کے آبسرد سے کہائین۔

اس کا بیان درد زانو وغیرہ اپنی جگہہ درد مفاصل مین گذرا۔

بیان عرق النسا

دو گرین جوہر افیون او سپر چٹہرکین یا مارفیا کی پچکاری مقام درد پر لگانا مفید ہے وبعضے انگونی ٹینٹا ایک گرین چربی دو ڈرایم ملا کر بجاے درد کی لتا گرین وبجلی کا لگانا بہی اگر فتور اعصابی نہو اور ایک گرین ہیڈرو کلوریٹ آف مارفیا کو ایک ڈرام آب مقطر مین حل کر کے اور ایک شیشی کی پچکاری جو خاص موضوع اس موضع کے واسطے نبوک باریک مانند سوزن کے ہے اوس رگ مین چبہا کر دس قطرہ سے آدہے ڈرائم تک دوا مذکور داخل کردیز وجہ درد کا خاص مقام محسوس نہو تو کسی بڑی عصب مین دواے مذکور پچکاری سے داخل کرین فورًا درد موقوف ہوجاتا ہے۔

بیان اعصابی یعنی درد عصبی

درد اعصابی مین ورم نہین ہوتا وبجاے درد کیفیت مرض کی دریافت نہین ہوتی مثلًا درد عصبی مشابہ نیستر گت جگر جو جوڑ بند گولہ مین ریم پڑجاے تو زانو مین درد ہوتا ہی تادرد شدید خاص کسی عصب یا کسی شاخ عصب مین محسوس ہوتا ہی تو شب کو اشتداد پکڑتا ہے اور باری سے عارض ہوتا ہی اور اکثر سر یا پاے راست یا دہڑ کے عصب مین یا دماغ کے پانچوین جوڑ عصب مین عارض ہوتا ہی اوسکو ٹک دلڑو نیورالجیا فیشیا کہتے ہین وجو سر کے عصب مین ہوتو ہمی کرمینا یعنی ورم نیم سر اور جو عصب سائی ٹک مین ہو تو سائی ٹیکا کہتے ہین

بیان عرق النسا

اور پاؤن اور زانو بسبب درد کے لنگ کرتا ہے اور
استفراغات مین بھی فصل زیادہ نہ دین کہ مادہ اوسکا
بزودی عود کرآتا ہے بخلاف سائر اوجاع بندگاہ کے
کہ مادہ اونکا دیر تر عود کرتا ہے اور بہترین علاج یہ ہے
کہ پیسح حمام کے پانی گرم سے غسل کرین اور غذاے
مرطب کہاوین روغن پیہ بط اور مرغ و مانند اوسکے
ایک ہفتہ تک ملین اور بعد اوسکے عرق النسا میان
خنصر و بنصر پا کے مقابل کہولین اور بعد اوس کے
فصد باسلیق کہولین اور جس جگہہ کہ درد قوی ہووے
روغن شبت اور روغن گل اور کنجد مخلوط کرکے ملین
کہ مسکن درد کا ہے اور چونکہ یہ رگ گرہ دار ہے جبکہ
ران باندہی جاوے تا بہ زانو اکثر پیسح ساق پا کے
رگ ظاہر ہوجاتی ہے اور گرہ گرہ معلوم ہوتی ہے
اور کبھی داغ بہی دیتے ہین جماع و ترشی سے احتراز
کرین اور جو سبب اسکا بلغم یا اور مادہ کا ہو تو حسب
دریافت مادہ کے انضاج و تنقیہ مادہ موجبہ کا
کرین اور مطبوخ سورنجان و سفوف اوسکا کہ اکثر قرابادین
مین لکہا گیا ہے عمل مین لاوین اور جو کہ روغن بھی
قرابادین مین عرق النسا کے واسطے ہے عمل مین لاوین
سفوف سورنجان کہ مخترعات علوی خان کیسی ہی
نافع جمیع اقسام مفاصل اور نقرس اور اوجاع ظہر و
عرق النسا اور تشنج کو مفید ہے اور مخرج مواد غلیظ کا ہے

بیان عرق النسا

ڈرام دو تین مرتبہ روز مین دین و بسبب امعا مین
مسہل کا استعمال کرین و بسبب مادہ مفاصل مین
آئی اوڈائیڈ آف پٹاسیم و گوائی کم اور مرکبات
پٹاس و سوڈا ہمراہ بنائی تیزاب کے اور کالچیکم کا
دینا مفید ہے و در صورت نوبت کی اوسکے روکنے
کے واسطے مثل کونین و سنکونا اور سنکہیا مفید ہے
و بسبب نائے گولہ کے مین ڈے لی ری انیٹ
آف امونیا ایک گرین سے تین گرین تک اور خیساندہ
چرائتہ تین اونس ہمراہ ملاکر اور تین تین مقدار دین اور
کبھی باری مین نوسادر مقدار نصف نصف ڈرام
ایک ایک گھنٹے کے بعد دیتے رہین اگر اوسکا
فائدہ نہ دیکھین موقوف رکھین اور درصورتیکہ فائدہ
معلوم ہو تو مقدار ۵ گرین تین مرتبہ یعنی پانچ گرین
ایک مرتبہ مین دین و بسبب آتشک مین آئی اوڈائیڈ
آف پٹاسیم ہمراہ خیساندہ سنکونا یا بارک کے دین
و بسبب فضلہ امعا کے مسہل و در صورت ضعف ادویہ
و اغذیہ مقوی مثل روغن جگر ماہی و مرکبات فولاد
و بسبب مادہ کے ہو تو دفعیہ کرین و جوٹک ڈلڑو
کوئی دانت خراب ہو تو اوسکا قلع کرین یعنی اوکھیڑ دین
و ادویہ مسکنہ جیسے کلوروفارم اور افیون
اور بلادونا اور اکونایٹ کا لکایا نہ جاے درد
مفید ہے یا پلاسٹر لگائین کہ آبلہ اوٹھے اوسکو کاٹ کر

	بیان عرق النسا
	استخوان کو توڑ دیتا ہے اوسکو ریح شوا کہتے ہین۔
علاج	علاج اس کا اخراج خون صفرا کا ہے۔
عرق النسا	اور وہ درد ہے کہ بندگاہ ورک سے اوٹھتا ہے اور جانب وحشی رانکے نازل ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شتالنگ اور انگشت خورد پاتک بھی پہونچتا ہے حال استعمال رواد عات کا وہی ہے جو کہ پیچ وجع الورک کے گذرا یہان بھی چاہیئے اوس سے احتراز رکھین اگر سبب عرق النسا کا خون ہو تو رگ باسلیق اور عرق النسا بھی کھولین اور نزدیک جالینوس کے رگ صافن بھی مفید ہے اور عرق النسا اور رباط نافع تر ہے اور چاہئے کہ اسمرض کے علاج مین تغافل نہ کرین اگر دیر رہتا ہے تو قوی ہو جاتا ہے اور ر

	بیان عرق النسا
	خالی اجزای فاسفیٹ آف لائم کہ ترکیب استخوان مین واجب ہے پس نشو نما استخوان مین فتور آجاتا ہے استخوان سر کی نرم سر بڑہ جاتا ہے پیشانی اور سینہ کی درمیانی ہڈی اوپر کو اور بغل کی دب جاتی ہے و استخوان ساق وغیرہ کہ دراز ہین و نرم و خم دار اور کبھی ٹوٹ جاتی ہین و کمر بھی خم کر جاتی ہے یعنی کبڑا ہو جاتا ہے اور مفاصل ورم کر جاتے ہین و دانت دیر سے نکلتے ہین اگر نکلے تو شکستہ یا کبڑا تنگ جاتا ہے مگر حواس مین کچھ نقصان نہین آتا۔
علاج	غذائین لطیف و قوی مسکن صاف ہوای بد سے احتراز اور نمک کے پانی سے غسل کرانا ادویہ مقوی دینی جیسے مرکبات فولاد اور تقویت معدہ کی کرنی۔
سائٹیکا یعنی عرق النسا	یہ درد خلندہ عصب کمرگاہ فخذ یعنی چوتڑ سے زانو دہ کبھی شتالنگ یعنی ٹخنہ تک محسوس ہوتا ہے اسباب اوسکے پہنچنے صدمہ سردی شدید یا دبا دکی و کوٹڑی وغیرہ یا مادہ وجع مفاصل وجمع آنا فضلہ کا امعا مین اور عورات کو بعد وضع حمل کے چالیس برس کی عمر سے ساٹھہ برس کی عمر تک عارض رہتا ہے و سبب آتشک سے ہے۔
علاج	بشرط قیام قوت مسہل و در صورت ضعف ادویہ مقویہ مثل مرکبات فولاد و خیساندہ سنگونا بارک وغیرہ دین اور سنکوئی کاربونیٹ آف ایرن نصف

بیان ریح شوکہ

اور کبھی مادہ ریحی بسبب غایت حدت اور حرارت
کے فساد استخوان تک پہونچتا ہے اور

بیان ریح شوکہ

دار چینی کا پانی اور صاف پانی آدہا اونس ملاکر
سوتے وقت پلاوین اور جو اس نسخہ کو مسہل کے
ساتھہ دینا منظور ہو تو اسطرح دیوین سلفیٹ آف
میگنیشیا ایکڈرام کاربونیٹ آف میگنیشیا
دس گرین وائینم کالچی سائی بیس بوند ٹنکچر
او پیائی پانچ بوند اسطرح دو تین دفعہ دین اور مرکبات
کالچی کم کو کم مقدار بعد افاقہ مرض کے ایک دو ہفتہ تک
استعمال کرنا بہتر ہے اور واسطے بچینی اور درد کم کرنیکے
پیبے انگوٹھے کو فلالین یا کپڑے پنبہ دار سے گرم رکہین
اور حرکت اور جنبش نہونے دین اور ایسی دوا کہ
جس سے ورم زیادہ ہو استعمال نکرین اور یہ مرض
منتقل ہو کر میل طرف معدہ کے کرے تو ادویات
حارہ وعطریہ مثل شراب اور امونیا وہیلنگ کاور
وشنک وغیرہ کہلاوین ورائی کا پلسٹر انگوٹھے پر
باندہے اور واسطے دور کرنے داغونکی کہ جوڑونکی اندر رہجاتے
ہین بعضے اسکرویل لوبان کاست ساتھہ ایکڈرام
بائی کاربونیٹ آف سوڈا کے ملاکر ایک گھنٹہ
کے قبل غذا اسے کہلاتے ہین وچند دنون تک عمل
رکہتے ہین وجبکہ درد ظاہر ہوتا ہے داتون مین تو
گرم گرم پلٹس آٹے کی باندہین تاکہ وہ پکر پہوٹ کر نکلجاوے

انگریزی مین ریکیٹس کہتے ہین یعنی ہڈیکا نرم ہونا
لڑکونکو یہ مرض عارض ہوتا ہے بسبب فساد ہضم وکبہی

بیان نقرس

اگر بہ سبب حموضت سرکہ کے کہ مضعف اعصاب ہے
موافق نہین آتے اور جب تک نضج مادہ کا نہو تنقیہ
نکرین مادہ دموی مین مطبوخ ہلیلہ زرد بلیلہ افسنتین
شاہترہ تمر ہندی آلو سیاہ مویز اور باضافہ مغز فلوس
و ترنجبین وغیرہ سے تنقیہ کرین اور بعد تنقیہ کے ادویہ
مدرہ کا استعمال بھی کرین اور ضمادات و عطریات میز
ادویہ رادع یعنے جو کہ مادہ کو اور طرف کو ردع کرتی ہین نکرین کہ
باعث ہلاکت کا ہی اور جب ضرورت فصد جانب مخالف کے
کرین اور شروع مرض سے دو تین دن کے بعد قے
کرین کہ مفید ترین چیز کا ہے اور جہان کہ عادت
ہوگئی ہو اور نوبت بتکرار تو تجویز اوسکے زوال کی
مناسب ہے چاہیے کہ قریب وقوع نوبت کی چند روز
پہلے سفوف سورنجان یا مطبوخ یا معجون چند روز
استعمال کرین اور جو اسباب کہ باعث اس مرض کے
ہین اون سے پرہیز کرین تا کہ مادہ تحلیل پاتا رہے
جب کہ اس طرح چند دفعہ گذر جائے تو بسبب عادت
فصد اور مسہل کے موقوف ہوجاتی ہے دیگر جو بدبیر
مفاصل مین گذری عمل مین لاوین۔

بیان نقرس

کی ظاہر آتی ہین اگر ظہور درد مفاصل اور ورم کا نہو تو
مادہ نقل اعضای درونی مین کرجاتا ہے اگر میل طرف
معدہ کے کرتا ہے تو قبض آمروغ و غثیان و قے اور
اشتداد درد معدہ کا و تشنج جسم بالا مین عارض ہوتا ہے
اور جو میل مادہ کا طرف سینہ کی ہو تو درد سینہ و عسر النفس
اور دمہ ضیق النفس لاحق ہوجاتا ہے اور جو میل طرف دماغ
کے ہو تو درد سر دوران سر سکتہ فالج عارض ہوجاتا ہے
تیسرے ریٹیرو سیڈینٹ گیوٹ کہ کسی مفاصل پر ورم
نمود ہو مگر قبل از اشتداد کے کسی عضو اندرونی مین
مادہ منتقل ہوجاتا ہے۔

علاج جو کہ اسباب اس مرض کے ہین بدہضمی اور کثرت شرب خمر
و جماع و تنقیہ متواتر کہ جسکی عادت ہوگئی ہے اوسکو بتدبیر
چھڑاوین اور عروض اس مرض سے پہلے ایسی تدبیر کرین
کہ باری نہ آنے پائے اور اوسکو روکین اور غذائین
نباتی اور سبک و مشی و ریاضت کراوین واسطے دفع
بدہضمی کے ادویہ مقویہ معدہ کی دیوین اور مرکبات
کالچیکم کے کم زیادہ مقدار سے دینا نہایت مجرب ہے
جیسا کہ آدہے ڈرام سے ایک ڈرام تک وائی نم
کالچی سائی سوتے وقت دینا اور صبح کو ہلکا مسہل
یا وائنم کالچی سائی دس پونڈ سے بیس پونڈ تک
تین یا چار دفعہ دنمین ہمراہ شراب افیون کے د...
وائی نیم کالچی سائی ایک ڈرام شراب فیون مین پونڈ

بیان نقرس

سبب

اسباب اسمرض کے مثل اسباب مفاصل کے ہین جنکا اوپر ذکر ہوا مگر کچھہ بیان کیا جاتا ہے یہ مرض اکثر اہل دول کو ہوتا ہے بسبب عیش وعشرت و وداعت یعنی آرام کے اور کثرت شرب شراب اور جماع اوپر امتلای معدہ کیسے اور پرخوری اور عدم ہضم طعام اور عدم ریاضت اور استعمال طعام ہای مختلف کی اور سوء تدبیری اوسکی اور پنیا شراب کا نہار یا نسبت کثرت استعمال فصد اور مسہل کے کہ عادت ہوگئی ہو اور انسداد خون بواسیر اور حیض سے اور یہ خاص نام کیا گیا ہے اوپر درد انگشت پا کے خصوص اوپر ہر انگشت کی اور یہ مرض اکثر نوبت ہوتا ہے ہر دو فصل یا سال ہین اور بعض جگہہ جلد جلد بھی ہوتا ہے بسبب بے ترتیبی کے اور سبب اوس اسباب کے کہ باعث اسمرض کے ہین کثرت سے عمل مین لاوین —

علاج

اور اکثر مادہ دموی اور صفراوی سے ہوتا ہے یا بہ ترکیب بلغم کیسے دونون مادہ مین بعد دریافت مادہ کے تسکین مادہ کی ازروے ضمادات وعطریات و تبریدات کے کرین اور سکنجبین ہر چند کہ اسمرض کے واسطے بہترین اشیا ہے کہ محلل اور مسکن اور ملین سب باتین اسمین پائی جاتی ہین

بیان نقرس

اور جو سبب ضعف حرام مغز کے سے ہو واسطے پیدایش خون کے ادویہ اور اغذیہ مقوی اور کچلہ ایک گرین کے بارہوین حصہ سی سولہوین حصہ تک دین ہمراہ رب جمنانیہ کے اور مرکبات فولاد —

اقسام نقرس

اسباب اسمرض کے اکثر اہل دول اور صاحبان داعت اور عیش وعشرت اور قوی آدمیون کو اور کثرت اور عادت مسہل وفصد سے وانسداد بواسیر وغیر معتاد سے بھی واستعمال غذا حیوانی وشرب شراب وکثرت جماع و کثرت تخمہ وبدہضمی سے عارض ہوتا ہے اور یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے اسکو تین قسم پر بیان کرتے ہین اول گوٹ یہ درد شب کو نر انگشت پاؤن مین شروع ہوتا ہی اور زیادہ ہوجاتا ہے اور انگشت پا ورم کر آتا ہے اور سرخ ہوجاتا ہے یہانتک کہ حرکت کی طاقت نہین رہتی اور پہر آہستہ آہستہ کم ہوجاتا ہے تا آخر و زاور مہینون اور برسون لگے اور اس سے جلد بہی اور بسبب عدم احتیاطی کے لاحق ہوجاتا ہے اور چند روز تک درد رہتا ہے اور ضمادات اور طلا کرنے سے ورم اور سرخی کم ہوجاتی ہے اور جہلی کے مانند پوست اوتر جاتا ہے دوم مزمن کرانک گوٹ کہ بہت عرصہ اور بار بار ہونیکے بعد تمام انگشت دست وتمام مفاصل جسم مین لحوق درد اور سختی کا ہوجاتا ہے اور نمود مفاصل پر عارض ہوجاتی ہین اور پیشتر عارض ہونے اسمرض کے علامات ڈسپیپشیا

	بیان وجع ظہر
	بمذہب جالینوس یہ ہے کہ رگ صافن بھی فائدہ کرتی ہے اور اسکے اور استفراغات مین فاصلہ بہت بڑا ہے کیونکہ مادہ بزودی عود کرتا ہے بخلاف اور بندگاہ کے درد کے کہ مادہ اوسکا دیرتر عود کرتا ہے۔
[illegible] درد پشت	نسبت سوٗالمزاج بارد ساذج کے عارض ہوتا ہے روغنہا ے گرم کی مالش کرین اور حسب ضرورت تنقیہ یا یہ کہ بسبب عضلات فقرات پشت کے خلط بلغم خام پیدا ہوجاتا ہے یا بلغم کہ بیچ بدن کے ہوتا ہے لبسبب غضب و تعب و حرارت کے بیچ عضلات اور اوتار رباط پشت کے آجاتا ہے یا باد غلیظ محتبس بسبب اس حرکت کے ہیجان کرتی ہے اور عضلات مین آجاتی ہے اور سب صورتونمین حسب دریافت مادہٗ بلغم یا ریح کے تنقیہ کرین اور روغن ہاے گرم کی مالش کرین اور جماع سے اور جو فعل کہ باعث تحریک اخلاط کا ہو اوس سے مانع آوین یا بسبب ضعف گردہ کے کہ مشارک کمر کا ہے یا بسبب انسداد حیض کے عارض ہوتا ہے تدبیر اوسکی علاج گردہ کا اور انسداد حیض کا

	بیان وجع ظہر
	پایا نہین جاتا علاج اشتداد درد مین جونکین اور سینگی پچھنے کے ساتھ لگائین اور حمام گرم اور اینیوڈائین یا لنیمنٹ کی مالش کرین اور سورنجان تلخ اور افیون کھلاتے رہین و در صورتیکہ مزمن ہوجاے تو دالٹیاٗیل لینی منٹ کی مالش کرین اور اگر مرہم سے سینکین اور پلاسٹر اور سینگی لگائین اور ادویہ حار کا استعمال کرین اور بجلی بھی کمر پر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور حفاظت سردی کی لیے پوشاک پنبہ دار اور فلالین مفید ہے۔
قسم فالج مین لکھا ہے	باطل ہوجانا حس و حرکت کا کمر سے نیچے کے جسم تک سبب اسکا ضربہ سخت یا فتور حرام مغز مین اور امتلاء خون اسکی طرف ہونے سے عائد ہوتا ہے یا رباط کے ڈھیلے ہوجانے سے اور کثرت جماع اور جلق زنی سے ہے۔
علامات	اسباب فتور حرام مغز مین تشنج اور اختلاج یعنی پھڑکنا عضلات کا مخبر ہے اور حس کا باطل ہوجانا اور کثرت جماع ہونا خود ظاہر ہے۔
علاج	فتور حرام مغز مین اکسٹ آف رائی پانچ گرین دو تین مرتبہ دن مین دین اور بلا دونا مفید ہے کہ کروش خون کی کم کرتا ہے اور بلادونا کا پلاسٹر ریڑہ پر لگاوین یا آیوڈائڈ آف پٹاسم اور کارڈ میوٹرائل دین حسب مقدار مقررہ اور جو خدر منظور ہو تو افیون نہ دین مگر جبر ین اور کوٹائیم اور غذائین مقوی اور مالش روغنہاے گرم کی کرین

بیان نقرس

ذکر پائے لیکن از بس کہ مادہ مرض ورک کا بیچ مفصل
کے ہے اور یہ مفصل غائر ہے اور عمیق ہے بیچ گوشت کے
پوشیدہ نشان اوسکا اوپر موضع کے چندان ظاہر نہیں
ہوتا اور سبب وجع ورک کا یہ ہے کہ اوپر جگہہ سخت کے
بیٹھنا اور اوس کے اوپر مداومت رہنی ۔
اگر علامت خونکی ظاہر ہو اور کوئی امر مانع نہو تو رگ
باسلیق کہولین اور رادعات اور قابضات ہرگز
طلا نکرین اوپر بیچ عرق النسا کے بہی کسواسطے کہ مادہ
بیچ مفصل عمیق کے ہے پس ردع اور احتباس بسبب
عمیق ہونے مفصل کے تحلیل سے باز رکھیگا اور باعث
تحجر کا ہو جائیگا تو مفصل کے تئین خلع کر دیتا ہے
پس شایان تدبیر یہ ہے کہ اول تسکین درد کی ادویہ
مرخی سے کہ تشدید الحرارت ہووے جیسے تخم کتان و بابونہ
اور بابونہ اوسکے لیپ کرین اس سے خلع مفصل کا خوف
نہین رہتا اور تدبیر یہ ہے کہ حمام کرین اور طبیخ ادویہ
مرخیہ کا نیم گرم اوپر اوس جگہہ کے ڈالین اور بیچ شیر
تازہ نیم گرم کے بٹہاوین اور علاج مفاصل دموی کا
کرین اور جو علامت بلغم کی پائی جاوے تو تدبیر بلغم
کی کرین اور عرق النسا کہ بیان اوسکا وجع الورک
کے ساتھہ اوپر گذرا اور علاج بہی اوسکا بیان کیا گیا
مگر عرق النسا مین کہ سبب اوسکا مادہ دموی ہووے
فصد باسلیق اور عرق النسا بہی کہولنی چاہیے اور

بیان نقرس

ہو تو پلوروڈینیا اور جو گوشت کمر کی مین درد ہو
تو اوسکو لمبنی گو کہتے ہین بیان بلوروڈینیا یہ
مرض نسبت سوء الہضمی او حبس حیض یا افراط حیض
عورات کم سن اور جوانکے بیماریون اور پر چہوت
کلوروسس وغیرہ مین اکثر عورات کو جانب سینہ
کے گوشت مین عارض ہوتا ہے اور مردونکو دونو طرف کے
سینہ کی گوشت مین ہوتا ہے سبب نقاہت اور سردی سے
اور معلوم کرنا چاہیے کہ ذات الجنب مین بخار لازم ہی اور
کان رکھکر سینے سی آواز گزرہ کی آتی ہے اور تنفس مین
درد زیادہ اور اسمرض مین لزوم بخار کا اور آواز گرہ گرہ کی نہین ہوتی

علاج

درصورت اشتداد مرض کے پاٹشٹر رائی کا
آبلہ انگیز اور حال خفیف مین افیون یا بلادونا
کا پاٹشٹر مفید ہے اور جو کسی اور سبب سے
لحوق اسمرض کا ہو تو اوسکی تدبیر کرین اور لمبنی کو
یعنے ورد لمبنی کو حرکت سے یہ درد زیادہ ہوتا ہے
یہ فرق ہے اوس درد کمر کا کہ ابتداے بخار مین
عارض ہوتا ہے اور حرکت سے درد زیادہ نہین
ہوتا اور اسمرض مین مریض بستر سے اوٹہہ نہین سکتا
اور تمیز درد گردہ کی یہ ہے کہ اسمین تغیر بول کا ہوتا ہے
اور علامت کے ساتھہ اور دنبل کے کمر کے
درد مین کہ وہ لرزہ کے ساتھہ ہوتا ہے
اور بخار یعنے ٹکنگ فیور پایا جاتا ہے اسمرض مین

بیان وجع الورک

دوائین ترکیب دین اور جو دوائین کہ ہر مادہ کے واسطے
مخصوص ہین ملا کر دین کھانے کے مین بھی وطلا کے مین بھی مگر
لحاظ غلبہ ہر خلط کا رکھین بموجب غلبہ مادہ ترکیبی کے غلبہ
اجزای مخصوصہ خلط کا بھی لازم ہے وجب تک اجزا نضج نپاوین
فصد ومسہل نکرین و یہ تصرف ترکیبات اجزا کا موقوف اوپر
راے طبیب کے ہے ورد ع کرنا اسمرض کا باعث ہلاکت
کا ہوتا ہے وجہانکہ ساتھہ ترکیب صفرا و بلغم کے یہ مرض اکثر
زیادہ پیدا ہوتا ہے بہ نسبت تمام اجناس بسیط و مرکب کے
تدبیر اوسکی علیحدہ بیان کی ہے اور وہ یہ ہے کہ اس باب
مین اسہال حب سورنجان و مطبوخ سورنجان سے کرین بعد
نضج مادہ کے اور حضض وصبر صندل شیاف مامیثا زعفران
ہر واحد دو درم گل ارمنی ایکدرم کرنب سوختہ چار درم سبکو
کوٹ پیسکر آب مکوسبز مین ملا کر لیپ کرین اور درد زیادہ ہو
تو زعفران اور افیون برابر دونون پیسکر باموم یا روغن گل
یا روغن کنجد ملا کر طلا کرین اور بیخ سوسن پیچ پانی کے
گہسکر محلل مادہ و مسکن درد کا ہے۔

وجع الورک

بندگاہ سرین مین عارض ہوتا ہے یہ درد جب تک کہ سرین
مین ثابت ہوتا ہے اوسکو وجع الورک کہتے ہین اور وہانسے
متجاوز ہوکر بطرف وحشی پاون کے فرود آتا ہے اوسکو
عرق النسا کہتے ہین اور وجع الورک جو دیر تک رہتا ہے
تو اکثر ساتھہ عرق النسا کے منتقل ہوجاتا ہے تدبیر اور اسباب
اور علامات ان دونو علتون کے بیچ وجع مفاصل کے

بیان گٹھیا یعنی وجع المفاصل کا

یہ مرض دفعۃً اور کبھی ابتدا مین بخار کے ساتھہ شروع
ہوتا ہے اور سالہا سال رہتا ہے کبھی درد تمام جسم یا
کسی خاص عضو کے گوشت مین ہوتا ہے کبھی زیادہ
کبھی کم اور جس عضو مین درد ہو تو دبانے سے کم ہوجاتا ہے
اور چند ان خلل انداز صحت کا نہین اور اسمرض کے
حسب محل چند قسم پر نام رکھتے ہین اگر سینہ کے گوشت مین درد

وجع خاصرۃ

ہوتا ہے اور علامات بلغم کی ظاہر ہوتی ہین علاج پہلی قی کروائین
یطبیخ شبت واصل السوس و شہد ملاکر بشرطیکہ فصل گرم نہو اور
بھی کوئی امر مانع نہو اور اسباب بلغمی مین اکثر قے کروائی جاتی
ہے تو احتیاج اور تدبیر کی نہین رہتی مگر مسہل دینا ضرور رہتا ہے
اور جبکہ مسہل دیا جاوے تو نضج مادہ پر نگاہ ضرور رکھنی چاہیے
گلقند عسلی اور گلاب عرق بادیان گل سرخ اصل السوس اور مانند
اونکے استعمال کرین جب نضج مادہ کا دیکھین اور اثر اوسکا
بول مین پایا جاوے تو تنقیہ بدستور کرین باضافہ روغن
بید انجیر و ایارج فیقرا ایک مثقال بھی زیادہ کرین ادویہ مسہلہ
کے ساتھ یا حب سورنجان کے ساتھ اور جو کثرت مادہ کی
پاوین تو مسہل تکرار کرین اب حلبہ و تخم کتان و مانند اوسکے
ضماد کرین و جو سبب علت کا مادہ ریح کا ہووے تو تمدد و تشدید
و انتقال درد کا موضع پر ہوتا ہے تدبیر اوسکی گلقند وغیرہ دیا ان
و شربت بزوری سے کرین و روغن مقوی مانند روغن گل
ملین و تلیین و تنقیہ مادہ بلغم کا کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ
مادہ ریحی کہ غایت حرارت سے ہوتا ہے اور فساد اوسکا استخوانون
تک پہونچتا ہے و ہڈیکو فاسد کرکے توڑ دیتا ہے اسکو ریح شوکہ
کہتے ہین اور تدبیر اوسکی اخراج خون کا ہے اور استفراغ صفرا
کا و یہ مرض مفاصل اکثر ترکیب اخلاط سے ہوتا ہے خصوص بلغم
و صفرا سے بہت اور اعراض ہر ایک اخلاط کے ظاہر آتے
ہین و فقط حار یا بارد کم ہوتا ہے پس ضرور ہے طبیب کو کہ
نگاہ کرے کہ ترکیب چند خلط کیسی ہے پس بموجب دریافت مادے کے

وجع خاصرۃ

۱۰ اگرین وقت خواب کے کہلائین اور الحاق علت
قلب مین کہ اوپر مذکور ہوا جونک یا سینگی یا پلاسٹر
دل کی جگہہ پر لگائین اور کیلومل دو گرین افیون
چہارم گرین ٹارٹر امیٹک ایک گرین کا چھٹا حصہ
گلقند حسب ضرورت یہ ایک خوراک بعد تین گھنٹے
کے روز مین دیتے رہین تاکہ منھہ آجاوے اور مرکبات
پٹاس اس مرض مین استعمال کرنا مفید ہے اور روئی
بجاے درد باندہین گرم کرکے +

علاج ڈاکٹری نقرس کا

حمام گرم اور روغن ناگرم کے بجاے درد مالش کرین
اور جونک او پلاسٹر لگائین اور درصورتیکہ بعد اوسکے
کے درد مفاصل لاحق ہو تو آئیوڈائیڈ اف پٹاسیم
تین گرین جوشاندہ عشبہ ایک اونس یہ ایکمقدار
خوراک سے اسی قدر تین مرتبہ روز مین دین اور شبکو
وقت خواب ڈووڈرز پوڈر دس گرین کھلائین

وجع خاصرة

موضع کی اور عظم اور انتفاخ اور تمدد اور ضربان
اور حرارت لمس سے معلوم دموی بہت سوزان نہین
ہوتا بخلاف صفراویکے علاج فصد کا کرین اگر علت
خاص جیب کی ہو بطرف راست اور جو علت راست مین
ہو بطرف چپ یعنے مخالف جانب عرض کے اور جو
فصد کو کوئی امر مانع ہو تو موضع درد پر حجامت کرین
اور امالہ بطرف مخالف کے ہوا اور تنقیہ کرین ساتہ آب
برگ خیارا اور سکنجبین اور آب گرم سے اور منضج بارد باضافہ
سورنجان عمل مین لاوین اور حسب ضرورت تنقیہ کرین
اور جو مادہ علت کا فقط صفرا ہووے تو تی کرانی مفید
ہے فصد کی حاجت نہین ہوتی اور بعد تنقیہ کے استعمال
مدرات کا جیسے کاسنی خیارین و مانند اوسکے شربت بزوری
وغیرہ ساتھہ سکنجبین کے کسواسطے کہ یہ مادہ خاص اسمرض کا
فضلہ ہضم ثانی اور ثالث کا ہے اور عروق کہ موضع ہضم
ثالث کا ہے اسکے لیے مدرات کا استعمال واجب ہے
خصوص بیچ مادہ صفراوی و سوداوی کے مگر چاہئے کہ استعمال
زیادہ ترشی کا نہ ہووے مگر مدرات گرم مانند بادیان
اور تخم کرفس اور مانند اوسکے نہون اور استعمال سورنجان
کا بیچ مفاصل کے مفید ہے اور اسبغول بیچ پانی گرم کے
بہگووین تا پہول جاوے پہر روغن ملا کر طلا کرین کہ تسکین
درد کی کرتا ہے اور جو مادہ بلغم سے عارض ہوتا ہے تو ثقل
بہت و حرارت و التہاب کم اور درد متوسط اور ورم ہمرنگ بدن

وجع خاصرة

ورم مفاصل پر زیادہ ہونا آبلو نکا آغاز سرسام کا ورم
قلب عارض ہو جانا

علاج

وجع مفاصل حاد کا یہ ہے جب مریض قوی اور
جوان ہو اور اشتداد تپ کا ابتدا مین فصد کرین
اور جب تخفیف معلوم ہو تو بار دیگر پہر فصد کرین اور
تنقیہ خاص عضو ماؤف کا جونک سے یا سینگی سے
کرین اور بعد فصد کے آدہا اونس کیسٹر ائیل
دو روز تک دین اور بعد اسہال کے یہ نسخہ عمل مین
لاوین کیلومل ربع ایلیوا ایک سے چہہ گرین افیون
ربع سورنجان تلخ ٹارٹر امیٹک ہر واحد مین تین
گرین گلقند حسب ضرورت ملا کر بارہ گولیان بنا دین
اور چار گہنٹہ کے فاصلہ سے دیتے رہین وزمین اور شب کو
پانی کا ربونیٹ آف پٹاس ایک اسکروپل
سائٹرک ایسڈ اگرین لائکر پٹاسی ۱۰ منس لیمونڈ
شورہ ۱۰ گرین شیرہ شکر ایکڈر ایم پانی ڈیرہ اونس
ان ادویہ کی ترکیب دے کر کہلاین اور بعد دو ہفتہ
کے مریض آہستہ آہستہ اچہا ہو جاتا ہے اور بعضے
بعد فصد کے مقدار دو گرین کو تین بعد تین تین گہنٹے
کے دیتے ہین اور درصورت اشتداد بخار کے کم
مقدار ٹارٹر امیٹک بہی ملا کر دیتے ہین اور
رات کو اشتداد عوارض اور بیخوابی کے واسطے
مرکبات افیون اوسکے مقدار اور برابر ڈوورز پوڈر

وجع مفاصل

اور فصد کے اور بند ہوجانا خون حیض اور بواسیر کا
اور سبب عیش عشرت کا بھی ہوتا ہے اور سبب فاعلی
اس درد مفاصل مین سوالمزاج سانج ہوتا ہے یا مادی
اور یہ مرض اکثر بلغم سے ہوتا ہے اور کثرت خون
اور ریح سے اور صفرا سے قلیل اور سودا سے نادر
یعنے بہت کم اکثر ترکیب صفرا اور بلغم سے ہوتا ہے
اور علاج مرض کے ایک ہین مگر بیان ہر ایک کا
کیا جایگا —

وجع مفاصل

درد اور ورم پیچ بندگاہ دست و زانو اگر سبب سانج
ہے تو تبدریج تھوڑا تھوڑا درد ظاہر آتا ہے اور ثقل اور
ورم نہین ہوتا اور رنگ عضو کا ہمرنگ رہتا ہے
بدلتا نہین پس علامات برودت یا یبوست کی ظاہر
آتی ہے —

علاج

سوالمزاج گرم مین تبدیل مبردات سے کرین جیسی شربت
لیمون اور سکنجبین اور جو مادی ہو تو فصد کرین اور اخراج
صفرا کا کرین اور جو سرد ہو تو تدبیر ساتھ سخونت کے کرین
اور بسبب سبب مادہ بلغمی کے استفراغ مادہ بلغم کا کرین
منضج حار سے باضافہ ادویہ مدرہ اور بسبب سوالمزاج خشک
کے تدبیر ترطیب کی کرین ساتھ روغن بادام و کدو و گل
روغن و قیروطی کہ چربی بط یا مرغ و مغز ساق گاو و موم
سے بنا ہوئی ہو لگاوین اور غذا مرطوبہ مثل شیر گاو اور
مانند اوسکے اور جو کثرت خونکی ہووے علامت سرخی

وجع مفاصل

نبض سریع یا متواتر اور گاہے درد نہین فقط حرکت
قلبی عارض ہوتی ہے عسر تنفس بھی اور تفصیل حال
امراض قلب مین گذری —

[illegible]

اسباب اس قسم کے مثل اول کے ہین مگر بعد ورم
قوی کے یا خود بخود پہلی صورت مین بعد کم ہونے
ورم کے ہر ایک مفصل یعنی جوڑ ضعیف اور سخت
رہتی ہین اور درد کسی خاص بند مین قائم رہتا ہے
اور تنقل بھی ہوتا رہتا ہے اور نہ لحوق تپ بلکہ اسی
مرض مین ابتدا احساس سردیکا ہوتا ہے اور بعد مدت
قلیل کے صحت حاصل ہوجاتی ہے اور اس مرض مین
فائبرس ٹشو یعنی خصوص مفاصل کے ریشہ دار
جھلی مین ورم عارض ہوتا ہے اور رطوبت سفید لزج
مفاصل مین جمع جاتی ہے اور مفاصل مین سختی آجاتی
ہے اور جاننا چاہیے کہ نیورالجیا مین درد کسی مفصل
مین قائم رہتا ہے اور وجع مفاصل مین نہین اور
پیری اسٹائٹس مین درد سر استخوان سر اور
سینہ اور بند مفاصل کے استخوان پر آہستہ آہستہ درد
شدید ہوتا ہے اور مفاصل مین نہین اور یہ ہی فرق
ہے ان دونون مرض اور مفاصل مین اور پسینہ
کثیر سے بول مین انجماد ریگ سرخ کا ثبور کا جلد پر
ظاہر آثار رعاف کا عارض ہونا یہ تمام علامات مخبر
اوپر تنگی کے ہین اور جو کہ مندرجہ روداات یعنی بدی ہین

وجع مفاصل

نقرس

یعنی درد جوڑونکا کبھی بورم ہوتا ہے اور کبھی باورم اور اکثر مادی جاننا چاہیے کہ درد مفاصل دست وپا کو وجع مفاصل کہتے ہین مگر ہر جگہہ اوسکا نام جدا ہے اگر بیچ مفصل ورک کے یعنی سیرین کی ہو اوسکو وجع الورک اور جو مفصل ورک سے طرف بیرون رانکے ہی پاؤن تک نازل ہو اوسکو عرق النسا کہتے ہین اور جو بیچ مفصل کعب یعنی تشالنگ یا بیچ مفصل اونگلیون پاؤن کے خاصہ اوپر انگشت کے ظاہر آوی اوسکے تین نقرس کہتے ہین اور پوشیدہ نرہے کہ در دبندگاہ بیشتر مادہ سے پڑتا ہے بیچ گوشت کے وہ گوشت کہ گرد اگرد مفاصل کے ہی کہ جانب رباطات کے بھی نفوذ کرتا ہے اور اعصاب اور اوتار مین نہین آتا اس سببسے بے تشنج کے ہوتا ہی اور خاصہ اس ورم کا ہے کہ پختہ نہین ہوتا اور ریم نہین کرتا مثل اور اورام کے اور بسبب ضعف مفاصل کے اکثر مستحکم ہوجاتا ہے اور سبب اوسکا مشقت کثیر یا ضربہ یا سقطہ یا انصباب مادہ کا بیچ مفاصل کے باو فراط او جمع آنا اوس مادہ کا باعث درد کا ہوتا ہے سبب اوسکا ترک کرنا ریاضت معتادہی کا دوسرے فساد ہضم معدہ کا کہ اخلاط خام پیدا ہوتے ہین تیسرے تداخل غذا اور افراط شرب شراب اور جماعت اوپر نہار کے اور امتلائے شکم پر حمام کرنا اور ساتھہ پانی گرم کے غسل کرنا چوتھے زکام و نزلہ پانچوین عادت ہوجانے مسہل اور قے اور اسہال

وجع مفاصل

یعنی وجع مفاصل

اسکی تین قسم ہین ایک اکیوٹ یعنی حاد دوم کرانک یعنی مزمن سوم مسکیولر یعنے عضلاتی۔

اور اکیوٹ ارٹی کیولر رومیٹزم اور اکیوٹ ارتھرائٹس بھی کہتے ہین اسباب موروثی ہو یا ۵۰ برس سے ۶۰ برس تک اور اثر سردیکا

علامت

اول بخار بشدت عارض ہوکر مدت قلیل کے بعد جلد سرخ اور جوڑونمین ورم اور درد بشدت ہوتا ہی کہ برداشت ہاتھہ لگانے کی نہین ہوتی نبض ممتلی اور صلب اور سریع اور ایک منٹ مین ۹۰ سے ۱۲۰ تک چلتی ہے اور بعد فصد کے خون پر چند منٹ کے بعد رطوبت مثل جھلی کے جمجاتی ہے خواہش طعام کم اور پانی کی زیادہ قبض زبان بدرنگ سرخ اور عرق ترش بکثرت بدن پر آتا ہے اشتداد عوارض تپ کو زیادہ ہوتا ہے اور انتقال درد کا ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ مین ہوتا ہے ہفتہ دو ہفتہ بعد ان عوارضات مین تخفیف بلکہ عوارض اور مرض بھی جاتا رہتا ہی یا مزمن ہوجاتا ہے اکثر اسمرض مین حجاب دل مین کہ ریشہ دار جھلی ہے ورم عارض ہوتا ہے کہ دفعتہً سینہ مین درد اور دھڑکن پیدا ہوجاتی ہے اور تنگی نفس عارض ہوتی ہے اور پہلو چپ کے بدلنے اور دل کی جگہہ ہاتھہ لگانے سے درد شدید اور

وجع خاصراۃ

که اوسمین مصطگی اور اینسون بیکر ملانا مفید ہے اور بحسب ضرورت تنقیہ حب سورنجان سے کرین اور روغن قسط وغیرہ کی مالش کرین تیسرے رطوبت مائی جرم رباطات فقار مین نفوذ کر جاتی ہے اور فقار کو مسترخی کردیتی ہے اور کسی جانب کو فقرات پھیلا دیتی ہے علامت اوسکی سفیدی رنگ جاے زوال فقرہ اور سردی بلمس ادویہ جاذبہ کا لیپ کرین اور جو تدبیر که ریاح افرسہ مین گذری وہ عمل مین لاوین اور روغن مقوی استعمال کرین اور ادویہ قابضہ مثل بذرالسرو یعنی مازو اور گلنار اور برگ غار کا ضماد کرین چہارم که رباط کے فقرات کھینچ جاوین بسبب رطوبت غلیظ لزج که بسبب نخاع کے ہوتی ہے یا بسبب یبوست اوسکی کے اور یہ کم ہوتا ہے یہ علاج مشکل سے قبول کرتا ہے مگر علاج تشنج کا کرین پانچوین سبب ضربہ اور سقطہ کے ہوتا ہے اگر زوال بطرف داخل کے ہو علاج بوضع محجمہ ناری اور زفت اور مقل اور قدرے عاقرقرحا ملا کر کرین اور جبکہ فقرہ اپنے موضع پر قرار پکڑے تو ادویہ قابضہ کا اوپر ضماد کرین۔

وجع خاصرہ ریحی لمبیگو

سبب اوسکا سوءالمزاج بارد سازج کے ہوتا ہے یا بلغم و ریح کا تدبیر اوسکی تنقیہ مادہ موجبہ کا کرین اور روغن گرم ملین۔

وجع خاصراۃ

ایسپائنل ایریٹیشن

یعنے خراش حرام مغز اور سب ایکیوٹ اسپائنیل منن جائٹیس بھی کہتے ہین ریڑہ مین ورم اور بجاے اوسکے درد اور دبانے سے زیادہ اور بطرف چپ زیر پسلی اور عضلات سینہ اور شکم مین بھی درد محسوس ہوتا ہے اور سینہ دھڑکتا ہے اور عسر نفس اور نقاہت اور قبض اور مریض بدمزاج ہوجاتا ہے سبب عورات کو فساد حیض یا زمانہ حمل اور فساد ریڑہ بسبب سبکی کمر۔

علاج

جونک یا سینگی یا پلاسٹر بجاے ماوف لگائین اور مالش مرہم ٹارٹر امٹیک کی کرین اور ادویہ ملین مصفی خون دین اور بسبب شرکت رحم کی اگر ہو تو اوسکی تدبیر کرین اور تسکین درد کے لیے آب گرم سے سیکین اور بلادونا اور افیون کا پلاسٹر لگاوین +

امراض فقرات وحرام مغز ومفاصل وغیرہ

زوال فقرات — اسباب

اگر زوال فقرات پشت اور سینہ کا بطرف
خارج کے ہو تو حدبہ اور جو بطرف داخل ہوا تقعس
اور جو میل ایک جانب راست یا چپ کیطرف ہو
تو التواکہتے ہین۔ اسباب ورم حار ہوتا ہی عضلات
فقرات مین یا اجتماع جمع آاریاح غلیظ کا فقرات
مین کہ باعث تمدد کا ہوتا ہے انکو ریاح افرسہ
کہتے ہین تمدد اور درد پشت ہوتا ہے اور تپ
نہین ہوتی اکثر یہ مرض لڑکون کو ہوتا ہی بسبب
تداخل طعام کے کہ ہضم نہین پاتا اور زیادہ رطوبت
پیدا ہوتی ہے ؂

علاج

نوع اول مین ابتدا فصد باسلیق اور نوع دوم
مین پچھنے ناری اور تلئین حقنہ سے بروغنہای حار
ادویہ ملینہ مثل بادیان خطمی بزرکتان خیارشنبر
روغن بادام نوع دوم مین تلئین ماءالاصول اور
بزور جیسی بیخ بادیان بادیان اذخر انیسون وکمون
کرمانی وتخم سداب ونانخواہ اور انکے مانند باضافہ روغن
بیدانجیر حب سورنجان کہاوین نوع اول مین
لعاب اسپغول بزرکتان پیہ مرغ مغز ساق گاو
بنفشہ خطمی کالیپ کرین قسم دوم مین قسط مقل
حلبہ اکلیل الملک اور روغن ہای حار باضافہ فرفیون
نوع دوم مین نطول طبیخ ادویہ محللہ مثل مرزنجوش سداب قیصوم

امراض حرام مغز وغیرہ مین

ورم حرام — یعنی نخاع

یعنی ورم حرام مغز مین ہوتا ہی اور حس وحرکت
کسی عضو یا تمام بدن سے زائل ہو جاتی ہے مگر
حواس خمسہ مین خلل نہین آتا ہے یا کسی جانب
یعنی اوپر کی دہڑ مین یا نیچے کے دہڑ مین صرف
یا دونون مین یا صرف حرکت یا حس زائل ہو جاتی ہے
اور سبب اسکا بیرونی سردی مفرط یا ضربہ فقرات پر
عارض ہوتا ہے یا کیریز یعنی زخم فقرات کے
ہڈی پر لگتا ہے ؂

علامات

اگر گردن کی حرام مغز مین ورم ہو تو عضلات گردن اور
سینہ مین کشیدگی اور درد تشنج اطراف یا فالج عارض
ہوتا ہی اور جو حصہ پشت مین عارض ہو تو تمام جسم مین
درد اور عسر تنفس اور عضلات شکم مین کشیدگی اور جو حصہ
کمر مین ہو تو جسم پائین مین تشنج اور انسداد بول وبراز
یا اخراج بے ارادہ ہوتا ہے اور اکثر باعث فوت قوت
جماعی کا ہوتا ہے اور مجا سے عوارض درد ؂

علاج

بجای مذکورہ ماؤفہ جونکین یا سینگی یا بلیسٹر یا سٹین
لگائین یا ٹارٹر ایمیٹک کے مرہم سے مالش ہو
اور مریض کو آسایش دین اور در صورت احتباس
بول وبراز کے ادویہ ملینہ اور فاتا طیر عمل مین لائین
اور پانی کی بچھونے پر مریض کو خواب کا حکم دین اور
پانی کے ملائمت سے زخم ہونی پاوے اور علاج
قوت مریض پر منحصر ہے —

امراض بچگان

پیچ سے کہ کے ملاکر اوپر تالو کے رکھین

[illegible]

ورم یہ اکثر بوقت ظہور دانتون کے عارض ہوتا ہے
علامت تواتر تنفس علاج ہواے و غذای سرد سے
اجتناب کرین و خون خرگوش بیچ عرق گاوزبان کے
بقدر ایک سرخ کے پلائین و طوطیا بریان کرکے
و سہاگہ نیم بریان بقدر دانہ باجرہ کے دینا مفید ہے
اور تنقیہ اسہال سے کرین —

اسہال

اکثر ظہور دانتون کے وقت اسہال لاحق ہوتی ہین
حبس اوسکا خطا ہے تدبیر نکلنے دانتون کی کرین اور
اشتداد اسہال مضر قوت کا ہو تو یہ تدبیر کہ عطاس
مین گذری عسل مین لائین اور بیل گری ہم وزن
مصری مین ملاکر بقدر عمر مریض کے بیچ پانی کے دین
اور کوکنار و ہلیلہ سیاہ روغن گاو مین بریان کرکے باضافہ
قدرے نبات واسطے حبس اسہال کے دین و مایہ
خرگوش بقدر ایک دانگ ہمراہ پانی سرد کے
حابس اسہال ہے مگر اوس دن دودہ نہ پلاوین
کہ خوف انجماد شیر کا ہے بیچ معدہ کے وجع
بوقت خروج دانتون کے شکم مین نفخ ہو
تو زہرہ گاو اوپر شکم کے لگاوین و پانی گرم و
روغن تازہ بھی قدرے ڈالین و ضماد سیر گین
موش اوپر شکم کے لگائین و شیاف ملین
عمل مین لاوین —

۲
۱

امراض بچگان

تنگی نفس اسپارموڈک

اسپارموڈک کروپ بھی کہتے ہین اکثر لڑکی جو خواب سے
بیدار ہوتی ہین دفعۃً عروض کہانسی کی تغیر نفس مین آجاتا ہے کہ
مثل بانگ مرغ آواز آتی ہے اور بحال بیقرار چہرہ سرخ چشم
خارج کو تشنج کی علامت عارض ہوجاتی ہین اسباب.
اس مرض کی ژنگر ہٹ لیرنجیل ہیٹروکہ نام عصب کا ہے
بباعث اوسکی خراش عضلات حنجرہ مین کشیدگی آجاتی ہی اور
تنگی نفس کی عارض ہوتی ہی و سبب عارض ہونی خراش
عصب مذکور دانت کا نکالنا خراش بعلت کرم کی اور
ورم سینہ کی کا یٹون ہوجانا فرق مرض کروپ اور
اوسمین یہ ہی کہ اس مرض مین باری دفعۃً تنگی نفس کی
دور ہوجاتی ہے و بخار نہین ہوتا و اکثر مسوڑہے اور گردن
کی گلٹیان ورم کرجاتی ہین بخلاف کروپ کے —
اگر مرض بوقت نوبت غسل کرین اور گلا بہی بگرم سے سینکین اور آب سرد
چہینٹا چہرہ و سینہ پر مارین اور تنقیہ معدہ کا کرین اور تبدیل آب و ہوا کی
اور یہ مرض کبھی عورات کو بھی ہوتا ہی اور جو سبب اوسکا ہی گولہ ہو تو اسکا علاج کرین

امراض بچگان

ام الصبیان

اجتماع ریح غلیظ کا ہوتا ہے بیچ دماغ کے یہ خاص
سبب صرع کا کیا گیا ہے علامت تپ شدید ونہ
مین کف آنا و پانون کا کہینچ جانا و پیچیدہ ہونا واکثر تشنج
لڑکے فربہ کو خصوص وقت ظہور دانتون کے وقبض
طبیعت کے عارض ہوتا ہے نصف دانگ جدوار
شیر مادر مین دیوین و روغن گل ومسکہ پانی گرم مین
وقت ضرورت علبہ کے واسطے رفع تشنج کے
مفید ہے و جسجگہہ الحاق تپ کا ہو تلیین طبیعت کی
کرین و جو تپ نہو تو منضج حار و لگانا عود الصلیب کا
بہی مفید ہے نزلہ و زکام درد گوش کثرت رطوبت
وضعف دماغ سے عارض ہوتا ہے لڑکا ہر وقت
ہاتہ طرف کان کے لیجاتا ہے بیچ نزلہ و زکام کے
پانی گرم اوپر سر کے ڈالین و بیچ درد گوش کے
علاج درد کان کا جیسے گذرا کرین و در صورت کہ
کہانسی ہووے دیگر تدبیر نزلہ و زکام کی کرین —

ورم لثہ

بہ سبب ظہور دانتون کے ہوتا ہے پیہ بط و مرغ
خانگی اوپر مسوڑون کے رکہین کہ نرم ہو جائین و
بہر روغن بنفشہ قدرے گرم بیچ کان کے ڈالین
و پوست سنگ دانہ مرغ شہد مین ملاکر ملنا واسطے
نکلنے دانتون کے مفید ہے —

استرخاء لہات

سبب رطوبت کا ہے پہٹکری بریان شہد مین ملاکر
اوپر لہات کے ملنی مفید ہے اور ریازو گل ملتانی

امراض بچگان

۳۵

[illegible]

یہ مرض مشترک تہا جوانون اور لڑکون کو اس سبب سے
حمیات مین تحریر ہوا

	امراض بچگان		امراض بچگان
	ہمراہ دیون وہاتہ پانون پانی سرد مین رکہین اور حنا کا ملنا بہی مفید ہے و جو یا دہ کدو یا خیار شنبر و خرفہ اوپر سر کے لگاوین و روغن گل و سرکہ و سفیدی بیضہ آب کشنیز جو کہ بہم پہونچے ہبگر اوسکے تبدیل کرکے سر پر رکہین و ہٹر یح پانی کے جوش کرکے وپیسکر اوپر سر کے رکہنی مفید ہے و نیز آنولہ و کدو سبز و روغن گل سفیدی بیضہ تمام سرشتہ کرکی اوپر سر کے رکہین		
اجتماع آب و ورم	داخل قحف اور غشا کی جمع آتا ہے یا خارج قحف اگر داخل قحف اوپر غشا کے جمع آوے تو ورم چشم ماجرا ے اشک و ثقل سر عارض ہوتا ہے و یہ محلل ہے جو خارج قحف ہو تو جلد سر کی بلند ہو جاتی ہے و تغیر رنگ جلد و انگشت کے دبانے سے فرو ہو جاتا ہے و جو دبانے سے فرو نہو و درد بہی عارض ہو تو علامت ورم کی ہوتی ہے اجتماع رطوبت کا نہین ہوتا اوسکا علاج مثل سرسام کے ہے و درصورت اجتماع رطوبات کے ضمادات محلل و تکمیدات کرین و ادویہ حار و محلل مثل بورق و زعفران کے سر پر رکہین و بعد از حلق سر کے بابونہ اکلیل الملک شبت سبوس گندم جوش دیکر اوپر سر کے رکہین تا تکمید کرین		
عطسہ متواتر	مادہ صفرا کہ نواحی دماغ مین جمع آتا ہے یا بسبب برد خارجی ہے کہ اوپر سر کے پہونچے تو بادروج پیسکر ناک مین ٹپکائین یا گردہ گوسفند بریان کرکے کہ رطوبت اوسکی باہر آوے وہ ناک مین ٹپکائین و بخور زعفران و قند سفید کا مفید ہے ۔		

امراض عورتوں کے

جمع رہتا ہے اور بعد تولید جنین کے اخراج پاتا ہے
اوسکو نفاس کہتے ہین اور مدت اوسکی بیچ تولید کے
پچیس ۲۵ دن ہین نمایت اوسکی پینتیس ۳۵ دن بیچ پیدایش
دختر تک نہایت چالیس دن اگر اخراج نہ پاوے
تو باعث صدور امراض کا ہوتا ہے بیچ نہونے
اخراج نفاس کے تدبیر اجراے طمث کی کرین در صورت
افراط کے تدبیر حابس جیسے کہ کثرت طمث مین کیا ہے

امراض بچگان

سرسام

مادہ حار سے ورم بیچ دماغ کے پیدا ہوتا ہی علامات
تشنگی مفرط زردی چشم درد باریکی گردن و نیچے
ہوجانا تالو کا —

علاج

اس مرض مین اسہال خوب نہین بوقت ضرورت
تلیین طبیعت کی رکہین ہمراہ آب کدو و شیر خشت
و مروارید طباشیر سفید زہر مہرہ خطائی زہر مہرہ واحد
دو سرخ کوفتہ بیختہ کہلاوین اور اوپر اوسکے شیرہ خرفہ
بریان عرق گاوزبان عرق بارتنگ عرق کیوڑا گلاب
بید مشک باضافہ رب بہی شیرین یا شربت انارین کے

امراض عورتون کے

کم مقدار بار بار کہلائین اور جو ضعف اور نقاہت ہو
تو مرکبات فولاد کسی مقوی نباتی دوا کے ہمراہ کہلاوین
اور غذا کا پرہیز کرائین اور جنبش اور حرکت نہ کرنے دین
اور کبھی خون نفاس کے مین پیپ لیدار اور گاڑہی
ملی ہوئی رطوبت نکلتی ہے اور یہ سبب ورم فرج اور
رحم کا ہے اور پیٹ مین درد ہوتا ہے اور رحم مین بوجہ
معلوم ہوتا ہے ایام نفاس تک کچہ علاج نکرین جب
ایام نفاس کے گذر جائین اور سیلان رحم کا دیکہین
تو علاج سیلان رحم کا کرین اور اکثر اوقات بعد پیدا
ہونے جنین کے سیون اور نیچے کی جہلی اور عضلات
وغیرہ اس مقام کے ہٹکر مقعد اور فرج دونون کی
راہ ایک ہوجاتے ہین اوسکا علاج اندمال زخم کا ہے

	امراض عورتون کے
علاج	علاج ورم رحم کا جو کہ گذرا کرین برعایت تسکین مواد
نکل آنا نال کا	نکل آنا قبل از ولادت نال کا کسی صدمہ سخت سے یہ بہی ایک خوف جانی ہے اور نال کو دایہ اپنے عمل سے چڑہاتی ہین ۔
پیدا ہونا جوڑوان بچونکا	سطح رحم کی خشن ہوتی ہے مثل معدہ کے صاف نہین جسوقت کہ منی قرار پکڑتی ہے اون خانون مین ٹہہر جاتی ہے اگر ایک خانہ مین ٹہہری تو بچہ ایک پیدا ہوتا ہے اور دو مین ٹہہرے تو دو از بس کہ بہ نسبت ایک بچہ کے یا دو کے یا تین کے سطبری اور کلانی بہ نسبت بچہ کے زیادہ ہوتی ہے اس سبب سے خروج اوسکا مشکل اور خوف جان کا ہے جیسیکہ احوال وسکا ولادت خطرۂ جان مین گذرا ۔
خون نفاس	خون حیض کی تین قسم ہین ایک غذائے جنین کے ہوتا ہے دوسرا پستان مین آکر شیر ہو جاتا ہے تیسرا لحم وشحم منعقد ہو جاتا ہے اور جو کچہ اس امورات سے باقی رہتا ہے

	امراض عورتون کے
	نیز مسہل کا استعمال بجا ہے اور جو فرج پہٹ کے سوراخ ہو جاوے تو اون دواؤنکی پچکاری دین جو دافع سڑان ہون جیسے کلوریٹ آف پٹاس و کاوربیٹ آف سوڈا وغیرہ اور جو کچہ حصہ اس قرح کے سڑان کے ساتہ نکل آوے ایسی تدبیر کرنی چاہیے کہ وہ زخم بہر جاوے ۔
نال کا نکل آنا	قبل از کشادگی تمام فم رحم اول دردزہ مین آنول نکل آتی ہے یا دوسرے درجہ دردزہ مین بعد کشادگی تمام فم رحم کے صورت اول نہایت مشکل اور خوف جان ہے حالت ثانی مین نال کو اصلی جا پر چڑہا دین اور طریق چڑہانے کا جو کہ تحریر ہے اور وہ عمل خاص ڈاکٹر صاحبان انگلشیہ تجویز فرماتے ہین اور اوسکی تحریر کی ضرورت نہین
دو رنگان کا	اگرچہ وقوع اوسکا بہت کم ہے اور کبہی تین چار پانچ بچہ بہی پیدا ہوتے ہین ایک طبیعی دوسرا غیر طبیعی خارج ہوتا ہے اور حال پیدایش دو بچہ کا یہ ہے کہ ایک صحبت مین ایک دانہ سے اور دوسری صحبت مین دوسرے دانہ سے چنانچہ ایک عورت کے دو بچہ ہوے ایک کالا ایک گورا معلوم ہوا کہ ایک منی کالی مرد کی دوسری منی گورے مرد کی ہے ۔
خون نفاس	اگر خون بہت آوے اور اوسکا رنگ سرخ ہو تو جاننا چاہیے کہ اوردہ اور شرائین رحم کا منہ اچہی طرح سے بند نہین ہوا علاج ارگٹ آف رائی

	امراض عورتون کے
	باعث ورم کا ہوجاتا ہے
علاج	آبزن ادویہ مسکنہ سے کرین اور شیافات اور مرہمات جو کہ قرابادین مین واسطے رحم کے درج ہین استعمال اوسکا کرین اور تسکین اور اصلاح خون کی کرین
ورم عفونی	بعد ولادت جنین کے ہوتا ہے اور یہ اکثر منجر بورم رحم کے ہوجاتا ہے اور علامات ورم کی خون نفاس بدبو اور ظاہر آنا بثور کا لب فرج پر

	امراض عورتون کے
	غلیان خون کا ہے ۔
علامات	لب فرج مین درد اور عسر بول اور خون نفاس بدبو بیقراری جلن اور ورم سوراخ فرج مین نبض تیز رحم پر دبانے سے درد نہین معلوم ہوتا اور سبب اوسکا اکثر عسر ولادت کا ہوتا ہے نالیون کا پھٹ جانا فرج کے اندر انگلی ڈالکر معلوم کرین ۔
علاج	گرم پانی کی پچکاری مقعد مین اور پوست خشخاش گرم پانی مین جوش کرکے اوسکی پچکاری فرج مین اور گرم پانی سے سینک لب فرج پر کرین اور مرکبات پارہ کھلاوین کہ سوزش اور ورم زیادہ نہونے پاوے مگر اتنا نہ کھلائین کہ منہ آجاوے اور بصورت جلن بول کے قاساطیرہ سے نکال لین اور جو پیشاب بند ہو تو قابض دوائی پچکاری مثل شوگر اف لیڈ اور پھٹکری ج مین لگا دین
فرج کی سوزش عفونی	یہ خراب مرض ہے اور رحم تک اوسکا جلد اثر پہونچتا ہے سبب اوسکا ہوا خراب کا پہونچنا یا خراب غذا کا کھانا یا زہردار رطوبت کا فرج مین جذب ہونا
علامات	خون نفاس بدبو اور خفیف غرج مین اور لب فرج اور بخار بدکا لاحق ہونا تیز ی نبض کی خشکی و میلا ہونا زبان کا اور لبون پر چار طرف عارض ہونا پھنسیون کا اور آخر کو اوسمین کہنڈ بندہ جاتا ہے مریض کو مقوی اور حار ادویہ اور اغذیہ کھلاوین مثل شراب افیون اور نازک غذا سے شوربا آب یخنی اور فصد اور

امراض عورتون کے

اور جو ورم پختہ ہو کر منفجر ہو تو مرہمات لگاوین اور ابتداء ورم مین سکنجبین اور آب گرم سے دہونا مفید ہے ۔

کثرت اور قلت شیر اور منی کی بسبب قلت اور کثرت خون کے ہوتی ہے جو کہ خون خالص سے ہو تو معتدل قوام رنگ و بو اور طعم خوش ہوتا ہے اور صفراوی مین رنگ زرد اور رقیق اور غلیظ الطعم تلخ یا شور اور بلغمی مین سفید رنگ مائل بکبودی اور خون سوداوی غلیظ اور قلیل اور اکثر مثل رشتہ کے ایک شے ظاہر آتی ہے ۔

علاج

اصلاح خون کی کرین جیسے بہ تکرار ذکر کیا اور بیچ قلت شیر کے جو دوا دیہ کہ مدر لبن مین کہلائین

ورم جسم بعد از ولادت

بسبب جمع آنے خون کے ورم فرج مین پیدا ہوتا ہے اور بسبب اوسکا عسر ولادت کا ہوتا ہے کہ بسبب اوسکے عسر کے خون جمع آتا ہے اور

امراض عورتون کے

تنا و چھاتیون کا جاتا رہتا ہے اور جو دودہ خراب ہو تو بچہ کو پیچش اور ستے اور درد شکم لاحق ہو تو تدبیر اصلاح دودہ کی کرین اور جو دودہ بہت زیادہ ہو تو وہ دوائیان جو کہ دودہ کو کم کرتی ہین استعمال کرین اور ٹارٹر امیٹک دوائی ملینات کہلاوین اور واسطے کشیدگی سینہ کے گرم پانی کا سینک و گرم تیل کی مالش چھاتیون پر کرین بسبب اسکے کہ دودہ چھاتیون سے نہین نکلتا تھا نکل آوے اور جو اس سے بہی نہ نکلے تو گرم بوتل پر سیت پھٹ کر ایک آلہ ہے دودہ نکال لیتا ہے چھاتی کے منہ پر لگاکر دودہ کھینچ لین یا کسی لڑکے کو یا کسی اور سے دودہ منہ سے کھینچوا لین اور جو سوراخ بھٹنی کا بند ہو جاوے کہ اوسکے سبب دودہ نہین نکلتا تو اوسکو دائی چوسکر نکالے تیسرے درجہ مین ایک طرح کی کھنچاوٹ ہمیشہ رحم مین معلوم ہوتی ہے دس بارہ روز کے بعد ثلث یا نصفی جسامت رحم کی کم ہو جاوے اور رحم کی لعاب ارحلی مین تبدل واقع ہو کر خونی رطوبت نکلتی ہے اور درد رحم مین لاحق ہوتا ہے اور یہ بیماری اکثر اون عورتونکو ہوتی ہے کہ اونکے بچہ بہت پیدا ہوتے ہین اور تشنج رحم مین ہو کر خون منجمد نکل آتا ہی اور درد جاتا رہتا ہے

یعنی [illegible] عضو کی سوزش [illegible]

جبکہ کہین کہ کسی عضو مین سوزش و سرخی اور ورم اور درد ایک جگہہ پائے جائین تو اصطلاح ڈاکٹری مین اوسکو انفلامیشن کہتے ہین سبب اوسکا

امراض عورتون کے

چاره غسل کرتے ہین که بالفعل مروج ہے —

تدبیر بعد ولادت اطفال کے مناسب

بعد قطع روده ناف که متصل مشیمه کے ہوتی ہے بقدر چہار انگشت

دو انگشت بطرف ناف کے چہوڑکر قطع کرین اور غسل

پانی اور نمک سے اسطرح سے که پانی بیچ کان کے اور بیچ حلق بچه کے

نہ پہونچے کرین اور اخراج فضلات کا دبر اور قبل سے

کرین شیر دینے سے پہلے غسل کرین اور خرما بیچ پانی کے

گہسکر اوپر تالو کے ملین اور جو فاد زہر معدنی گہسکر بدن پر

لگاوین تو بیچ حیات اپنے کے سموم ملزوعه و منتشره سے

ضرر نہین پہونچا اور بعد اس مراتب کے مغز فلوس بیچ

پانی اور عرق بادیان کے اور قدرے نبات جوش دیکر

بچه کو پلاوین یا مغز فلوس باضافه ان دوائیون کے کہ جن

کو جسکو گہوٹی کہتے ہین برگ نیب ایک عدد باسے برنگ

نرکچور ہلیله زرد بلیله سیاه دن دن دانه خسکه دانه

گلسرخ مویز منقے بادیان شہتره ایک ایک ماشه اور انوله

ایک لیکر پانی مین جوش دیکر صاف کرین نرینه کو روغن گاؤ

سے اور مادین کو روغن بنفشه ڈالکر تہوڑا تہوڑا دین

تاوقتیکه بچه طلب شیر کا نکرے دوده ندین اور مفسدات

شیر سے اجتناب کرین —

ورم غرقی

بسبب بادی یا گرفتگی یا بعلت انجماد شیر اکثر بسبب

حرارت کے عارض ہوتا ہے —

علاج

حمره یعنی سرخی اور سختی اور انتفاخ ثدی اور علاج

بیچ ماده دموی کے فصد اور جونکون سے تنقیه کرین

امراض عورتون کے

تدبیر بعد ولادت کے

پس اگر حالت اول مین بسبب ہجوم اور غوغا کے زچه کو

خواب نه آنے دین اور اوسکی اوٹہانے بیٹہانے اور آرایش

اور صفائی بستر کے واسطے تکلیف کرین اور زچه بیدار رہے

اور علامات نموداری شیر مین خلل آجاوے تو باعث

حدوث عوارضات سخت کا ہوتا ہے که بعد ولادت جنین کے

خواب حکمت بالغه اوسکے سے —

علاج

علاج ہے اور جو پستان دوده سے بہر جاوی اور بخار

و درد عارض ہو تو دایه یا کسی بچه سے چسا دین اور تا وقتیکه

افراط شیر کی باعث تکلیف ہو غذائین جو که شیر کم کرتی ہین

دین اور جو شیر نہو تو شیر خر یا شیر گاو دو حصه ایک حصه

پانی مین ملاکر دین اور بحالت بیخوابی زچه کے افیون اور

ادویه مخدره عمل مین لاوین اور به آرام سونے دین

اور جب بیدار ہو اور خواہش کرے تو ڈبل روٹی ہمراه

چاے کے یا یخنی سابو دانه مناسب وقت دین اور

جبکه زچه ضعیف و نحیف ہو تو مقوی غذا اشل

دوده اور آب یخنی دین غرض وه تدبیر کرین جو که بعد

ولادت کے زچه کو خواب آتا ہے اوس خواب مین

اوسکو کسیطرحکی تکلیف نہو که وه باعث سراسر صحت کا ہے

اور اوسوقت کا جگانا باعث حدوث امراض کا اور

بیچ حالت دوسری کی جبکه دوده زیاده ہو اور اوس سے

تکلیف ہوتی ہے اور بچه دوده پیتا ہے تو درد اور

امراض عورتون کے

امراض عورتون کے

کہلاوین کہ رحم کو جاے معمولی پر قائم رکہے زیادہ بیان
کی گنجایش نہین۔

وہ تدبیر کہ بعد ولادت کے کیجاوے

جسوقت کہ لڑکا پیدا ہوا اوسوقت ہرج مرج زچہ کو
ندین کیونکہ بعد از تولد لڑکے کے زچہ کو خواب غلبہ کرتا ہے
اور طبیعت آسایش چاہتی ہے جسوقت کہ خواب
آجاتا ہے تو تمام تکالیف جو کہ بوقت اخراج جنین اور
دروزہ کے ہوتی ہین سب فراموش ہو جاتی ہین اور
جبکہ خواب سے بیدار ہوتی ہے تو بکمال خوش اور فرحان
اور اوسوقت کا خواب باعث صحت کا ہوتا ہے اوسوقت
کسی نوع کی تکلیف ندین اور آرام اور آسایش سے
سونے دین اور غوغا شور نزدیک زچہ کے نہ کرین حرکات
شاقہ اور ہواے سرد سے اجتناب کرین اور چہہ روز
نہایت آٹھ روز غذا سے مانع آئین اور اجواین
پیچ پانی کے جوش دیکر باضافہ شکر سفید اور روغن زرد
جسکو خرسہ یعنی اچھوانی کہتے ہین اور بیچ محرور المزاج کے
عوض اجواین کے تخم ریحان اور بجاے عرق عنب الثعلب
کی عرق گاوزبان اور اکثر پہول مکہانہ کہ مشہور ہی بیچ روغن کے
بریان کرکے باضافہ نبات سفید اور دیگر میوہ ہاے
بادام و پستہ و خرما اضافہ کرتے ہین اور روز چوتہے
شوربا ے مرغ یا بز فربہ یا کہچڑی مونگ دیوین اور
چالیس دن تک ایسی ہی غذا عمل مین لاوین اور
روغن کنجد سے مالش کرتے رہین اور بیچ چالیس روز کے

وہ حالات کہ عورت کو بعد وضع حمل کے عارض ہوتے ہین

بعد ولادت کے دوران خون کے سبب سستی اور
ضعف عائد ہو جاتا ہے اور نبض رفتہ رفتہ سست
اور قلیل الحرکت اور بدن پر سردی محسوس ہوتی ہے
اور زچہ کی طبیعت آرام چاہتی ہے اور سو جاتی ہے اور
بعد ولادت کے بارہ گہنٹہ تک یہ حال رہتا ہے
اور کبھی کم زیادہ بھی جب جاگتی ہے یہ صعوبات جو کہ وضع
حمل مین ہوتی ہین سب بھول جاتی ہے اور بہ بکمال
خوشی گفتگو کرتی ہے اور وقت ولادت سے بیس گہنٹہ
کے بعد ایک بخار خفیف عارض ہوتا ہے اور دودہ پیدا
آتا ہے اور اوسکے سبب سر درد بھی عارض ہوتا ہے
اور تہوڑی دیر کے بعد پسینہ آکر بخار اوتر جاتا ہے اور
چہاتیون مین دودہ آجاتا ہے اور بعد ولادت کے
رحم بتدریج اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے اور بعد
تولد کے خون آلودہ اور رقیق رطوبت نکلتی ہین اور
دس بارہ روز مین اس رطوبت کا نکلنا بند ہو جاتا ہے
اور اطبا نے ایام بعد وضع حمل کے تین درجہ مقرر
کیے ہین ایک زمانہ پیدایش سے دودہ اوترنے تک
دوسرے اوسوقت تک کہ بخوبی دودہ چہاتیون مین
اوتر آوے تیسرے وقت پیدایش سے رحم اپنی
اصلی حالت پر آجاوے۔

	امراض عورتون کے
شقاق رحم	بیشتر سبب کثرت رطوبت کا ہے یا کثرت جماع —
علامات	لزوم وجع کا ہنگام جمع کے اور اونگلی رکھنے پر رحم سے درد محسوس ہوتا ہے اور ذکر خون سے آلودہ بعد از جماع کے ہو جاتا ہے اور جو شقاق گردن رحم پر ہو تو لمس اور نظر سے محسوس ہوتا ہے —
علاج	شقاق مقعد کا کرین اور مرہم باسلیقون ہمراہی قدرے چربی بط اور باکیان اور روغن بنفشہ ملا کر شیاف کرین دیگر مغز ساق گاو بنفشہ مین اور زفت رومی ملا کر اوسکا شیاف کرین —
انقلاب رحم	انقلاب رحم یعنے اولٹ کر باہر آجانا رحم کا اور یہ بسبب بزور دایہ کے ہوتا ہے بوقت پیدا ہونے جنین کے یا بسبب ضعف عضلات اور اعصاب رحم کے کہ بسبب کثرت رطوبت سے مسترخی ہو جاتے ہین اور رحم تمام نکال باہر نکل آتا ہے
علاج	ادویہ قابضہ کہ مقوی عضلات اور اعصاب ہون نطول اور آبزن کرین بعد اوسکے کہ نرمی پیدا ہو تو باہستگی ہاتہ فرج مین داخل کر کے اوپر سے ایک رفادہ رکہکر مستحکم باندہ دین اور ادویہ قابضہ اور جاذبہ کا اوپر عانہ کے کہ مقام رحم کا ہے ضماد کردین فقط —

	امراض عورتون کے
پہٹنا رحم کا	یہ مرض اور مرضون سے کمال سخت ہے کہ بوقت ولادت کے گردن رحم و فرج کی دونون پہٹ جاتی ہین اکثر یہ مرض مہلک ہے —
انقلاب رحم	اور وہ یہ کہ بعد ولادت کے اور کبھی خود بخود اپنے سر سے اولٹ کر باہر آجاتا ہے اور کبھی صدمہ سخت سے بھی اولٹ آتا ہے —
علاج	جب رحم اولٹ جاوے تو جلد اندر کو کردین اور اوسکے توقف مین پہر چڑہانا مشکل ہو جاتا ہے اور جب رحم اپنے جگہہ پر آجاوے تو ہاتہ اپنا جلدی نکالین کہ رحم پہر نہ اولٹ جاوے بلکہ پیڑو کے اوپر سے رحم کو دباتے رہین جبتک کہ کہنچاوٹ معمولی رحم کی نہ معلوم ہووے جسوقت کہنچاوٹ بخوبی معلوم ہو جاوے تو اوسوقت ہاتہ لگا کر ایک گدی پیڑو پر بخوبی کسدین اور ارگٹ [illegible]

امراض عورتون کے

سیلان نفاس ضروری ۲۶

جوکہ اجراے خون نفاس ضروریات سے اسکا حال اور تدبیر اجراے خون مین گذرا کہ بعد از ولادت کے ہوتا ہے

امراض عورتون کے

آب نمک اور سرکہ پہڑو پر رکہین اور ٹہنڈے پانی کی پچکاری دین اگر ان تدبیرون سے خون بند ہوجاتا ہے اگر خون بند ہوجاے تو بہتر ورنہ بچہ کو نکال لین ۔

سیلان نفاس ضروری

معلوم کرنا چاہیے کہ حصہ آنول گردن رحم سے اور بعض حصہ اوسکا جسم رحم سے پیوستہ رہتا ہی اوسکے کسیقدر کی ہٹ جانی سے اجرای خون ہوتا ہے ۔

علاج

اوسکا مثل علاج سیلان اتفاقی کے ہے دوسرا یہ کہ آنول بالکل گردن رحم سے لگی رہتی ہے یہ حال خطرناک ہے علامت لوسکی ساتوین یا نوین مہینے حمل سے خون جاری ہوتا ہے اچانک بغیر درد کے مسبب صدمہ سردی یا اور سبب کے چند گہنٹہ یا چند دنون جاری رہتا ہے اور پہر بند ہوجاتا ہے اور اسیطرح آتا رہتا ہے اور غشی وغیرہ لاحق ہوتی ہے اور بحالت کشادہ ہوجانے فم رحم کے آنول کہ بالکل گردن رحم سے لگی رہتی ہے دانہ دار محسوس ہوتی ہے اور اگر ایکطرف کہ پیوستہ رہے تو یہ کیفیت دانونکی نہین ہوتی ابتدا مین تدبیر واسطے بند کرنے خون کے کرین اوس زمانہ تک کہ فم رحم کشادہ ہو زان بعد اگر اشتداد سیلان خون کا ہو اور ضعف غشی لاحق ہو خون کے روکنے کے لیے آنول کو دباوین اور ایک گزی برف کے پانی مین ترکر کے لنگوٹا باندہ لیوین جو تدابیر کہ اور لکہی گئی ہین اوسکے بیان کی گنجایش نہین ۔

امراض عورتون کی

ہوتا ہے کہ اوسمین خوف جان کا ہے اور یہ حال

اکثر دروزہ کے پہلے درجہ مین عارض ہوتا ہے

علاج اوسکا اخراج مشمیہ اور تقویت

رحم کا ہے —

امراض عورتون کے

اور اخراج خون کا ہونے لگتا ہے اور کبھی باوجودیکہ کنارہ
الگ نہین ہوتا اور اخراج خون کا ہوتا ہے تو حاملہ مرجاتی ہے
اور وہ عورتین کہ اکثر مرض طمث اور سیلان خون اور اجراے
رطوبت رحم مین مبتلا رہتی ہین بوقت حمل کے ادنی سبب سے
بھی خون جاری ہوکر اسقاط ہو جاتا ہے اور جو ایام ولادت
کے نزدیک پہونچین تو سیلان خون ابتدا مین خون رفیق
لب فرج سے مثل دہار کے جاری ہوتا ہے اور دردزہ
کے حالت مین بند ہو جاتا ہے اور جب درد ہوتا ہے
تو پہر ٹہر جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک دفعہ بھی
بہت خون جاری ہوتا ہے اور حاملہ مرجاتی ہے
اور اکثر علامات ردیہ تواتر نفس اور قے اور غشی
اور ٹہنڈا ہو جانا ہاتہ پانون کا اور سست اور ضعیف ہونا
آخر حاملہ جان بحق ہوتی ہے —

علاج

جلد پہاڑ دینا مشمیہ کا ہے اور ایکڈرام ارگٹ آف
رائی آدہی چہٹانک گرم پانی مین خساندہ کرین
اور ۲۰ سے ۴۰ بوند تک شراب افیون مین ملاکر
دفعۃ پلاوین اور جو عارض ہونا غشی کا کثرت اخراج
خون کا ہو تو حار ادویہ مثل شراب اور امونیا وغیرہ
افیون کے ساتہ ملاکر پلاوین اور ہاتہ پانون گرم
کرین اور مریض کے پاس کسیکو آنے ندین اور
مریض کو اپنی حالت پر چہوڑدین اور بعضی اطبا کی
راے یہ ہے کہ برف کا پانی اگر میسر ہو تو اوسکی بہے

امراض عورتون کے

مشہور ہے قند سیاہ مین لپیٹ کر شیاف کرین اور
پرچہ کتان شیرز قوم مین تر کر کے رکہنا بہی فائدہ رکہتا ہے
اور بخور گوگرد اور جاوشیر اور خربق سفید مساوی زہرۂ گاو
مین ملا کر بخور کرین اور ضماد برگ سداب خشک اور شحم
حنظل اور قسط و مر او پر پیڑو کے ملین اور بخور پوست مار
یعنی کینچلی اور سرگین کبوتر بہی مفید ہے اور اخراج
مشیمہ کی بہی یہی تدبیر ہے —

[illegible] — ۱۷

اکثر نزدیک ولادت کے یہ علت عارض ہوتی ہے
بسبب کثرت اجتماع خون اور رطوبات کے کہ بسبب
پری عروق یہ حال عارض ہوتا ہے اوسوقت تدبیر
اخراج رطوبت کی کرین اور یہ مرض اکثر مہلک ہے

سیلان خون رحم قبل از ولادت — ۶۹ و ۶۰

سبب اوسکا یا لگا رہنا مشیمہ کا ہوتا ہے سر رحم سے

یا باعث صدمہ سخت کا کہ دل یا رحم پر پہونچے

بسبب حرکات سخت حاملہ کے اور افراط خون کا اسقدر

امراض عورتون کے

ہو تو علامت فائدہ کی ہے اور جسوقت ظہور سختی کا ہو
تو پیڑو کے اوپر سے رحم دباوین آنول اکثر نکل آتی ہے
اور اگر نہ نکلے تو ایک شخص پیڑو کو دباوے اور دوسرا
ایک ہاتہ اپنا فم رحم تک پہونچاونے بعد اوسکی آہستہ آہستہ
ہاتہ کو نکال لے اسطرح پر کہ ہتیلی کے پشت سی فرج کی
نیچی کی دیوار اور سیون کو دباتا ہوا آوی اس تدبیر سی رحم کی
کہنچاوٹ ہو کر آنول فرج مین آجاتی ہے تب فرج سے
نکال لیوین زیادہ بیان کی گنجایش نہین —

تشنج حامل [illegible]

یہ عارضہ مہلک ہے کہ ایام قریب ولادت کے
یا عین وقت ولادت کے عارض ہوتا ہے —

سیلان خون رحم — ہنگام حمل سبب اتفاقی

بچہ کے پیدا ہونے سے پہلے جاری ہوجانا خون کا
اتفاقی ہوتا ہے یا ضروری — اتفاقی سبب اوسکا
کوئی صدمہ دل یا رحم پر پہونچے یا حرکت شاقہ یا
کودنا پہاندنا بہت زور کرنا یا چہینا اور رنج و غم یا افراط
خون کا ہونا جسوقت کہ اس اسباب سی کوئی لاحق
ہوتا ہے گردش خون کی عارض ہوتی ہے اور شریانین
اور اوردہ رحم کے کہ پیوستہ آنول سی ہوتے ہین
ٹوٹ جاتے ہین اور خون رحم اور آنول کہ درمیان
جمع ہو جاتا ہے اور کنارہ آنول کا جس جانب پر دم
اجتماع خون کا ہوتا ہے رحم سے الگ ہو جاتا ہے